دلائل الخیرات

وشوارق الانوار

فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار ﷺ

لِلامام ابی عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولی السہلالی الحسنی

مترجم

نبیرۂ صدر الشریعہ خلیفۂ تاج الشریعہ جگر گوشۂ محدث کبیر

حضرت علامہ مولانا مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی دام ظلہ علینا

ناشر اعظمی پبلشرز

دار العلوم صادق الاسلام
10/483 لیاقت آباد کراچی

Website : www.sadiqulislam.net

E-mail : info@sadiqulislam.net Cell : 0300-2299781

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : دلائل الخیرات وشوارق الانوار
فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار

مصنف : الشیخ الامام العلامہ قطب زمان ابوعبداللہ
محمد بن سلیمان جزولی سہلالی حسنی علیہ رحمۃ القوی

مترجم : نبیرۂ صدرالشریعہ خلیفۂ تاج الشریعہ جگر گوشۂ محدث کبیر
حضرت علامہ مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی دام ظلہ علینا

سن اشاعت : صفر المظفر ۱۴۴۲ھ

ناشر : اعظمی پبلشرز دارالعلوم صادق الاسلام
10/483 لیاقت آباد کراچی

ملنے کے پتے

دارالعلوم صادق الاسلام 10/483 لیاقت آباد، کراچی

دارالعلوم صادق الاسلام 5/571 لیاقت آباد، کراچی

دارالعلوم صادق الاسلام الپائن آرکیڈ نزد کارا کلینک چاندنی چوک، کراچی

فہرست

نمبرشمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	سوانح حیات صاحب دلائل الخیرات	6
۲	اَسْمَآءُ اللهِ الْحُسْنٰی	36
۳	دُعَآءُ الْاِفْتِتَاحِ	44
۴	مُقَدِّمَهُ	47
۵	فَصْلٌ فِیْ فَضْلِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِیِّ ﷺ	50
۶	اَسْمَآءُ النَّبِیِّ ﷺ	71
۷	دُعَآءُ النِّیَّةِ	98
۸	دُعَآءُ التَّجْدِیْدِ	101
۹	صِفَةُ الرَّوْضَةِ الَّتِیْ دُفِنَ فِیْهَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ	104

۱۰	اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ فِيْ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ	107
۱۱	اَلْحِزْبُ الثَّانِيْ فِيْ يَوْمِ الثُّلَاثَآءِ	134
۱۲	اِبْتِدَآءُ الرُّبْعِ الثَّانِيْ	157
۱۳	اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ فِيْ يَوْمِ الْاَرْبَعَآءِ	160
۱۴	اِبْتِدَآءُ الثُّلُثِ الثَّانِيْ	172
۱۵	اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ فِيْ يَوْمِ الْخَمِيْسِ	186
۱۶	كَمُلَ النِّصْفُ	191
۱۷	اِبْتِدَآءُ الرُّبْعِ الثَّالِثِ	205
۱۸	اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ	214
۱۹	اَلْحِزْبُ السَّادِسُ فِيْ يَوْمِ السَّبْتِ	247
۲۰	اِبْتِدَآءُ الثُّلُثِ الثَّالِثِ	250

۲۱	اِبۡتِدَآءُ الرُّبۡعِ الرَّابِعِ	266
۲۲	اَلۡحِزۡبُ السَّابِعُ فِیۡ یَوۡمِ الۡاَحَدِ	278
۲۳	اَلۡحِزۡبُ الثَّامِنُ فِیۡ یَوۡمِ الۡاِثۡنَیۡنِ	307
۲۴	اَلۡاَبۡیَاتُ الۡمَنۡسُوۡبَةُ لِلۡمُؤَلِّفِ	322
۲۵	اَلدُّعَآءُ یُقۡرَءُ عَقِیۡبَ خَتۡمِ دَلَآئِلِ الۡخَیۡرَاتِ	324
۲۶	دُعَآءِ اِعۡتِصَامۡ	332
۲۷	سوانح حیات صاحب حزب البحر	339
۲۸	دُعَآءِ حِزۡبُ الۡبَحۡرِ	351
۲۹	دُعَآءِ اِخۡتِتَامۡ	366
۳۰	سوانح حیات صاحب ترجمہ	371

تنبیہ

(۱) سرخ رنگ سے لکھی ہوئی عبارت نہیں پڑھنی ہے۔

(۲) حاشیہ پر لکھی عبارت پر عمل کریں۔

(۳) نیلے رنگ سے لکھی ہوئی عبارت تین بار پڑھنی ہے۔

(۴) سوانح میں پڑھنے کا جو طریقہ لکھا ہے اسے بغور پڑھ کر عمل کریں۔

سوانح حیات
صاحب دلائل الخیرات شریف

دلائل الخیرات وشوارق الانور کے مصنف الشیخ الامام العلامہ قطب زمان ابوعبداللہ محمد بن سلیمان جزولی سہلالی حسنی علیہ رحمۃ القوی ۸۰۷ھ مطابق ۱۴۰۴ء میں بمقام سوس اقصیٰ مراکش پیدا ہوئے آپ کا تعلق بربر قوم (افریقہ) کے قبیلہ جزولہ کی شاخ سہلالہ سے ہے جو حسنی سادات

ہیں۔آپ کے والد ماجد کا قبیلہ جزولہ کے امیروں میں شمار ہوتا تھا۔

سلسلۂ نسب : صاحب دلائل کا سلسلۂ نسب چند واسطوں سے حضرت امام حسن بن علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہما سے مل جاتا ہے یعنی محمد بن سلیمان الجزولی بن عبد الرحمٰن بن ابی بکر بن سلیمان بن یعلیٰ بن یخلف بن موسیٰ بن علی بن یوسف بن عیسیٰ بن عبد اللہ بن جندر بن عبد الرحمٰن بن محمد بن احمد بن حسان بن اسماعیل بن جعفر بن عبد اللہ بن حسن بن حسن بن علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم

تعلیم و تربیت : ابتدائی تعلیم اپنے آبائی وطن سوس میں حاصل کی اس کے بعد شہر فاس جو مراکش ہی میں واقع ہے چلے گئے اور مدرستہ الصفارین میں داخلہ لیا فراغت حاصل کرنے کے بعد اسی شہر فاس میں عرصۂ دراز تک مقیم رہ کر تفسیر و حدیث کا درس دیتے رہے۔

بیعت : علامہ جزولی فاس سے ساحل تشریف لائے تو یکتائے زمانہ شیخ ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ امغار الصغیر علیہ الرحمہ کے دستِ حق

پرست پر بیعت ہوئے اور چودہ سال تک خلوت گزینی اختیار کر کے عبادت و ریاضت اور منازل سلوک طے کرنے میں مصروف رہے پھر آسفی میں خلق خدا کی رہنمائی اور مریدین کی تربیت کا کام شروع کیا۔ بے شمار لوگوں نے آپ کے ہاتھ پر توبہ کی یہاں تک کہ آپ کی شہرت کا دور دور تک شہرہ ہوگیا۔ حیرت انگیز خوارق اور بڑی بڑی کرامتیں ظاہر ہوئیں۔ آپ کے مریدین کی تعداد بارہ ہزار سے تجاوز کرگئی۔ (جامع کرامات الاولیاء ج ا ص ۲۷۶ مصطفیٰ البابی مصر)

حضرت شیخ احکام الٰہیہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنت پر سختی سے کاربند تھے، کثرت سے اوراد و وظائف ادا کرتے تھے، عوام الناس کے بے پناہ ہجوم کو خطرہ محسوس کرتے ہوئے حاکمِ وقت نے انہیں آسفی سے نکال دیا، چنانچہ آپ آفرغال تشریف لے گئے اور رشد و ہدایت کا کام شروع کر دیا۔ علامہ فاسی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں" آپ کی برکت سے

انوار جگمگا اٹھے، اسرار آشکارا ہونے لگے، فقراء ہر طرف پھیل گئے، بلادِ مغرب میں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں صلوٰۃ و سلام کے نغمے گونجنے لگے۔ بندگانِ خدا اور شہروں کو نئی زندگی مل گئی۔ مغرب میں طریقت کے آثار مٹ چکے تھے اور انوار ماند پڑ چکے تھے، آپ نے طریقت کی تجدید فرمائی اور بہت سے مشائخ کو خلافت سے نوازا"۔ حضرت شیخ دعوتِ دین اور رشد و ہدایت کے لئے اپنے خلفاء کو مختلف شہروں میں بھیجتے تھے جو اپنے مریدین اور معتقدین کے ہمراہ جگہ جگہ تشریف لے جاتے اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی عبادت و اطاعت اور ذکر الٰہی کی دعوت دیتے۔ آپ کے کثیر التعداد خلفاء سے صرف دو حضرات کے نام ملتے ہیں (۱) شیخ ابو عبداللہ محمد الصغیر السہلی (۲) شیخ ابو محمد عبد الکریم المنذاری رحمہما اللہ تعالیٰ۔ حضرت شیخ جزولی مذہباً مالکی تھے انہیں فقہ مالکی کی مشہور کتاب المدونۃ زبانی یاد تھی، طریقتاً

شاذلی تھے۔(مطالع المسرات ص۳۱ نوریہ رضویہ پبلیکیشنز لاہور)

دلائل الخیرات کی تصنیف : اسی شہر فاس کی اقامت کے دوران دلائل الخیرات شریف تصنیف فرمائی جس کا مختصر واقعہ یہ ہے جسے عارف باللہ حضرت شیخ احمد صاوی علیہ رحمۃ الباری مصری نے "صلوات الشیخ الدردیر" کی شرح میں بیان فرمایا اور علامہ نبہانی کے شیخ علامہ حسن عدوی نے دلائل الخیرات کے حاشیہ میں تحریر فرمایا کہ حضرت شیخ امام جزولی نے فاس میں دلائل الخیرات تصنیف فرمائی اور اس کتاب کی تالیف کا سبب یہ ہوا کہ ایک دن فاس کے کسی گاؤں میں ورود ہوا نماز ظہر کا آخری وقت آگیا، بسیار تلاش و جستجو کے بعد ایک کنواں نظر آیا لیکن پانی نکالنے کے لئے ڈول اور رسی وغیرہ میسر نہ آئی کوئیں کے گرد امام جزولی پریشان تھے اتنے میں سامنے ایک بلند مکان سے نو سالہ بچی نے دیکھا تو کہنے لگی آپ وہی شخص ہیں

جن کی نیکی کی بڑی تعریف سنی جاتی ہے اور اتنی مشہور و معروف شخصیت کے حامل ہیں اس کے باوجود آپ ایک معمولی سا کام نہیں کرسکتے اور حیران و پریشان ہیں کہ کوئیں سے پانی کس طرح نکالیں؟ چنانچہ اس لڑکی نے کوئیں میں تھوک دیا اور کوئیں کا پانی اُبل کر باہر آگیا حتیٰ کہ زمین پر بہنے لگا امام جزولی نے وضو کر کے نماز ادا کی نماز سے فراغت کے بعد حضرت شیخ صاحب اس لڑکی کے مکان پر گئے اور لڑکی سے کہا میں اللہ کی قسم اور رسول اللہ ﷺ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ تمہیں یہ مرتبہ و مقام کیسے حاصل ہوا؟ اس لڑکی نے جواب دیا بکثرۃ الصلاۃ علی من کان اذا مشی فی البر الاقفر تعلقت الوحش باذیاله ﷺ یعنی اس ذات اقدس ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے کے سبب جو جنگل میں چلتے تو وحشی جانوران کے دامن کرم سے لپٹ جاتے (الدلالات الواضحات ص ۱۰ لعلامۃ یوسف نبہانی) اسی بناء پر بہت

سے علماء اس مذکورہ بالا درود کو صلاۃ البیر کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔صاحب دلائل نے یہ درود اس بچی سے سیکھ کر اس کی اجازت حاصل کی اور اسی وقت عزم مصمم کرلیا کہ بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں درود وسلام پیش کرنے کی ایک کتاب لکھوں گا جس میں تمام منقولہ و مرویات الفاظِ درود وسلام تحریر کروں گا اور وہ درود بھی اس میں شامل ہو جو اس لڑکی سے میں نے حاصل کئے چنانچہ وہ درود اس دلائل الخیرات کے حزب الثانی کے آخر میں منقول ہے۔پھر فاس سے ساحل تشریف لے گئے اور وہاں چودہ سال تک خلوت میں مصروفِ عبادت رہے پھر مخلوقِ خدا کو فیض یاب کرنے کے لئے گوشہ نشینی سے باہر تشریف لائے اور آسفی کی سرحد پر قیام فرمایا اور مخلوقِ خدا کی تعلیم وتربیت فرماتے رہے،بڑی بڑی کرامتوں کا ظہور ہوا اور اکنافِ عالم میں آپ کی شہرت کا چرچہ ہونے لگا پھر آسفی کے حاکم نے آپ کو آسفی سے کوچ

کر جانے کا حکم دے دیا چنانچہ آپ مطرازہ کے شہر آفرغال چلے گئے اسی طرح رُشد و ہدایت کا سلسلہ وہاں بھی جاری رہا۔

تصنیفات:

۱) دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار

۲) حزب الفلاح بابرکت دعاؤں کا مجموعہ

۳) حزب الجزولی یہ حزب سبحان الدائم لایزول کے نام سے موسوم ہے اور شاذلیوں میں متداول ہے اور مقامی زبان میں ہے۔

دلائل کی اجازت : دلائل الخیرات شریف کو مشائخ کرام صرف درود کے طور پر نہیں پڑھتے بلکہ اپنے مشائخ کرام سے اس کی باقاعدہ اجازت بھی حاصل کرتے رہے جیسا کہ علامہ یوسف نبہانی علیہ رحمۃ الصمدانی کے شیخ علامہ حسن عدوی مصری علیہ رحمۃ المہدی اپنے حاشیہ

بلوغ المسرات علی دلائل الخیرات میں تحریر فرماتے ہیں کہ اس کتاب کی فضیلت وشرافت کے لئے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ اس کی مقبولیت اور افادیت حیرت انگیز ہے اور بعض عارفین نے اسے حضور سید المرسلین ﷺ سے حاصل کیا ہے چنانچہ سیدی محمد بن احمد بن عبد الرحمٰن مغربی تلمسانی اور سیدی محمد اندلسی علیہما الرحمہ نے حضور اقدس ﷺ سے دلائل الخیرات حاصل کی (الدلالات الواضحات ص ۷، ۸ لعلامہ یوسف نبہانی)

علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی قدس سرہٗ العزیز نے ۱۳۲۲ھ میں مسجد نبوی شریف کے امام شیخ الدلائل سید محمد سعید بن احمد بن عبد الرحمٰن مغربی مالکی کو تین نشستوں میں باریک بینی سے دلائل الخیرات پڑھ کر سنائی اور تحریری اجازت حاصل کی (الدلالات الواضحات ص ۵ لعلامہ یوسف نبہانی)

شیخ الدلائل عبد الحق الہ آبادی مہاجر مکی علیہ الرحمہ جن کی کتاب

الاکلیل علی حاشیۃ مدارك التنزیل ہے اعلیٰ حضرت امام اہلسنت کے زمانے میں ۱۲۸۳ھ میں الہ آباد سے ہجرت فرما کر مکہ معظمہ چلے گئے جہاں انہوں نے سات سال اس طرح گزارے کہ انہوں نے نہ دودھ پیا نہ کھجور کھائی، نہ روٹی کھائی نہ کوئی دانہ وغلہ، صرف آبِ زمزم پیتے رہے، سات سالوں تک سوائے آبِ زمزم کے کوئی غذا نہیں استعمال کی اور پچاس سال تک طالبان علم وعرفان کو سیراب کرتے رہے۔

امام اہلسنت، مجدد دین وملت الشاہ احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ العزیز مدینہ منورہ حاضر ہوئے تو شیخ الدلائل سید محمد سعید بن علامہ سید محمد مغربی قدس سرہما نے امام اہلسنت سے حدیث مسلسل بالاولیت سنی اور ان تمام علوم وفنون اور سلاسل کی اجازت وخلافت حاصل کی جن کی اجازت امام اہلسنت کو اپنے مشائخ سے حاصل تھی۔ (الاجازات المتینہ لامام احمد رضا)

مولانا عبدالباری فرنگی محلی ۱۳۲۳ھ میں حرمین شریفین حاضر ہوئے تو شیخ الدلائل سید امین بن رضوان قدس سرہ سے اجازت وخلافت حاصل کی۔

دلائل کی شرحیں: دلائل الخیرات شریف کی اہمیت و فضیلت کااندازہ اس سے بھی ہوتا ہے کہ اب تک اس کی کئی شرحیں لکھی جاچکی ہیں۔اور بہت سے حواشی وتراجم کئے گئےلیکن صاحب کشف الظنون حاجی خلیفہ علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ تمام شرحوں میں سب سے معتبر شرح حضرت علامہ محمد مہدی فاسی ۱۱۰۹ھ کی شرح **مطالع المسرات** ہے۔ذیل میں چندشروح اور حواشی کے نام درج کئے جاتے ہیں۔

۱۔ **مطالع المسرات:** علامہ محمد مہدی فاسی علیہ الرحمہ فاس مراکش کے رہنے والے تھے آپ مالکی مسلک سے منسلک تھے۔ ۱۰۳۳ھ مطابق ۱۶۲۴ء فاس (مراکش) میں پیدا ہوئے آپ نہایت متبحر عالم

فاضل تھے تفسیر و حدیث اور تاریخ و سیر اور علم صرف ، نحو اور لغت میں خاصی مہارت رکھتے تھے جس کا اندازہ دلائل الخیرات کی شرح مطالع المسرات سے لگایا جا سکتا ہے ۔ اولاً یہ شرح کئی جلدوں پر مشتمل تھی پھر اس شرح کو ایک جلد میں اختصار کیا، عربی زبان میں شائع و عام ہے اب اس کا اردو ترجمہ بھی دستیاب ہے جس کو حضرت علامہ عبد الحکیم شرف قادری مدظلہ العالی شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ لاہور نے فرمایا جو نہایت آسان اور سلیس زبان میں ہے ۔

۲۔ شرح شیخ زروق مغربی علیہ الرحمہ: یہ شرح بھی عربی زبان میں ہے اس کا کوئی نسخہ دستیاب نہ ہوسکا ۔

۳۔ بلوغ المسرات علی دلائل الخیرات: یہ علامہ یوسف نبہانی علیہ الرحمہ کے شیخ علامہ حسن عدوی مصری علیہ الرحمہ کا دلائل الخیرات پر عربی زبان میں حاشیہ ہے ۔

۴۔ مزرع الحسنات: یہ شرح فارسی زبان میں ہے۔

۵۔ الدلالات الواضحات: یہ علامہ یوسف نبہانی سابق رئیس محکمۃ الحقوق بیروت کا دلائل الخیرات پر نہایت مختصر مگر جامع حاشیہ ہے جس میں مشکل الفاظ کے معانی اور ابتداء میں پندرہ فوائد پر مشتمل نہایت مفید مقدمہ ہے۔ پھر آخر میں اکانوے ایمان افروز خوابوں کا ذکر ہے اور سب سے آخر میں حجۃ الاسلام امام غزالی علیہ الرحمہ کا رسالہ قواعد العقائد بھی شامل ہے۔

دلائل الخیرات کے پڑھنے کے طریقے: یہ درود وسلام کا عظیم الشان اور نہایت مقبول مجموعہ آٹھ حزبوں پر مشتمل ہے جسے صاحب دلائل نے دو نصف، تین ثلث اور چار ربع پر منقسم فرمایا جس کو عرصۂ دراز سے مشائخ کرام بطور وظیفہ اپنے مشائخ عظام سے اجازت حاصل کر کے پڑھتے چلے آرہے ہیں۔ بزرگوں سے مختلف طریقوں سے پڑھنا

منقول ہے ان میں سے چند طریقے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) بعض مشائخ پوری دلائل شریف از اول تا آخر روزانہ مکمل پڑھتے رہے ہیں۔

(۲) بعض دو چار ایام میں مکمل ورد فرماتے۔

(۳) بعض مشائخ ہفتہ میں ختم کرتے ہیں کہ پہلا حزب پیر سے شروع کرتے ہیں اور آئندہ پیر کو آٹھواں حزب ختم کر کے اسی دن پہلا حزب پڑھتے ہیں۔ بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ فضائل درود شریف اور اسمائے مبارکہ روزانہ پڑھا جائے تو بہتر ہے یا کم سے کم کبھی کبھی پڑھ لیا کریں۔

(۴) ایک نسخہ میرے پاس لاہور کا چھپا ہوا ہے جس کو عالی جناب محمد عارف صاحب قادری ضیائی نے اپنی نگرانی میں چھپوایا ہے جنہوں نے اپنے آپ کو حضرت قطب مدینہ شیخ المشائخ خلیفۂ امام اہلسنت مولانا ضیاء الدین مدنی رضوی علیہ الرحمہ کا مرید اور دلائل شریف کا مجاز ظاہر کیا

ہے انہوں نے دلائل شریف کو آٹھ حزبوں کے بجائے سات حزبوں پر مشتمل کیا ہے جبکہ صاحب دلائل نے آٹھ حزبوں پر مشتمل تحریر فرمایا دنیا میں اب تک جتنے نسخے نظر نواز ہوئے سب آٹھ حزبوں پر مشتمل ہیں خود میرے پاس کئی نسخے سو سال سے بھی زائد قدیم ہیں اور سب سے بہترین شرح حضرت علامہ محمد مہدی فاسی علیہ الرحمہ کی **مطالع المسرات** میں بھی آٹھ ہی حزب ہیں اگر انہوں نے عوام کی آسانی کے لئے کیا ہو تو انہیں اس کی وضاحت کرنی چاہیئے تا کہ کسی کو خیانت کا الزام عائد کرنے کا حق نہ رہے بہر حال مصنف کی امانت میں ایسا کرنا شرعاً بلکہ کسی لحاظ سے درست نہیں بہر کیف انہوں نے پڑھنے کا ایک طریقہ اس طرح درج کیا ہے منگل سے پہلا حزب شروع کیا جائے اور پیر کو ختم کیا جائے اور ہر روز اسمائے حسنیٰ جل جلالہ اور اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر دعائے نیت اور خطبہ پڑھ کر حزب پڑھیں پھر دعائے اختتام پڑھیں۔

(۵) حزب اول پیر کے دن اور حزب ثانی منگل کو اور حزب ثالث بدھ کو اور حزب رابع جمعرات کو اور حزب خامس جمعہ کو اور حزب سادس ہفتہ کو اور حزب سابع اتوار کو اور پیر کو حزب ثامن مع دعائے اختتام پڑھ کر حزب اول پڑھیں اور ہر روز حزب شروع کرنے سے پہلے اسمائے حسنیٰ جل جلالہٗ شریف بھی پڑھیں اور حزب پڑھنے کے بعد سورۃ الفاتحہ شریف ایک بار اور سورۃ الاخلاص شریف تین بار پڑھ کر اصحاب کرام علیہم رحمۃ الرحمٰن اور صاحب دلائل و تمام مشائخ قادریہ وغیرہم کو ایصال ثواب کیا جائے اور والد ماجد محدث کبیر نے حافظ ملت علیہ الرحمہ سے اسی طرح روایت فرمایا اور وقار الملت والدین مفتی محمد وقار الدین نے بھی اسی طرح پڑھنے کا طریقہ احقر کو بتایا احقر العباد اسی طرح پڑھتا ہے۔

مزید وضاحت: پیر کو اول اسمائے حسنیٰ شریف پھر دعائے

افتتاح، خطبہ(الحمد للہ الذی ھدانا..........البررۃ الکرام)، آیت درود تَسۡلِيمًا تک پڑھ کر قدرے توقف کرے گویا درود وسلام بھیجنے کے لئے جی جان سے حاضر ہے لبیك کہہ کر اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھے ہر اسم شریف سے پہلے سیدنا اور آخر میں درود (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا اہتمام رکھے، حزب اول مکمل اور حزب ثانی کے اجلی معانی تک پڑھے، منگل کو حزب ثانی از اول تا آخر، بدھ کو حزب ثالث مکمل، جمعرات کو حزب رابع مکمل، جمعہ کو حزب رابع اللّٰھم انی اسئلك بحقك الخ سے حزب سادس کے ثلث ثالث تک، ہفتہ کو حزب سادس مکمل، اتوار کو حزب سادس (و اسئلك اللّٰھم بحق ما اقسمت) سے آخر حزب سابع تک، پیر کو حزب ثامن مکمل دعائے اختتام پھر ابتداء میں لکھے ہوئے پیر کا مکمل وظیفہ پڑھے۔اور ہر روز سب سے پہلے اسمائے حسنٰی شریف پڑھے پھر ہر دن کا وظیفہ مکمل کر کے

ایک بار سورۂ فاتحہ شریف تین بار سورۂ اخلاص شریف پڑھ کر تمام صحابہ کرام اور صاحب دلائل و تمام مشائخ قادریہ کو ایصالِ ثواب کرے۔

آدابِ قرأتِ دلائل الخیرات: تصحیح عقائد کے بعد تمام فرائض و واجبات اور سنتوں کو ادا کرے تمام احکام کی بجا آوری اور منہیات سے اجتناب اور تمام حقوق کا لحاظ رکھے خاص طور پر بد دینوں سے لاتعلقی اور حقوق العباد کو ملحوظ رکھے اور بغض وحسد اور ریا و عجب اور تکبر و تعصب سے دل کو پاک وصاف رکھے کیونکہ یہ سب امور انسانیت کے منافی اور برائی کی طرف راغب و مائل کرتے ہیں پھر طہارتِ ظاہری و باطنی سے آراستہ ہو اور مسواک کے ساتھ وضو کر کے خوشبو لگائے اور قبلہ رو بیٹھ کر اخلاص و انہماک اور حضورِ دل کے ساتھ دلائل الخیرات کا ورد کرے اور صحت الفاظ، تفہیم میں معانی کا لحاظ رکھے درود پڑھتے وقت یہ سمجھے کہ حضور فخر موجودات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور پر نور میں درود بھیج رہا

ہوں آپ ﷺ خود بلا واسطہ سماعت فرمارہے ہیں۔ دلائل الخیرات کی تلاوت کے وقت کسی سے بات چیت نہ کرے پاکیزہ وصاف ستھری جگہ پڑھے پھر اس کی برکات کی جلوہ گری دیکھے۔ علامہ محمد مہدی الفاسی مطالع المسرات میں تحریر فرماتے ہیں کہ دلائل الخیرات کے بعض قدیم نسخوں میں ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں درود شریف پیش کرنے والے کا مقصد اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم کی تعمیل، حضور نبی کریم ﷺ کی تصدیق اور آپ ﷺ کی محبت اور آپ کے دیدار کا شوق اور آپ کے رتبۂ عظیم کی تعظیم وتکریم ہونا چاہئے اور یہ عقیدہ ہو کہ آپ ان تمام امور کے مستحق ہیں (مطالع المسرات ص ۱۵۵)

وفات: صاحب الدلائل علامہ جزولی علیہ الرحمہ کے وصال شریف کا مختصر واقعہ یہ ہے کہ آسفی کے حاکم نے یہ خیال کر کے کہ یہ وہی فاطمی سید ہیں جن کا انتظار کیا جارہا ہے یعنی امام مہدی ہیں آپ کو زہر دے دیا چنانچہ

۱۶ ربیع النور شریف ۸۷۰ ھ مطابق ۱۴۶۵ء کو آفر غال میں زہر کے اثر سے نماز فجر کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدے یا دوسری رکعت کے پہلے سجدے میں آپ کا وصال ہوا اسی دن بعد نماز ظہر ایک مسجد کے قریب دفن کئے گئے جس مسجد کی بنیاد آپ ہی نے رکھی تھی (مطالع المسرات ص ۴) ایک روایت کے مطابق آپ کا وصال بربر ملک کے شہر سوس میں ہوا اور وہیں ایک مسجد کے قریب دفن کئے گئے پھر ستہتر (۷۷) سال بعد آپ کا جسدِ اطہر سوس سے مراکش منتقل کیا گیا اور رباض العروس مراکش کے مشہور قبرستان میں دفن کیا گیا آپ کے مزار پر انوار پر ایک عالی شان قبہ تعمیر کرایا گیا۔ جب آپ کا جسم مبارک قبر سے نکالا گیا تو بالکل تازہ اسی طرح تھا جیسا دفن کے دن تھا نہ مٹی نے اسے کچھ نقصان پہنچایا اور نہ اتنا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود کوئی تغیر آیا۔

بعد وصال عظیم الشان کرامت: بعض

حاضرین نے آپ کے چہرۂ انور کو انگلی سے دبایا تو خون اپنے مقام سے ہٹ گیا جب انگلی اٹھائی تو خون دوبارہ اپنی جگہ پر آ گیا جیسے زندوں میں ہوتا ہے۔ آپ کے مزار پاک پر ہمہ وقت انوار و تجلیات کا نزول ہوتا ہے ہر وقت زائرین کی بھیڑ لگی رہتی ہے۔

مزارِ پر انوار: مراکش میں آپ کے مزارِ اقدس پر عظیم ہیبت و جلالت پائی جاتی ہے لوگ بڑی تعداد میں حاضر ہوتے ہیں اور دلائل الخیرات شریف پڑھتے ہیں۔ حضور نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم کی بارگاہ میں بکثرت درود و سلام پیش کرنے کی برکت سے آپ کی قبر انور سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔

سند اجازت: (۱) امام جزولی محمد بن سلیمان جزولی قدس سرہ العزیز نے دلائل الخیرات شریف کی اجازت (۲) احمد کو عطا کی انہوں نے (۳) محمد کو، انہوں نے (۴) احمد کو، انہوں نے

(۵) عبد الرحمٰن کو، انہوں نے (۶) احمد نخلی کو، انہوں نے (۷) ابو طاہر مکی کو ، انہوں نے (۸) شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کو، انہوں نے (۹) عبد العزیز محدث دہلوی کو، انہوں نے (۱۰) آل رسول مارہروی اور نوری میاں کو، آپ دونوں نے (۱۱) امام اہلسنت کو، آپ نے (۱۲) مفتی اعظم ہند، صدر الشریعہ اور قطب مدینہ کو، مفتی اعظم ہند نے (۱۳) حافظِ ملت، وقار الملت ،علامہ ارشد القادری، مفتی شریف الحق امجدی، تاج الشریعہ، محدث کبیر کو، صدر الشریعہ نے حافظِ ملت، وقار الملت ،علامہ ارشد القادری، مفتی شریف الحق امجدی کو، اور قطب مدینہ نے مفتی شریف الحق امجدی کو، اور حافظِ ملت نے محدث کبیر کو، ان تمام (وقار الملت ،علامہ ارشد القادری، مفتی شریف الحق امجدی، تاج الشریعہ، محدث کبیر) نے (۱۴) عطاء المصطفیٰ اعظمی (مترجم) کو اجازات عطا فرمائیں۔ شجرہ درج ذیل ہے:

(۱) امام جزولی محمد بن سلیمان جزولی قدس سرہ العزیز

(۲) شیخ احمد ← (۳) شیخ محمد ادریسی ← (۴) شیخ احمد ادریسی

(۵) شیخ عبد الرحمٰن ادریسی ← (۶) شیخ احمد نخلی ← (۷) شیخ ابو طاہر مدنی

(۸) شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ← (۹) شاہ عبد العزیز محدث دہلوی

(۱۰) شاہ آل رسول مارہروی — شاہ احمد میاں نوری

(۱۱) امام احمد رضا خان

(۱۲) صدر الشریعہ محمد امجد علی — مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا خان — قطب مدینہ ضیاء الدین مدنی

(۱۳) حافظ ملت، وقار الملت، علامہ ارشد القادری، مفتی شریف الحق امجدی، تاج الشریعہ، محدث کبیر

محدث کبیر

(۱۴) عطاء المصطفیٰ اعظمی

عکوس اجازات و اشغال

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الصادق الامین

میں نے عزیز القدر مولانا عطاء المصطفیٰ سلمہ زیدمجدہ کو ان تمام
اوراد و وظائف کی اجازت دی جو مجھے قطب مدینہ حضرت ضیاء الملۃ
والدین علیہ الرحمۃ [illegible] اور شیخ المشائخ سلسلۂ ابوالعلائیہ
منعمیہ حضرت سید شاہ نور حسین سرکار پٹنہ کی اجازت حاصل ہوئے
ہیں — مجھے تمام اوراد و وظائف کی برکتوں سے عزیز موصوف
کو دونوں جہان میں بہرہ مند فرمائے — وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ
سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین —

[illegible]
نزیل کراچی
۲۲ ذی قعدہ ۱۴۱۱
مطابق ۱۰ جون ۹۱

بسم الله الرحمن الرحیم

نحمده ونصلی ونسلم علی حبیبه الکریم

انی علی برکة الله تعالی وبرکة رسوله صلی الله تعالی علیه وسلم

اجزت ولدی الاعز المولوی عطاء المصطفی القادری

قراءة دلائل الخیرات وحزب البحر ودعاء المغنی و

والاسماء العظام الاربعین وجمیع الاوراد والوفاق

والاعمال کما اجازنی الشیخ الاکرم المفتی الاعظم

والشیخ المفخم استاذ العلماء حافظ الملة والدین

رحمهما الله تعالی — واوصیه بالاستقامة علی

السنة والجماعة وبتقوی الله تعالی فی السر والعلانیة

وان لاینسانی فی الدعوة - اسئل الله الکریم

ان ینفعه نفعا وافرا ویرزقه سعادة الدارین و

هو حسبی ونعم الوکیل

ضیاء المصطفی قادری عفی عنه

۳ / جمادی الاولی سنه ۱۴۱۰ھ

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

وآلہ وصحبہ الکرام اجمعین علی برکۃ اللہ تعالیٰ وبعون رسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

عزیزی سعید مولانا مولوی عطاء المصطفیٰ صاحب

سلمہ کو ان تمام اوراد و وظائف و اعمال و اشغال کی اجازت

کیا جن کی فقیر کو اپنے کرم حضور مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ تعالیٰ سے

اجازت ہے بشرط صحت عقیدہ و عمل مجاز کیا ناموس رسول اکرم

مسلک اہل سنت پر ثبات کے ساتھ خدمت علم دین کی توفیق

کتبہ محمد اختر رضا خاں قادری ازہری غفرلہ

۱۸ ذوالحجہ ۱۴۲۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لولیہ والصلوۃ والسلام علی حبیبہ وعلی آلہ وصحبہ
علی برکۃ اللہ تعالی ثم علی برکۃ رسولہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم
میں عزیز اسعد مولینا عطاء المصطفی زید مجدہم کو سلسلہ عالیہ
قادریہ برکاتیہ رضویہ امجدیہ مصطفویہ کی اور سلسلہ عالیہ برکاتیہ
نوریہ حسنیہ کی اجازت دیتا ہوں نیز تمام اوراد و اوفاق
عملیات دعاء حرز یمانی حزب البحر قصیدہ بردہ شریف
اور دلائل الخیرات کی بھی اجازت دیتا ہوں۔
نیز صحاح ستہ کی بھی۔ دعا ہے کہ مولی عزوجل عزیز موصوف کو
ان سب کی برکات سے متمتع فرمائے۔ اور ان کے ذریعہ
تمام مسلمانوں کو نفع پہنچائے۔ آمین
امید ہے کہ عزیز موصوف اس خادم آثم کو اپنی دعوات صالحہ
میں یاد رکھیں گے۔ محمد شریف الحق - نزیل لاہور

۱۲ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ
۲۸ اگست ۱۹۹۶ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم و علی آلہ و صحبہ اجمعین

فقیر کو جن اوراد و وظائف کی اجازت حضرت مفتی اعظم مولانا شاہ مصطفیٰ رضا خان صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے حاصل ہے انکی اجازت عزیز گرامی قدر مولانا محمد ظفر المصطفیٰ سلمہ کو دیتا ہوں اور ان سے دعا چاہتا ہوں کہ مولیٰ تعالیٰ خلوص سے عمل کی توفیق عطا فرمائے اور ریا و عجب سے محفوظ رکھے

فقیر وقار الدین غفرلہ

۲ صفر المظفر ۱۴۱۰ھ

۴ ستمبر ۸۹ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

انی علی برکۃ اللہ تعالیٰ و علی برکۃ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی الہ و صحبہ اجمعین و بارك و سلم اجزت قرأۃ دلائل الخیرات و حزب البحر الاعز ____________________

کما اجازنی الشیخ الافخم المحدث الکبیر ممتاز الفقہاء العلام ضیاء المصطفی الاعظمی و الشیخ الاکرم قاضی القضاۃ فی الہند تاج الشریعۃ المفتی اختر الرضا الازہری و المفتی الاعظم لباکستان وقار الملۃ و الدین محمد وقار الدین و رئیس التحریر العلامۃ ارشد القادری و الشارح البخاری المفتی الاعظم محمد شریف الحق الامجدی و غیرہم و اوصیہ بالاستقامۃ علی السنۃ و الجماعۃ و بتقوی اللہ عز و جل فی السر و العلانیۃ و ان لا ینسانی فی الدعوات و ادعو لہ ان ینفعہ اللہ تعالیٰ بہ نفعا کثیرا و یرزقہ سعادۃ الدارین۔

عطاء المصطفی الاعظمی

الارخ ____________________

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۔ ثَلٰثًا

میں اللہ بزرگ و برتر سے مغفرت طلب کرتا ہوں ۔ (تین بار)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ ثَلٰثًا

اللہ کی پاکی اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں ۔ (تین بار)

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔ ثَلٰثًا

مجھے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کام بنانے والا ہے ۔ (تین بار)

اَلْاِخْلَاصُ بِاَعُوْذُ مَعَ الْبَسْمَلَةِ ۔ ثَلٰثًا

سورۂ اخلاص (قل ہو اللہ شریف) اعوذ باللہ اور بسم اللہ کے ساتھ (تین بار)

اَلْمُعَوَّذَتَيْنِ مَعَ الْبَسْمَلَةِ ۔

سورۂ فلق اور سورۂ ناس بسم اللہ کے ساتھ

اَلْفَاتِحَةُ مَعَ الْبَسْمَلَةِ ۔

سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) بسم اللہ کے ساتھ

اَسْمَآءُ اللّٰہِ الْحُسْنٰی

اللہ تعالیٰ کے مقدس نام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اللہ اس کی شان بلند ہے	بہت مہربان اس کی شان بلند ہے
اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمَلِکُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بہت رحم فرمانے والا اس کی شان بلند ہے	بادشاہ اس کی شان بلند ہے
اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بہت پاک اس کی شان بلند ہے	سلامت رکھنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُھَیْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ
امن دینے والا اس کی شان بلند ہے	نگہبان اس کی شان بلند ہے
اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ
(سب پر) غالب اس کی شان بلند ہے	نقصان پورا کرنے والا/خرابی صحیح کرنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْمُتَکَبِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑی عظمت والا اس کی شان بلند ہے	پیدا کرنے والا اس کی شان بلند ہے

اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْمُصَوِّرُ** جَلَّ جَلَالُہٗ
ابتداء سے پیدا کرنے والا اس کی شان بلند ہے	صورت بنانے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْقَهَّارُ** جَلَّ جَلَالُہٗ
بہت بخشنے والا اس کی شان بلند ہے	بہت غلبہ والا اس کی شان بلند ہے
اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلرَّزَّاقُ** جَلَّ جَلَالُہٗ
بہت دینے والا اس کی شان بلند ہے	بہت روزی دینے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْعَلِيْمُ** جَلَّ جَلَالُہٗ
کاموں کا کھولنے والا اس کی شان بلند ہے	جاننے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْبَاسِطُ** جَلَّ جَلَالُہٗ
تنگی کرنے والا اس کی شان بلند ہے	کھولنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلرَّافِعُ** جَلَّ جَلَالُہٗ
پست کرنے والا اس کی شان بلند ہے	بلند کرنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْمُذِلُّ** جَلَّ جَلَالُہٗ
عزت دینے والا اس کی شان بلند ہے	ذلت دینے والا اس کی شان بلند ہے
اَلسَّمِيْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْبَصِيْرُ** جَلَّ جَلَالُہٗ
سننے والا اس کی شان بلند ہے	دیکھنے والا اس کی شان بلند ہے

اَلْحَکَمُ جل جلالہ	اَلْعَدْلُ جل جلالہ
فیصلہ فرمانے والا اس کی شان بلند ہے	انصاف کرنے والا اس کی شان بلند ہے
اَللَّطِیْفُ جل جلالہ	اَلْخَبِیْرُ جل جلالہ
مہربانی کرنے والا اس کی شان بلند ہے	خبر رکھنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْحَلِیْمُ جل جلالہ	اَلْعَظِیْمُ جل جلالہ
بردبار (نرمی کرنے والا) اس کی شان بلند ہے	بزرگ و برتر اس کی شان بلند ہے
اَلْغَفُوْرُ جل جلالہ	اَلشَّکُوْرُ جل جلالہ
بخشنے والا اس کی شان بلند ہے	شکر کرنے والوں کو عطا فرمانے والا/شکر قبول فرمانے والا جل جلالہ
اَلْعَلِیُّ جل جلالہ	اَلْکَبِیْرُ جل جلالہ
بلند و بالا مرتبہ والا اس کی شان بلند ہے	سب سے بڑا اس کی شان بلند ہے
اَلْحَفِیْظُ جل جلالہ	اَلْمُقِیْتُ جل جلالہ
حفاظت فرمانے والا اس کی شان بلند ہے	قوت عطا فرمانے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْحَسِیْبُ جل جلالہ	اَلْجَلِیْلُ جل جلالہ
کفایت کرنے والا/حساب لینے والا اس کی شان بلند ہے	عظمت والا اس کی شان بلند ہے
اَلْکَرِیْمُ جل جلالہ	اَلرَّقِیْبُ جل جلالہ
کرم فرمانے والا اس کی شان بلند ہے	سب کا نگہبان اس کی شان بلند ہے

اَلْمُجِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
دعا قبول کرنے والا اس کی شان بلند ہے	فراخی/ وسعت عطا کرنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْحَکِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
حکمت والا اس کی شان بلند ہے	بہت دوست رکھنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْمَجِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بزرگی والا اس کی شان بلند ہے	بھیجنے والا/ اُٹھانے والا اس کی شان بلند ہے
اَلشَّهِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
موجود (ظاہر و باطن کا جاننے والا) جَلَّ جَلَالُہٗ	اپنی ذات کو ثابت کرنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْوَکِیْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْقَوِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
کارساز/ کام بنانے والا اس کی شان بلند ہے	قوت والا اس کی شان بلند ہے
اَلْمَتِیْنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْوَلِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
قدرت والا (مضبوط) اس کی شان بلند ہے	دوست رکھنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْحَمِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُحْصِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
تعریف کیا ہوا اس کی شان بلند ہے	گھیرنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُعِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
ابتداء سے پیدا کرنے والا اس کی شان بلند ہے	دوبارہ زندہ فرمانے والا اس کی شان بلند ہے

اَلْمُحْیِ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُمِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ
زندہ کرنے والا اس کی شان بلند ہے	موت دینے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْحَیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْقَیُّوْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
آپ زندہ اس کی شان بلند ہے	ہمیشہ رہنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پانے والا اس کی شان بلند ہے	بزرگی والا اس کی شان بلند ہے
اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اکیلا اس کی شان بلند ہے	ایک/تنہا اس کی شان بلند ہے
اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بے نیاز اس کی شان بلند ہے	قدرت رکھنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
قدرت ظاہر کرنے والا اس کی شان بلند ہے	آگے کرنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پیچھے کرنے والا اس کی شان بلند ہے	سب سے پہلا اس کی شان بلند ہے
اَلْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
سب سے پچھلا اس کی شان بلند ہے	آشکار (ظاہر ہونے والا) اس کی شان بلند ہے

اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْوَالِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پوشیدہ اس کی شان بلند ہے	کام بنانے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْمُتَعَالِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
بہت بلند و برتر اس کی شان بلند ہے	احسان فرمانے والا اس کی شان بلند ہے
اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بہت توبہ قبول فرمانے والا اس کی شان بلند ہے	بدلہ لینے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ
معاف فرمانے والا اس کی شان بلند ہے	بہت مہربان اس کی شان بلند ہے

مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُہٗ

ساری دنیا کا بادشاہ اس کی شان بلند ہے

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُہٗ

عظمت و بزرگی والا اس کی شان بلند ہے

اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
انصاف فرمانے والا اس کی شان بلند ہے	اکٹھا فرمانے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْغَنِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُغْنِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
بے پرواہ اس کی شان بلند ہے	بے پرواہ فرمانے والا اس کی شان بلند ہے

اَلْمُعْطِی جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ	پیر
دینے والا اس کی شان بلند ہے	منع کرنے والا اس کی شان بلند ہے	
اَلضَّآرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ	منگل
نقصان پہنچانے والا اس کی شان بلند ہے	نفع پہنچانے والا اس کی شان بلند ہے	
اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْهَادِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ	بدھ
روشن کرنے والا اس کی شان بلند ہے	راہ دکھانے والا اس کی شان بلند ہے	
اَلْبَدِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْبَاقِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ	جمعرات
نیا پیدا کرنے والا اس کی شان بلند ہے	ہمیشہ رہنے والا اس کی شان بلند ہے	
اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلرَّشِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	جمعہ
مالک/ہمیشہ رہنے والا اس کی شان بلند ہے	رہنمائی فرمانے والا اس کی شان بلند ہے	
اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلسَّتَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ	ہفتہ
بڑا بردبار (تحمل کرنے والا) اس کی شان بلند ہے	عیب چھپانے والا اس کی شان بلند ہے	
		اتوار

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ وَ الْعَافِیَةِ

خیر و عافیت کے ساتھ ختم ہوئے

وَ اِذَا رَأَيْتَ النَّفْسَ مِنْكَ تَحَكَّمَتْ ○

اور جب تم اپنے نفس کو دیکھو کہ تم پر جبر کرتا ہے

وَ غَدَتْ تَقُوْدُكَ فِيْ لَظَى الشَّهَوَاتِ ○

اور تم کو لذتوں کے شعلوں میں کھینچتا ہے

فَاصْرِفْ هَوَاهَا بِالصَّلٰوةِ مُوَاظِبًا ○

تو نفس کی خواہشوں کو ہمیشہ درود کے ذریعہ دور کرو

لَا سِيَّمَا بِدَلَآئِلِ الْخَيْرٰتِ ○

خاص کر دلائل الخیرات (وظیفہ) کے ذریعہ

بِدَلَآئِلِ الْخَيْرٰتِ كُنْ مُّتَمَسِّكًا ○

دلائل الخیرات (کے وظیفہ) کو ہمیشہ کے لئے اپنالو

وَ الْزِمْ قِرَآئَتَهَا تَنَلْ مَا تَبْتَغِيْ ○

اور اس کا پڑھنا لازم کر لو تو تم جو چاہو گے پاؤ گے

فَشَوَارِقُ الْاَنْوَارِ لَآئِحَةٌ بِهَا ○

اس کے ذریعہ انوار کی روشنیاں چمکتی ہیں

فَالتَّرْكُ مِنْكَ لَهَا اَخِيْ لَا يَنْبَغِيْ ○

لہٰذا اے میرے بھائی! اس (دلائل الخیرات) کو چھوڑنا اچھا نہیں

دُعَآءُ الْاِفْتِتَاحِ

دلائل الخیرات شروع کرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ

اور اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر درود و سلام

سَلَّمَ اِلٰهِیْ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

بھیج۔ اے میرے اللہ! اپنے نبی ہمارے سردار محمد ﷺ کے طفیل

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ وَ مَحَبَّتِكَ

اور آپ کے اس مرتبہ کے جو تیری بارگاہ میں ہے اور تیری ان سے اور ان کی تجھ سے

لَهٗ وَ مَحَبَّتِهٖ لَكَ ○ وَ بِالسِّرِّ الَّذِیْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ ○

محبت کے صدقے اور اس بھید کے صدقے جو تیرے اور ان کے درمیان ہے،

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَ تُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آپ پر اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب

صَحْبِهٖ وَ ضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَحَبَّتِیْ فِيْهِ وَ عَرِّفْنِیْ

پر درود و سلام بھیجنے کا۔ اور اے اللہ! ان سے میری محبت کو دونی فرما اور ان کے حق

بِحَقِّهٖ وَ رُتَبِهٖ وَ وَفِّقْنِیْ لِاِتِّبَاعِهٖ وَ الْقِیَامِ بِاَدَبِهٖ

اور مرتبہ کی معرفت عطا فرما اور مجھے ان کی پیروی کرنے اور ان کے آداب و سنت بجالانے

وَ سُنَّتِهٖ وَ اجْمَعْنِیْ عَلَیْهِ وَ مَتِّعْنِیْ بِرُؤْیَتِهٖ وَ

کی توفیق دے اور اس پر مجھے اطمینان عطا فرما اور ان کی زیارت سے مجھے نفع دے اور

اَسْعِدْنِیْ بِمُكَالَمَتِهٖ وَ ارْفَعْ عَنِّی الْعَوَآئِقَ وَ

ان کے ساتھ کلام کرنے کی سعادت عطا فرما اور مجھ سے رکاوٹیں اور

الْعَلَآئِقَ وَ الْوَسَآئِطَ وَ الْحِجَابَ وَ شَنِّفْ سَمْعِیْ

گھاٹیاں اور واسطے اور پردے دور فرما اور ان کے ساتھ میرے کانوں کو خطاب

مَعَهٗ بِلَذِیْذِ الْخِطَابِ ۵ وَ هَیِّئْنِیْ لِلتَّلَقِّیْ مِنْهُ وَ

کی لذتیں سنا اور مجھے ان سے ملنے کا لائق بنا اور

اَهِّلْنِیْ لِخِدْمَتِهٖ ○ وَ اجْعَلْ صَلٰوتِیْ عَلَیْهِ نُوْرًا

ان کی خدمت کا مجھے اہل بنادے۔ اور ان پر میرے درود کو چمکتا

نَیِّرًا كَامِلًا مُّكَمَّلًا طَاهِرًا مُّطَهَّرًا مَّاحِیًا كُلَّ

ہوا کامل مکمل طاہر و پاکیزہ اور ہر

ظُلْمٍ وَّ ظُلْمَةٍ وَّ شَكٍّ وَّ شِرْكٍ وَّ كُفْرٍ وَّ زُوْرٍ وَّ وِزْرٍ

ظلم و تاریکی اور شک و شبہ اور شرک و کفر اور فریب و گناہ کو مٹانے والا روشن بنادے

وَّاجْعَلْهَا سَبَبًا لِّلتَّمْحِيْصِ وَ مَرْقًى لِّاَنَالَ بِهَا

اور درود کو خلوص و ترقی کا سبب بنا دے تاکہ میں اس درود کے ذریعہ

اَعْلٰى مَقَامِ الْاِخْلَاصِ وَ التَّخْصِيْصِ حَتّٰى لَا

محبت و خصوصیت کے بلند مقام کو پہنچ جاؤں یہاں تک کہ

يَبْقٰى فِيَّ رَبَّانِيَّةٌ لِّغَيْرِكَ وَ حَتّٰى اَصْلُحَ لِحَضْرَتِكَ

مجھ میں تیرے علاوہ کسی اور کی عبادت (کی صلاحیت) باقی نہ رہے اور میں تیری بارگاہ کے قابل

وَ اَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ مُسْتَمْسِكًا

اور میں تیرے خاص بندوں میں سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ادب و سنت کا مضبوط پکڑنے والا

بِاَدَبِهٖ وَ سُنَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَمِدًّا

ہو جاؤں۔ اللہ کا درود و سلام ہو آپ پر ہر وقت اور ہر زمانہ میں

مِّنْ حَضْرَتِهِ الْعَالِيَةِ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ○

ان کی بلند بارگاہ کی مدد کا طلبگار ہوں۔

يَآ اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ ○ ثَلٰثًا ○

اے اللہ! اے نور! اے حق! اے مبین! (تین بار)

مُقَدِّمَہ

مقدمہ (پیش لفظ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تمام خوبیاں اللہ کے لئے اور درود و سلام نازل ہو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ○ قَالَ الشَّیْخُ الْاِمَامُ

اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور سلامتی ہو۔ شیخ، امام،

الْوَلِیُّ الْکَبِیْرُ الْقُطْبُ الشَّھِیْرُ سُلْطَانُ الْمُقَرَّبِیْنَ

بہت بڑے ولی، مشہور قطب، تمام مقرب ولیوں کے بادشاہ

وَقُطْبُ دَآئِرَۃِ الْمُحَقِّقِیْنَ ○ وَسَیِّدُ الْعَارِفِیْنَ ○

اور محققین کی جماعت کے قطب، عارفوں (اللہ کی معرفت سے سرشاروں) کے سردار،

صَاحِبُ الْکَرَامَاتِ الظَّاھِرَۃِ وَاَسْرَارِ الْبَاھِرَۃِ ○

ظاہری کرامتوں کے مالک، روشن اسرار والے،

سَیِّدِیْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْجَزُوْلِیُّ

سیدی ابو عبداللہ محمد بن سلیمان جزولی

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ○

(اللہ ان سے راضی ہو)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ

اور اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر درود

سَلَّمَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدٰنَا لِلْاِيْمَانِ وَ

و سلام بھیجے۔ تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں ایمان اور

الْاِسْلَامِ ○ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا

اسلام کی راہ دکھائی۔ اور درود و سلام نازل ہو ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهِ الَّذِىْ اسْتَنْقَذَنَا بِهٖ مِنْ عِبَادَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اللہ کے ایسے نبی ہیں جن کے ذریعہ اللہ نے ہمیں بتوں اور مورتیوں

الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ ○ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ النُّجَبَآءِ

کی عبادت کرنے سے بچایا اور آپ کی آل و اصحاب پر درود و سلام ہو جو برگزیدہ،

الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ ○ وَ بَعْدَ هٰذَا فَالْغَرَضُ فِىْ

نیکو کار، بزرگ ہیں۔ اور اس (حمد و صلاۃ اور سلام) کے بعد، اس کتاب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

هٰذَا الْكِتَابِ ذِكْرُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

درود و سلام اور اس کے فضائل کا ذکر کرنا

اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ سَلَّمَ وَ فَضَآئِلُھَا نَذۡ کُرُھَا مَحۡذُوۡفَۃَ

مقصود ہے۔ ہم درود کے فضائل اس کی سندوں کو حذف

الۡاَسَانِیۡدِ لِیَسۡھُلَ حِفۡظُھَا عَلَی الۡقَارِیِٔ وَ ھِیَ

کرکے ذکر کرتے ہیں تاکہ پڑھنے والے پر اس کا یاد کرنا آسان ہو جائے اور پروردگارِ عالم

مِنۡ اَھَمِّ الۡمُھِمَّاتِ لِمَنۡ یُّرِیۡدُ الۡقُرۡبَ مِنۡ رَّبِّ

کے قرب کا ارادہ کرنے والے کے لئے یہی تمام مقاصد میں سے اہم

الۡاَرۡبَابِ ○ وَ سَمَّیۡتُہٗ بِکِتَابِ دَلَآئِلِ الۡخَیۡرٰتِ وَ

اور عمدہ مقصد ہے۔ اور میں نے اس کتاب کا نام دلائل الخیرات و

شَوَارِقِ الۡاَنۡوَارِ فِیۡ ذِکۡرِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ

شوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار رکھا (نیکیوں کی دلیلیں اور انوار کی روشنیاں چنے ہوئے نبی پر

الۡمُخۡتَارِ ○ اِبۡتِغَآءً لِّمَرۡضَاتِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ مَحَبَّۃً

درود بیان کرنے میں) اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہوئے اور اس کے مکرم رسول

فِیۡ رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت میں اللہ ان پر درود

وَ سَلَّمَ تَسۡلِیۡمًا ○ وَ اللّٰہُ الۡمَسۡئُوۡلُ اَنۡ یَّجۡعَلَنَا

اور خوب سلام بھیجے اور اللہ ہی سے سوال کیا جاتا ہے کہ وہ ہمیں

لِسُنَّتِهٖ مِنَ التَّابِعِيْنَ○ وَلِذَاتِهِ الْكَامِلَةِ مِنَ

آپ کی سنت کی پیروی کرنے والوں اور اس کی کامل ذات سے محبت کرنے والوں

الْمُحِبِّيْنَ○ فَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرٌ○ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ

میں سے بنا دے۔ اس لئے کہ وہی اس پر قادر ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَ لَاخَيْرَ اِلَّا خَيْرُهٗ○ وَ هُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ

اور اس کی بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں اور وہی بہتر مولا اور بہترین

النَّصِيْرُ○ وَ لَاحَوْلَ وَ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

مددگار ہے۔ اور گناہوں سے بچنے اور نیکی کی طاقت نہیں مگر اللہ بزرگ و برتر

الْعَظِيْمِ○

کی توفیق سے۔

فَصْلٌ فِيْ فَضْلِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ

فصل نبی کریم پر درود بھیجنے کی فضیلت میں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

(اللہ ان پر درود و سلام بھیجے)

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

اللہ بزرگ و برتر فرماتا ہے بے شک اللہ اور اس کے فرشتے (غیب بتانے والے) نبی

عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ

پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم ان پر درود بھیجو اور خوب

سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا○ لَبَّيْكَ وَ يُرْوٰى اَنَّ رَسُوْلَ

سلام بھیجو (درود وسلام بھیجنے کو جی جان سے) حاضر ہوں۔ ۱) اور روایت بیان کی جاتی ہے کہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّ

رسول اللہ (اللہ ان پر درود و سلام بھیجے) ایک دن تشریف لائے اور آپ کے

الْبُشْرٰى تُرٰى فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِيْ جِبْرِيْلُ

چہرۂ اقدس میں خوشی کے آثار ظاہر تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس حضرت جبریل

اسماء النبی

عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِيْ اَمَا تَرْضٰى يَا مُحَمَّدُ اَنْ

علیہ السلام آئے انہوں نے مجھ سے کہا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ اس سے راضی نہیں کہ

لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ

آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک مرتبہ درود بھیجے تو میں

عَلَيْهِ عَشْرًا ○ وَلَا يُسَلِّمَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ

اس پر دس بار درود بھیجوں اور آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار سلام بھیجے

اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ○ وَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تو میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں۔ ۲) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

وَ سَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِیْ اَکْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً ○

لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجے گا۔

وَ قَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ

۳) اور آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر جب تک درود بھیجے گا

صَلَّتْ عَلَیْهِ الْمَلٰٓئِکَةُ مَا دَامَ یُصَلِّیْ عَلَیَّ

فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجیں گے

فَلْیُقَلِّلْ عِنْدَ ذٰلِكَ اَوْ لِیُکَثِّرْ ○ وَ قَالَ صَلَّی اللّٰهُ

لہٰذا اب وہ کم درود بھیجے یا زیادہ۔ ۴) اور آپ ﷺ نے فرمایا

عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْبُخْلِ اَنْ

آدمی کے بخیل ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ

اُذْکَرَ عِنْدَهٗ وَ لَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ ○ وَ قَالَ صَلَّی اللّٰهُ

اس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ ۵) اور آپ ﷺ نے

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَکْثِرُوا الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو

وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِنْ

۶) اور آپ ﷺ نے فرمایا میری امت سے جو مجھ

أُمَّتِیْ مَرَّةً وَّاحِدَةً كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّ

پر ایک بار درود بھیجے گا تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور

مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّاٰتٍ وَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اس کے دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ ۷) اور آپ ﷺ نے فرمایا

وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْاَذَانَ وَالْاِقَامَةَ○

جو اذان و اقامت سن کر (یہ دعا) پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اس کامل ندا (پکار) اور قائم ہونے والی نماز کے رب!

الْقَآئِمَةِ اٰتِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

ہمارے سردار محمد ﷺ کو مقام وسیلہ اور فضیلت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ

اور بلند مرتبہ عطا فرما اور آپ کو اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے

وَعَدْتَّهٗ حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِیْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ○وَ قَالَ

وعدہ فرمایا۔ تو قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت حلال ہو گی۔ ۸) اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَیَّ فِیْ كِتَابٍ

آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر کتاب میں درود بھیجے گا

لَّمْ تَزَلِ الْمَلآ ئِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ مَادَامَ اِسْمِيْ

تو فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجتے رہیں گے جب تک میرا نام اس

فِيْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ ○ وَقَالَ اَبُوْ سُلَيْمٰنَ الدَّرَانِيُّ

کتاب میں ہوگا۔ اور حضرت ابو سلیمان درانی نے فرمایا

مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّسْئَلَ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ

جو شخص اللہ سے اپنی حاجت مانگنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ نبی کریم ﷺ

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْئَلُ اللّٰهَ

پر کثرت سے درود بھیجے پھر اللہ سے اپنی حاجت

حَاجَتَهٗ وَلْيَخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

طلب کرے اور اسے چاہیئے کہ (دعا) نبی ﷺ پر درود بھیج کر ختم کرے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّلٰوتَيْنِ وَهُوَ

کہ اللہ تعالیٰ دونوں درودوں کو قبول فرماتا ہے اور وہ بڑا کریم ہے

اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّدَعَ مَا بَيْنَهُمَا ○ وَرُوِيَ عَنْهُ

اس سے (بعید ہے؟) کہ وہ ان کے درمیان (کی دعا) کو چھوڑ دے۔9) اور نبی ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ

سے مروی ہے آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر

يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهُ خَطِيْٓئَتُهُ

جمعہ کے دن سو مرتبہ درود بھیجے گا تو اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ

ثَمَانِيْنَ سَنَةً ○ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

بخش دیئے جائیں گے۔ ۱۰) اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَالَ

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

لِلْمُصَلِّيْ عَلَيَّ نُوْرٌ عَلَى الصِّرَاطِ وَ مَنْ كَانَ عَلَى

مجھ پر درود بھیجنے والے کے لئے پل صراط پر ایک نور ہوگا اور جو

الصِّرَاطِ مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ لَمْ يَكُنْ مِّنْ اَهْلِ

پل صراط پر نور والا ہوگا وہ جہنمی نہیں

النَّارِ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّسِيَ

ہو سکتا۔ ۱۱) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درود

الصَّلٰوةَ عَلَيَّ فَقَدْ اَخْطَأَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ وَ اِنَّمَا

بھیجنا بھول گیا بے شک وہ جنت کا راستہ بھول گیا اور یقیناً

اَرَادَ بِالنِّسْيَانِ التَّرْكَ وَاِذَا كَانَ التَّارِكُ يُخْطِئُ

بھولنے سے آپ کی مراد چھوڑنا ہے اور جب درود چھوڑنے والا جنت کا راستہ

طَرِيْقَ الْجَنَّةِ كَانَ الْمُصَلِّىْ عَلَيْهِ سَالِكًا اِلَى

بھول گیا تو آپ پر درود بھیجنے والا جنت کے راستہ پر چلنے والا

الْجَنَّةِ○وَفِيْ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِىَ

ہے۔ ۱۲) اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے

اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ جَآءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ

میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے انہوں نے کہا

يَا مُحَمَّدُ لَا يُصَلِّىْ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کا جو امتی آپ پر درود بھیجے گا

صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ وَّ مَنْ صَلَّتْ

اس پر ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے درود بھیجیں گے اور جس پر فرشتے درود

عَلَيْهِ الْمَلَآئِكَةُ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ○وَ قَالَ

بھیجیں گے وہ جنتی ہوگا۔ ۱۳) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اَكْثَرُكُمْ عَلَىَّ صَلٰوةً

نے فرمایا تم میں سے جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا

اَکْثَرُکُمْ اَزْوَاجًا فِی الْجَنَّةِ○ وَرُوِیَ عَنْهُ صَلَّی

جنت میں اس کی زیادہ بیویاں ہوں گی۔ ۱۴) اور آپ ﷺ سے مروی

اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوةً

ہے کہ آپ نے فرمایا جو مجھ پر میرے حق کی تعظیم کے لئے

تَعْظِیْمًا لِّحَقِّیْ خَلَقَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ الْقَوْلِ

درود بھیجے گا تو اللہ بزرگ و برتر اس درود سے ایک فرشتہ پیدا

مَلَکًا لَّهٗ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَ الْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَ

فرمائے گا جس کا ایک پر مشرق میں ہوگا اور دوسرا پر مغرب میں اور

رِجْلَاہُ مَقْرُوْرَتَانِ فِی الْاَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰی

اس کے پاؤں سب سے نچلی ساتویں زمین میں ٹھہرے ہیں

وَ عُنُقُهٗ مُلْتَوِیَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّ

اور اس کی گردن عرش کے نیچے لپٹی ہوئی ہے اللہ بزرگ و برتر اس سے

وَجَلَّ لَهٗ صَلِّ عَلٰی عَبْدِیْ کَمَا صَلّٰی عَلٰی نَبِیِّیْ

فرماتا ہے میرے بندے پر درود بھیج جس طرح اس نے میرے نبی پر درود بھیجا

فَهُوَ یُصَلِّیْ عَلَیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ○ وَرُوِیَ عَنْهُ

تو وہ فرشتہ اس پر قیامت کے دن تک درود بھیجتا رہے گا۔ ۱۵) اور آپ ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ

سے مروی ہے آپ نے فرمایا ضرور بالضرور قیامت کے دن

الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ مَّآ اَعْرِفُهُمْ اِلَّا

میرے پاس حوضِ کوثر پر ایسی جماعتیں آئیں گی جنہیں میں کثرت سے

بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ ○ وَرُوِىَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

درود بھیجنے ہی کی وجہ سے پہچانوں گا۔ ١٦) اور نبی ﷺ سے مروی

وَسَلَّمَ اِنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّى

آپ ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا

اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشَرَ مَرَّاتٍ وَّ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عَشَرَ

اللہ تعالیٰ اس پر دس (١٠) مرتبہ درود بھیجے گا اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجے گا

مَرَّاتٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَّ مَنْ صَلّٰى

اللہ تعالیٰ اس پر سو (١٠٠) مرتبہ درود بھیجے گا اور جو

عَلَيَّ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّ مَنْ

مجھ پر سو (١٠٠) مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار (١٠٠٠) مرتبہ درود بھیجے گا اور جو

صَلّٰى عَلَيَّ اَلْفَ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللّٰهُ جَسَدَهٗ عَلَى النَّارِ

مجھ پر ایک ہزار بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کا جسم آگ پر حرام فرما دے گا

وَ ثَبَّتَهٗ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَ فِی

اور اس کو دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں سوال کے وقت قولِ ثابت کے ساتھ

الْاٰخِرَۃِ عِنْدَ الْمَسْئَلَۃِ وَاَدْخَلَهُ الْجَنَّۃَ وَجَآءَتْ

ثابت قدم رکھے گا اور اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور مجھ پر

صَلٰوتُهٗ عَلَیَّ نُوْرًا لَّهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ عَلَی الصِّرَاطِ

اس کا بھیجا ہوا درود قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کا نور پل صراط پر

مَسِیْرَۃَ خَمْسِ مِائَۃِ عَامٍ وَّ اَعْطَاهُ اللّٰهُ بِکُلِّ

پانچ سو سال کی مسافت تک ہوگا اور اللہ تعالیٰ ہر درود کے بدلے

صَلٰوۃٍ صَلَّاهَا عَلَیَّ قَصْرًا فِی الْجَنَّۃِ قَلَّ ذٰلِكَ اَوْ

جو اس نے مجھ پر بھیجا اسے جنت میں ایک محل عطا فرمائے گا خواہ وہ کم درود پڑھے یا

کَثُرَ ○ وَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ مَا

زیادہ۔ ۱۷) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ

مِنْ عَبْدٍ صَلّٰی عَلَیَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوۃُ مُسْرِعَۃً

مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ درود اس کے منہ سے تیزی سے نکلتا ہے

مِّنْ فِیْهِ فَلَا یَبْقٰی بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ

پھر کوئی جنگل اور دریا اور مشرق و مغرب

اِلَّا وَ تَمُرُّ بِهٖ وَ تَقُوْلُ اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

باقی نہیں رہتا مگر وہ درود وہاں سے گزرتا ہے اور کہتا ہے میں فلاں بن فلاں کا درود

صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللهِ فَلَا يَبْقٰى

ہوں جسے اس نے اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق سے بہتر اور برگزیدہ محمد ﷺ پر بھیجا ہے تو

شَیْءٌ اِلَّا وَ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ يُخْلَقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ

کوئی چیز باقی نہیں رہتی مگر اس پر درود بھیجتی ہے (دعا کرتی ہے) اور اس درود سے ایک

طَآئِرٌ لَّهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ جَنَاحٍ فِیْ كُلِّ جَنَاحٍ

ایسا پرندہ پیدا کیا جاتا ہے جس کے ستر ہزار بازو ہیں ہر بازو میں

سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِيْشَةٍ فِیْ كُلِّ رِيْشَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

ستر ہزار پر ہیں ہر پر میں ستر ہزار

رَاْسٍ فِیْ كُلِّ رَاْسٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَجْهٍ فِیْ كُلِّ

سر ہیں ہر سر میں ستر ہزار چہرے ہیں ہر چہرے میں

وَجْهٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ فِیْ كُلِّ فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

ستر ہزار منہ ہیں ہر منہ میں ستر ہزار

لِسَانٍ فِیْ كُلِّ لِسَانٍ يُّسَبِّحُ اللهَ تَعَالٰى بِسَبْعِيْنَ

زبانیں ہیں ہر زبان ستر ہزار لغتوں (زبانوں) میں اللہ تعالیٰ

اَلْفَ لُغَاتٍ وَّ يَكْتُبُ اللهُ لَهٗ ثَوَابَ ذٰلِكَ كُلِّهٖ ○

کی تسبیح کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان سب کا ثواب اس بندے کے لئے لکھ دیتا ہے۔

وَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

۱۸) اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو

صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ جَآءَ يَوْمَ

مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود بھیجے گا تو وہ قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ وَ مَعَهٗ نُوْرٌ لَّوْ قُسِمَ ذٰلِكَ النُّوْرُ بَيْنَ

اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایسا نور ہوگا کہ اگر اس نور کو تمام مخلوق میں تقسیم

الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ ○ ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ

کر دیا جائے تو وہ نور یقیناً ان سب کے لئے کافی ہوگا۔ ۱۹) بعض حدیثوں میں مذکور ہے کہ

مَكْتُوْبٌ عَلٰى سَاقِ الْعَرْشِ مَنِ اشْتَاقَ اِلَيَّ

عرش اعظم کے پائے پر لکھا ہوا ہے جو میرا مشتاق ہوگا

رَحِمْتُهٗ وَ مَنْ سَاَلَنِيْ اَعْطَيْتُهٗ وَ مَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ

تو میں اس پر رحم کروں گا اور جو مجھ سے سوال کرے گا میں اسے عطا کروں گا اور جو میرے حبیب

بِالصَّلٰوةِ عَلٰى حَبِيْبِىْ مُحَمَّدٍ ﷺ غَفَرْتُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ

محمد ﷺ پر درود بھیج کر میری قربت حاصل کرے گا تو میں اس کے گناہ بخش دوں گا

وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ○ وَرُوِىَ عَنْ بَعْضِ

اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ ۲۰) بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ

الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ

عنہم اجمعین سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ

مَا مِنْ مَّجْلِسٍ يُّصَلّٰى فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

جس مجلس میں بھی محمد ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَامَتْ مِنْهُ رَآئِحَةٌ طَيِّبَةٌ حَتّٰى

اس سے پاکیزہ خوشبو ہی اُٹھتی ہے یہاں تک کہ

تَبْلُغَ عِنَانَ السَّمَآءِ فَتَقُوْلُ الْمَلَآئِكَةُ هٰذَا

آسمان کے اطراف میں پہنچ جاتی ہے تو فرشتے کہتے ہیں یہ

مَجْلِسٌ صُلِّىَ فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

تو وہ مجلس ہے جس میں محمد ﷺ پر درود بھیجا گیا

سَلَّمَ ○ ذُكِرَ فِىْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ اَنَّ الْعَبْدَ

ہے۔ ۲۱) بعض حدیثوں میں مذکور ہے کہ جب مسلمان بندہ

الْمُؤْمِنَ اَوِ الْاَمَةَ الْمُؤْمِنَةَ اِذَا بَدَاَ بِالصَّلٰوةِ

یا مسلمان بندی محمد ﷺ پر درود بھیجنا شروع

عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ فُتِحَتْ لَهٗ

کرتے ہیں تو ان کے لئے آسمان کے

اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ السُّرَادِقَاتُ حَتّٰی اِلَی الْعَرْشِ

دروازے اور پردے عرش اعظم تک کھول دیئے جاتے ہیں

فَلَا یَبْقٰی مَلَكٌ فِی السَّمٰوٰتِ اِلَّا صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

پس آسمانوں میں کوئی فرشتہ باقی نہیں رہتا مگر محمد ﷺ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ وَ یَسْتَغْفِرُوْنَ لِذٰلِكَ

پر درود بھیجتا ہے اور تمام فرشتے اس بندے یا بندی کے لئے

الْعَبْدِ اَوِ الْاَمَةِ مَا شَآءَ اللّٰهُ ○ وَ قَالَ صَلَّی اللّٰهُ

دعائے مغفرت کرتے ہیں جتنا اللہ تعالیٰ چاہے۔ (۲۲) اور آپ ﷺ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَیْهِ حَاجَةٌ فَلْیُكْثِرْ

نے فرمایا جس پر کوئی حاجت مشکل ہوجائے تو اسے چاہئے کہ مجھ پر

بِالصَّلٰوةِ عَلَیَّ فَاِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَ الْغُمُوْمَ

کثرت سے درود بھیجے اس لئے کہ درود غموں اور بے چینیوں

وَ الْكُرُوْبَ وَتُكَثِّرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِي الْحَوَآئِجَ ○

اور تکلیفوں کو دور کرتا ہے اور رزق زیادہ کرتا ہے اور حاجتوں کو پورا کرتا ہے۔

وَ عَنْ بَعْضِ الصّٰلِحِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ لِيْ جَارٌ

۲۳) اور بعض صالحین علیہم الرحمہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ میرا ایک پڑوسی کاتب تھا

نَسَّاخٌ فَمَاتَ فَرَأَيْتُهٗ فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا

وہ فوت ہوگیا میں نے اسے خواب میں دیکھا تو میں نے اس سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے

فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ فَقَالَ غَفَرَ لِيْ فَقُلْتُ لَهٗ فَبِمَ ذٰلِكَ

تیرے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ اس نے جواب دیا اس نے مجھے بخش دیا میں نے پوچھا کس

فَقَالَ كُنْتُ اِذَا كَتَبْتُ اِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

وجہ سے؟ اس نے کہا کہ جب میں کسی کتاب میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسمِ گرامی لکھتا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كِتَابٍ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ فَاَعْطَانِيْ

تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجتا اس کی وجہ سے میرے رب نے مجھے ایسی نعمتیں عطا فرمائیں

رَبِّيْ مَا لَا عَيْنٌ رَّأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ

جسے نہ ہی کسی آنکھ نے دیکھا نہ ہی کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی

عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ ○ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ

دل پر ان کا خیال گزرا۔ ۲۴) اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَ سَلَّمَ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُ کُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْہِ مِنْ

تم میں کا کوئی کامل مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کے نزدیک میں اس کی جان اور

نَّفْسِہٖ وَمَالِہٖ وَوَلَدِہٖ وَوَالِدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ○

اس کے مال اور اس کی اولاد اور اس کے والد اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

وَ فِيْ حَدِيْثِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنْتَ اَحَبُّ اِلَيَّ

۲۵) اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ مجھے

يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا نَفْسِي الَّتِيْ بَيْنَ

ہر چیز سے زیادہ محبوب ہیں علاوہ میری اس جان کے جو میرے

جَنْبَيَّ فَقَالَ لَہٗ عَلَيْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ لَا تَكُوْنُ

دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا تم اس وقت تک مؤمن

مُؤْمِنًا حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْكَ مِنْ نَّفْسِكَ فَقَالَ

نہیں ہو سکتے جب تک میں تمہیں تمہاری جان سے بھی زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں تو

عُمَرُ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُ وَالَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا قسم اس ذات کی جس نے آپ پر قرآن اتارا

لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنَ النَّفْسِ الَّتِیْ بَیْنَ جَنْبَیَّ

بے شک آپ مجھے میری اس جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں جو میرے دونوں پہلوؤں کے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اَلْاٰنَ

درمیان ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عمر! اب

یَا عُمَرُ تَمَّ اِیْمَانُکَ ○ وَ قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

تمہارا ایمان مکمل ہوا۔ (۲۶) اور رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ مَتٰی اَکُوْنُ مُؤْمِنًا وَّ فِیْ لَفْظٍ

میں کب مؤمن ہوں گا؟ اور دوسری روایت میں ہے

اٰخَرَ مُؤْمِنًا صَادِقًا قَالَ اِذَا اَحْبَبْتَ اللّٰہَ فَقِیْلَ

میں کب سچا مؤمن ہوں گا؟ حضور ﷺ نے فرمایا جب تم اللہ سے محبت کروگے پوچھا گیا

مَتٰی اُحِبُّ اللّٰہَ قَالَ اِذَا اَحْبَبْتَ رَسُوْلَہٗ فَقِیْلَ

میں اللہ تعالیٰ سے کب محبت کروں گا؟ حضور ﷺ نے فرمایا جب تم اس کے رسول سے محبت

وَمَتٰی اُحِبُّ رَسُوْلَہٗ فَقَالَ اِذَا اتَّبَعْتَ طَرِیْقَتَہٗ

کروگے پوچھا گیا اور میں اس کے رسول سے کب محبت کروں گا؟ فرمایا جب تم حضور کے

وَاسْتَعْمَلْتَ بِسُنَّتِہٖ وَاَحْبَبْتَ بِحُبِّہٖ وَاَبْغَضْتَ

طریقہ کی پیروی کرو اور ان کی سنت پر عمل کرو اور ان سے محبت رکھنے والے سے محبت کرو اور

بِبُغْضِهٖ وَ وَالَيْتَ بِوَلَايَتِهٖ وَ عَادَيْتَ بِعَدَاوَتِهٖ

ان سے بغض رکھنے والے سے بغض رکھو اور ان سے دوستی رکھنے والے سے دوستی کرو اور ان

وَ يَتَفَاوَتُ النَّاسُ فِي الْاِيْمَانِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ

کے دشمن سے دشمنی رکھو اور لوگ ایمان میں اتنے ہی مختلف ہوں گے جتنے میری

فِيْ مَحَبَّتِيْ وَيَتَفَاوَتُوْنَ فِي الْكُفْرِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ

محبت میں مختلف ہوں گے اور لوگ کفر میں اتنے ہی مختلف ہوں گے جتنے میرے بغض میں

فِيْ بُغْضِيْ ○ اَلَا لَآ اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ○ اَلَا

مختلف ہوں گے۔ خبردار! اس کا ایمان نہیں جسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت نہیں۔ خبردار!

لَآ اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ○ اَلَا لَآ اِيْمَانَ لِمَنْ

اس کا ایمان نہیں جسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت نہیں۔ خبردار! اس کا ایمان نہیں جسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ○ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محبت نہیں۔ (۲۷) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا

وَسَلَّمَ نَرٰى مُؤْمِنًا يَّخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَّا يَخْشَعُ مَا

ہم بعض مومن کو خشوع کرنے والا دیکھتے ہیں اور بعض کو خشوع نہ کرنے والا دیکھتے ہیں

السَّبَبُ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ مَنْ وَّجَدَ لِاِيْمَانِهٖ حَلَاوَةً

اس کی کیا وجہ ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اپنے ایمان کی مٹھاس پاتا ہے

خَشَعَ وَ مَنْ لَّمْ يَجِدْهَا لَمْ يَخْشَعْ فَقِيْلَ بِمَ

وہ خشوع کرتا ہے اور جو مٹھاس نہیں پاتا وہ خشوع نہیں کرتا پوچھا گیا وہ مٹھاس کیسے

تُوْجَدُ اَوْ بِمَ تُنَالُ وَ تُكْتَسَبُ قَالَ بِصِدْقِ

پائی جاتی ہے یا کیسے ملتی ہے اور کیسے حاصل ہوتی ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ کی

الْحُبِّ فِي اللهِ فَقِيْلَ وَ بِمَ يُوْجَدُ حُبُّ اللهِ اَوْ بِمَ

سچی محبت سے پھر پوچھا گیا اور اللہ تعالیٰ کی سچی محبت کیسے ملتی ہے یا کیسے

يُكْتَسَبُ فَقَالَ بِحُبِّ رَسُوْلِهٖ فَالْتَمِسُوْا رِضَآءَ

حاصل کی جاتی ہے؟ فرمایا اس کے رسول کی محبت سے ۔لہٰذا تم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اللهِ وَرِضَآءَ رَسُوْلِهٖ فِيْ حُبِّهِمَا ○ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ

کی محبت میں ان کی رضا حاصل کرو۔ (۲۸) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پوچھا گیا

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰلُ مُحَمَّدٍ الَّذِيْنَ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل کون ہیں جن سے

اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَاِكْرَامِهِمْ وَ الْبُرُوْرِ بِهِمْ فَقَالَ

ہمیں محبت کرنے اور ان کی عزت کرنے اور ان کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا گیا؟ فرمایا

اَهْلُ الصَّفَآءِ وَ الْوَفَآءِ مَنْ اٰمَنَ بِيْ وَ اَخْلَصَ

وہ صاف دل اور وفادار لوگ جو مجھ پر ایمان لائے اور مخلص رہے

فَقِيْلَ لَهُ وَمَا عَلَامَاتُهُمْ فَقَالَ اِيْثَارُ مَحَبَّتِيْ

پھر پوچھا گیااوران کی کیا پہچان ہے؟ فرمایا ہر محبوب پر میری محبت

عَلٰى كُلِّ مَحْبُوْبٍ وَّ اشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِيْ

کو ترجیح دینا اور اللہ کے ذکر کے بعد میرے ذکر سے

بَعْدَ ذِكْرِ اللّٰهِ○ وَفِيْٓ اُخْرٰى عَلَامَتُهُمْ اِدْمَانُ

دل کو مشغول رکھنا اور دوسری روایت میں ہے ان کی پہچان ہمیشہ

ذِكْرِيْ وَالْاِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ○ وَقِيْلَ

میرا ذکر کرنا اور مجھ پر کثرت سے درود بھیجنا ہے۔ (۲۹) اور رسول اللہ ﷺ

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَوِيُّ

سے پوچھا گیا آپ پر ایمان لانے میں قوی

فِي الْاِيْمَانِ بِكَ فَقَالَ مَنْ اٰمَنَ بِيْ وَلَمْ يَرَنِيْ

کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر بغیر دیکھے ایمان لائے

فَاِنَّهُ مُؤْمِنٌۢ بِيْ عَلٰى شَوْقٍ مِّنِّيْ وَصِدْقٍ فِيْ مَحَبَّتِيْ

بے شک وہ میرے شوق سے اور میری محبت میں سچائی کی وجہ سے مجھ پر ایمان لایا

وَعَلَامَةُ ذٰلِكَ مِنْهُ اَنَّهُ يَوَدُّ رُؤْيَتِيْ بِجَمِيْعِ مَا

اور اس کی علامت یہ ہے کہ وہ تمام ملکیت کے بدلے میرے دیدار کی آرزو

يَمْلِكُ ○ وَ فِيْٓ اُخْرٰى مِلْأُ الْاَرْضِ ذَهَبًا ذٰلِكَ

رکھتا ہے اور ایک روایت میں تمام زمین برابر سونے کے بدلے۔

الْمُؤْمِنُ بِيْ حَقًّا وَّ الْمُخْلِصُ فِيْ مَحَبَّتِيْ صِدْقًا ○

وہ مجھ پر پختہ ایمان رکھتا ہے اور میری سچی محبت میں مخلص ہے۔

وَ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ

۳۰) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا

اَرَاَيْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْكَ مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ

آپ ان درود بھیجنے والوں کے درود کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو آپ کی بارگاہ سے غائب

وَمَنْ يَّاْتِيْ بَعْدَكَ مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ اَسْمَعُ

ہیں اور جو آپ کے بعد آئیں گے اور آپ کے نزدیک ان کا کیا حال ہوگا؟ آپ نے فرمایا

صَلٰوةَ اَهْلِ مَحَبَّتِيْ وَ اَعْرِفُهُمْ وَ تُعْرَضُ عَلَيَّ

میں اپنی محبت والوں کا درود سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا ہوں اور ان کے سوا دوسروں کا

صَلٰوةُ غَيْرِهِمْ عَرْضًا ○

درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

اَسمَآءُ النَّبِیِّ ﷺ

نبی ﷺ کے مبارک نام

اَسمَآءُ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

ہمارے سردار اور ہمارے نبی اور ہمارے آقا محمد ﷺ کے

عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ مِائَتَانِ وَ وَاحِدٌ وَّ هِیَ هٰذِهٖ

دو سو ایک (۲۰۱) اسمائے گرامی ہیں اور وہ یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ

اے اللہ! درود و سلام اور برکت بھیج اس ذات پر جن کا نام

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ

ہمارے سردار محمد (سب سے زیادہ تعریف کئے ہوئے) ہے اللہ ان پر درود و سلام بھیجے۔ اے

بَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَیِّدُنَا اَحْمَدُ ﷺ ○

اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما اس ذات پر جن کا نام ہمارے سردار احمد ﷺ سب سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ

زیادہ تعریف کرنے والا ہے۔ اے اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما اس ذات پر جن کا

سَیِّدُنَا حَامِدٌ ﷺ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ

نام ہمارے سردار حامد ﷺ اللہ کی تعریف کرنے والا ہے۔ اے اللہ! درود و سلام اور برکت

وَ بَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ ﷺ

نازل فرما اس ذات پر جن کا نام ہمارے سردار محمود ﷺ سب سے زیادہ تعریف کئے ہوئے ہے

سَيِّدُنَا اَحِيْدُ[۱] ﷺ

ہمارے سردار امت کو دوزخ سے روکنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

۱؎ دلائل الخیرات شریف کے اس وقت میرے پاس تقریباً آٹھ نسخے ہیں جن میں سے تین نسخے سو سال سے بھی زائد پرانے چھپے ہوئے ہیں تمام نسخوں میں اَحِیْدُ ہے لیکن علامہ عبدالمصطفی الازہری علیہ الرحمہ نے اسے اپنے نسخے میں اور زبانی بھی اَحِیْدُ بتایا ہے پھر دلائل الخیرات کی مستند شرح "مطالع المسرات بجلاء دلائل الخیرات" للشیخ الامام الاوحد الامجد محمد المہدی بن احمد بن علی بن یوسف الفاسی رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی طرف رجوع کیا تو وہاں اس اسم گرامی کے متعلق مختلف لغتیں درج ہیں ملاحظہ فرمائیں

(۱) حضور ﷺ کا یہ نام اقدس تورات شریف میں درج ہے جو عربی نہیں ہے۔ مشہور ومحفوظ یہ ہے کہ ہمزہ کے فتحہ اور حاء کے سکون یاء کے فتحہ دال کے ضمہ کے ساتھ "اَحْيَدُ"

(۲) اور شفا شریف کے بعض مستند نسخوں میں ہمزہ کے ضمہ اور حاء کے کسرہ اور یاء کے سکون کے ساتھ "اُحِيْدٌ"

(۳) اور دلائل الخیرات کے بعض نسخوں میں بھی اسی طرح مرقوم ہے۔ اور بعض حضرات ہمزہ کے ضمہ اور حاء کے فتحہ اور یاء کے سکون کے ساتھ "اُحَيْدُ"

(۴) جبکہ ابن عدی نے کامل میں اور ابن عساکر نے تاریخ دمشق میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا قرآن کریم میں میرا نام محمد اور انجیل میں احمد اور تورات میں اَحِيْدُ ہے میرا نام احید اس لئے رکھا گیا کہ میں جہنم کی آگ سے امت کو دور کروں گا۔ حاء کے کسرہ اور ہمزہ کے فتحہ و دال کے ضمہ کے ساتھ عربی کا لفظ ہے حاد یحید سے (ص ۸۵ مطبوعہ المکتبۃ النوریۃ الرضویۃ لائلپور پاکستان) ۱۲۔ اعظمی

سَیِّدُنَا وَحِیْدٌ ﷺ

ہمارے سردار یکتا صفت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَاحٍ ﷺ

ہمارے سردار کفر کے مٹانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا حَاشِرٌ ﷺ

ہمارے سردار مُردوں کو جمع کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَاقِبٌ ﷺ

ہمارے سردار نبیوں کے بعد آنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا طٰهٰ ﷺ

ہمارے سردار شفاعت کے طلب کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا یٰسٓ ﷺ

ہمارے سردار سارے جہاں کے سردار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا طَاهِرٌ ﷺ

ہمارے سردار پاک وصاف اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُطَهَّرٌ ﷺ

ہمارے سردار ہر عیب سے پاک کئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا طَیِّبٌ ﷺ

ہمارے سردار پاکیزہ اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا سَیِّدٌ ﷺ

ہمارے سردار سب کے سردار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا رَسُوْلٌ ﷺ

ہمارے سردار تمام مخلوق کے پیغمبر اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا نَبِیٌّ ﷺ

ہمارے سردار غیب کی خبر دینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ ﷺ

ہمارے سردار رحمت الٰہی کے پیغمبر اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا قَیِّمٌ ﷺ

ہمارے سردار دونوں جہاں میں امت کے سردار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا جَامِعٌ ﷺ

ہمارے سردار تمام خوبیوں کے جامع اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا مُقْتَفٍ ﷺ

ہمارے سردار سب سے آخر میں آنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُقَفِّیٌ ﷺ

ہمارے سردار سب کے بعد آنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ ﷺ

ہمارے سردار کفار کے ساتھ جہاد فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَةِ ﷺ

ہمارے سردار تمام مخلوق کو آرام پہنچانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا کَامِلٌ ﷺ

ہمارے سردار تمام خوبیوں میں کامل اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا اِکْلِیْلٌ ﷺ

ہمارے سردار تمام نبیوں کے سرتاج اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ ﷺ

ہمارے سردار لحاف اوڑھنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُزَّمِّلٌ ﷺ

ہمارے سردار چادر اوڑھنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے خاص بندے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے محبوب اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے چُنے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے راز دار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ سے کلام کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ ﷺ

ہمارے سردار سب سے آخری نبی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا خَاتَمُ الرُّسُلِ ﷺ

ہمارے سردار سب سے آخری پیغمبر اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُحْیٖ ﷺ

ہمارے سردار زندہ کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُنْجٍ ﷺ

ہمارے سردار نجات دینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُذَکِّرٌ ﷺ

ہمارے سردار امت کے نصیحت کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا نَاصِرٌ ﷺ

ہمارے سردار مدد فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَنْصُوْرٌ ﷺ

ہمارے سردار مدد دیئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ ﷺ

ہمارے سردار رحمت والے نبی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَۃِ ﷺ

ہمارے سردار توبہ قبول کرنے والے/توبہ کا دروازہ کھولنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ ﷺ

ہمارے سردار تم پر بھلائی کے چاہنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ ﷺ

ہمارے سردار جانے پہچانے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا شَہِیْرٌ ﷺ

ہمارے سردار مشہور اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا شَاهِدٌ ﷺ

ہمارے سردار حاضر ناظر/گواہی دینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا شَهِیْدٌ ﷺ

ہمارے سردار گواہ/گواہی دینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَشْهُوْدٌ ﷺ

ہمارے سردار گواہی دیئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ ﷺ

ہمارے سردار خوشخبری دینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُبَشِّرٌ ﷺ

ہمارے سردار خوشخبری سنانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ ﷺ

ہمارے سردار لوگوں کو ڈرسنانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ ﷺ

ہمارے سردار لوگوں کو ڈرانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا نُوْرٌ ﷺ

ہمارے سردار سراپا نور اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا سِرَاجٌ ﷺ

ہمارے سردار دونوں جہاں کے روشن چراغ اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ ﷺ

ہمارے سردار ہدایت کے روشن چراغ اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا هُدًى ﷺ

ہمارے سردار سراپا ہدایت اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَهْدِیٌّ ﷺ

ہمارے سردار ہدایت دیئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُنِیْرٌ ﷺ

ہمارے سردار نور عطا فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا دَاعٍ ﷺ

ہمارے سردار حق کی طرف بلانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَدْعُوٌّ ﷺ

ہمارے سردار (معراج پر) بلائے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُجِیْبٌ ﷺ

ہمارے سردار عرض قبول فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُجَابٌ ﷺ

ہمارے سردار دعا قبول کیے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا حَفِیٌّ ﷺ

ہمارے سردار مہربان اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَفُوٌّ ﷺ

ہمارے سردار معاف فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا وَلِیٌّ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے دوست اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا حَقٌّ ﷺ

ہمارے سردار سراپا سچے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا قَوِیٌّ ﷺ

ہمارے سردار قوت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا اَمِیْنٌ ﷺ

ہمارے سردار امانت دار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَامُوْنٌ ﷺ

ہمارے سردار بے خوف کیے گئے/ امان دیئے گئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ ﷺ

ہمارے سردار سراپا بزرگ/ کرم فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُکَرَّمٌ ﷺ

ہمارے سردار عزت دیئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَکِیْنٌ ﷺ

ہمارے سردار بلند مرتبہ والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ ﷺ

ہمارے سردار نہایت مضبوط اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ ﷺ

ہمارے سردار حق کو ظاہر کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُؤَمِّلٌ ﷺ

ہمارے سردار امید والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ ﷺ

ہمارے سردار ملنے/ ملانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا ذُوْ قُوَّۃٍ ﷺ

ہمارے سردار طاقت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا ذُوْ حُرْمَةٍ ﷺ

ہمارے سردار بزرگی والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا ذُوْ مَكَانَةٍ ﷺ

ہمارے سردار بلند مرتبہ والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا ذُوْ عِزٍّ ﷺ

ہمارے سردار عزت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا ذُوْ فَضْلٍ ﷺ

ہمارے سردار فضیلت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُطَاعٌ ﷺ

ہمارے سردار اطاعت کئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے فرمانبردار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ ﷺ

ہمارے سردار سچے راہنما اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا رَحْمَةٌ ﷺ

ہمارے سردار سراپا رحمت اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنا بُشْریٰ ﷺ

ہمارے سردار خوشخبری دینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنا غَوْث ﷺ

ہمارے سردار فریاد کو پہنچنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنا غَیْث ﷺ

ہمارے سردار ابر رحمت اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنا غِیَاث ﷺ

ہمارے سردار سب کی فریاد کو پہنچنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنا نِعْمَۃُ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کی نعمت اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنا ھَدِیَّۃُ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کی عطا اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنا عُرْوَۃٌ وُّثْقٰی ﷺ

ہمارے سردار مضبوط دستاویز اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنا صِرَاطُ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کی راہ/ اللہ تک پہنچانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﷺ

ہمارے سردار سیدھا راستہ (دکھانے والے) اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کا ذکر (کرنے والے) اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کی تلوار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے لشکر اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﷺ

ہمارے سردار چمکتے ستارے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی ﷺ

ہمارے سردار چُنے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُجْتَبٰی ﷺ

ہمارے سردار برگزیدہ اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُنْتَقٰی ﷺ

ہمارے سردار چُنے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنا اُمِّیٌّ ﷺ

ہمارے سردار بغیر استاد، اللہ کے پڑھائے ہوئے/مکی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا مُخۡتَارٌ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے اختیار دیئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا اَجِیۡرٌ ﷺ

ہمارے سردار امت کو آگ سے بچانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا جَبَّارٌ ﷺ

ہمارے سردار کفر سے روکنے والے/ بھلائی کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا اَبُو الۡقَاسِم ﷺ

ہمارے سردار حضرت قاسم رضی اللہ تعالٰی عنہ کے والد اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا اَبُو الطَّاهِر ﷺ

ہمارے سردار حضرت طاہر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے والد اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا اَبُو الطَّیِّب ﷺ

ہمارے سردار حضرت طیب رضی اللہ تعالٰی عنہ کے والد اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا اَبُو اِبۡرَاهِیۡم ﷺ

ہمارے سردار حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالٰی عنہ کے والد اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ ﷺ

ہمارے سردار شفاعت قبول کئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ ﷺ

ہمارے سردار شفاعت کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَالِحٌ ﷺ

ہمارے سردار نیکوکار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ ﷺ

ہمارے سردار اصلاح فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُھَیْمِنٌ ﷺ

ہمارے سردار نگہبان اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَادِقٌ ﷺ

ہمارے سردار سچے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُصَدَّقٌ ﷺ

ہمارے سردار تصدیق کئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صِدْقٌ ﷺ

ہمارے سردار سراپا سچے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ ﷺ

ہمارے سردار تمام رسولوں کے سردار/رہبروں کے رہبر اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ ﷺ

ہمارے سردار تمام پرہیزگاروں کے پیشوا اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا قَآئِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ ﷺ

ہمارے سردار چمکدار اعضائے وضو والوں کے ہادی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ ﷺ

ہمارے سردار بہت مہربان پروردگار کے دوست اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا بَرٌّ ﷺ

ہمارے سردار سراپا نیکی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُبِرٌّ ﷺ

ہمارے سردار نیک بنانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا وَجِیْہٌ ﷺ

ہمارے سردار نہایت خوبصورت اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ ﷺ

ہمارے سردار نصیحت فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا نَاصِحُ ﷺ

ہمارے سردار خیر خواہ اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا وَکِیلُ ﷺ

ہمارے سردار امت کے کام بنانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُتَوَکِّلُ ﷺ

ہمارے سردار اللہ پر بھروسہ کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا کَفِیلُ ﷺ

ہمارے سردار ضمانت لینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا شَفِیقُ ﷺ

ہمارے سردار مہربان اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُقِیمُ السُّنَّةِ ﷺ

ہمارے سردار دین کا طریقہ بتانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُقَدَّسُ ﷺ

ہمارے سردار پاکیزہ اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا رُوحُ الْقُدُسِ ﷺ

ہمارے سردار پاکیزگی کی جان اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ ﷺ

ہمارے سردار حق کی جان اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ ﷺ

ہمارے سردار عدل و انصاف کی جان اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا کَافٍ ﷺ

ہمارے سردار کفایت فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُکْتَفٍ ﷺ

ہمارے سردار پورا کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا بَالِغٌ ﷺ

ہمارے سردار بلند مرتبہ پر پہنچنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُبَلِّغٌ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کا پیغام پہنچانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا شَافٍ ﷺ

ہمارے سردار شفاء دینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا وَاصِلٌ ﷺ

ہمارے سردار اللہ سے ملانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَوْصُوْلٌ ﷺ

ہمارے سردار اللہ سے ملے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا سَابِقٌ ﷺ

ہمارے سردار سب سے پہلے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا سَآئِقٌ ﷺ

ہمارے سردار راہ حق پر چلانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا ھَادٍ ﷺ

ہمارے سردار ہدایت دینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُھْدٍ ﷺ

ہمارے سردار رہنمائی فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُقَدَّمٌ ﷺ

ہمارے سردار سب کے پیشوا اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَزِیْزٌ ﷺ

ہمارے سردار سب پر غالب اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا فَاضِلٌ ﷺ

ہمارے سردار سب سے فضیلت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُفَضَّلُ ﷺ

ہمارے سردار سب پر فضیلت دیئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا فَاتِحُ ﷺ

ہمارے سردار رحمت کا دروازہ کھولنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے اسرار کی کنجی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ ﷺ

ہمارے سردار رحمت الٰہی کی کنجی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ ﷺ

ہمارے سردار جنت کی کنجی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ ﷺ

ہمارے سردار ایمان کی علامت اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ ﷺ

ہمارے سردار یقین کی نشانی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ ﷺ

ہمارے سردار نیکیوں کا راستہ دکھانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ ﷺ

ہمارے سردار نیکیوں کے صحیح کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُقِیلُ الْعَثَرَاتِ ﷺ

ہمارے سردار خطاؤں کے معاف کرنے / کرانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَفُوحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ ﷺ

ہمارے سردار غلطیوں کو درگزر فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ ﷺ

ہمارے سردار شفاعت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ ﷺ

ہمارے سردار مقام محمود کے مالک اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ ﷺ

ہمارے سردار امامت و پیشوائی کے مالک اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَخْصُوصٌ بِالْعِزِّ ﷺ

ہمارے سردار عزت کے ساتھ خاص کئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَخْصُوصٌ بِالْمَجْدِ ﷺ

ہمارے سردار بزرگی سے خاص کئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ ﷺ

ہمارے سردار شرافت سے خاص کئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِیْلَةِ ﷺ

ہمارے سردار وسیلہ کے مالک اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّیْفِ ﷺ

ہمارے سردار تلوار کے مالک/تلوار والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِیْلَةِ ﷺ

ہمارے سردار فضیلت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْاِزَارِ ﷺ

ہمارے سردار تہبند والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ ﷺ

ہمارے سردار دلیل و معجزات والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ ﷺ

ہمارے سردار غلبہ و قدرت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ ﷺ

ہمارے سردار چادر والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ ﷺ

ہمارے سردار بلند مرتبے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ ﷺ

ہمارے سردار تاج والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ ﷺ

ہمارے سردار خود/ زرہ والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَآءِ ﷺ

ہمارے سردار لوائے حمد والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ ﷺ

ہمارے سردار معراج والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِيبِ ﷺ

ہمارے سردار عصا/ تلوار والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ ﷺ

ہمارے سردار براق والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ ﷺ

ہمارے سردار مہر نبوت والے/ آخری نبی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَةِ ﷺ

ہمارے سردار نبوت کی علامت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ ﷺ

ہمارے سردار پختہ/مستحکم دلیل والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَيَانِ ﷺ

ہمارے سردار روشن بیان والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا فَصِيحُ اللِّسَانِ ﷺ

ہمارے سردار فصیح زبان والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُطَهَّرُ الْجَنَانِ ﷺ

ہمارے سردار پاکیزہ دل والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا رَءُوفٌ ﷺ

ہمارے سردار شفقت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا رَحِيمٌ ﷺ

ہمارے سردار بہت مہربان اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا أُذُنُ خَيْرٍ ﷺ

ہمارے سردار اچھی بات سننے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ ﷺ

ہمارے سردار صحیح اسلام والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ ﷺ

ہمارے سردار دو جہاں کے سردار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ ﷺ

ہمارے سردار نعمت کے سرچشمہ اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ ﷺ

ہمارے سردار امت کے بہترین لوگوں کے سردار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کی برکت اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ ﷺ

ہمارے سردار مخلوق کی سعادت و برکت اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ ﷺ

ہمارے سردار ساری امتوں کے خطیب اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْھُدٰی ﷺ

ہمارے سردار ہدایت کی نشانی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ ﷺ

ہمارے سردار مصیبتوں کے دور فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ ﷺ

ہمارے سردار رتبوں کے بلند کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ ﷺ

ہمارے سردار دنیائے عرب کی آبرو اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ ﷺ

ہمارے سردار ہر کام کی کشادگی کے مالک اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ بِجَاہِ نَبِیِّكَ الْمُصْطَفٰی وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ! اے میرے پروردگار! اپنے برگزیدہ نبی اور اپنے پسندیدہ رسول کے صدقے

الْمُرْتَضٰی ○ طَھِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ کُلِّ وَصْفٍ یُّبَاعِدُنَا

ہمارے دلوں کو ایسی خصلت سے پاک فرما جو ہمیں

عَنْ مُّشَاھَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَی السُّنَّةِ

تیرے دیدار اور محبت سے دور کرے اور ہمیں مذہب اہلسنت وجماعت

وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰی لِقَآئِكَ یَا ذَا الْجَلَالِ

اور اپنی ملاقات کے شوق پر موت دے اے بزرگی اور

وَ الْاِ كْرَامِ ○ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰينَا

بخشش والے ۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○

محمد ﷺ اور ان کی آل و اصحاب پر رحمت اور خوب سلام بھیجے ۔

وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور تمام تعریفیں ساری دنیا کے پالنے والے اللہ کے لئے ۔

هٰذَا دُعَآءُ النِّيَّةِ

یہ (دلائل الخیرات پڑھنے کی) نیت کرنے کی دعا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَ حَسْبِىَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے اور مجھے اللہ کافی ہے اور وہی

الْوَكِيْلُ ○ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

بہترین کام بنانے والا ہے ۔ اور گناہوں سے بچنے کی طاقت نہیں اور نیکی کرنے کی قوت نہیں

الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَبْرَءُ مِنْ حَوْلِىْ وَقُوَّتِىْ اِلٰى

مگر اللہ بزرگ و برتر کی مدد سے ۔ اے اللہ بے شک میں اپنی طاقت وقوت سے بری ہو کر تیری

حَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ نَوَیْتُ بِالصَّلٰوةِ

طاقت وقوت کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں نے نبی ﷺ

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اِمْتِثَالًا

پر درود پڑھنے کی نیت کی تیرے حکم کی فرمانبرداری

لِّاَمْرِكَ وَ تَصْدِيْقًا لِّنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

کرتے ہوئے اور تیرے نبی ہمارے سردار محمد ﷺ کی

اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ مَحَبَّةً فِيْهِ وَ شَوْقًا اِلَيْهِ وَ

تصدیق کرتے ہوئے اور ان سے محبت کرتے ہوئے اور ان کی طرف شوق رکھتے ہوئے اور

تَعْظِيْمًا لِّقَدْرِهٖ وَ لِكَوْنِهٖ اَهْلًا لِّذٰلِكَ فَتَقَبَّلْهَا

ان کے مرتبہ کی تعظیم کرتے ہوئے اور اس لئے کہ آپ اس کے لائق و اہل ہیں لہٰذا یہ درود

مِنِّیْ بِفَضْلِكَ وَ اِحْسَانِكَ وَ اَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ

میری طرف سے اپنے فضل و کرم سے قبول فرما اور میرے دل سے

عَنْ قَلْبِیْ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○

غفلت کا پردہ دور فرما اور مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل فرما۔

اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلٰى شَرَفِهِ الَّذِیْ اَوْلَيْتَهٗ ○

اے اللہ! جو بزرگی تو نے آپ ﷺ کو عطا فرمائی اس میں مزید اضافہ فرما۔

وَ عِزًّا عَلٰی عِزِّہِ الَّذِیْ اَعْطَیْتَہٗ ○ وَ نُوْرًا عَلٰی

اور جو عزت تو نے انہیں عطا فرمائی اسے اور زیادہ فرما۔ اور جس نور سے تو نے ان کو

نُوْرِہِ الَّذِیْ مِنْہُ خَلَقْتَہٗ ○ وَاَعْلِ مَقَامَہٗ فِیْ

پیدا فرمایا اسے مزید روشن و تابناک فرما۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام کو تمام رسولوں

مَقَامَاتِ الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَ دَرَجَتَہٗ فِیْ دَرَجَاتِ

کے مقام میں بلند فرما۔ اور انبیاء کے درجوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

النَّبِیِّیْنَ ○ وَ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَ رِضَاہُ یَا رَبَّ

درجہ کو بلند فرما۔ اے ساری دنیا کے پالنے والے!

الْعٰلَمِیْنَ ○ مَعَ الْعَافِیَۃِ الدَّآئِمَۃِ وَ الْمَوْتَ

میں تجھ سے ہمیشگی کی عافیت کے ساتھ تیری اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا و خوشنودی کا

عَلَی الْکِتَابِ وَ السُّنَّۃِ وَ الْجَمَاعَۃِ وَ کَلِمَتَیِ

اور قرآن کریم اور مذہب اہلسنت و جماعت اور شہادت کے دونوں کلمہ

الشَّہَادَۃِ عَلٰی تَحْقِیْقِھَا مِنْ غَیْرِ تَغْیِیْرٍ وَّ لَا

کی تصدیق پر موت کا سوال کرتا ہوں بغیر کسی تغیر و

تَبْدِیْلٍ وَّ اغْفِرْلِیْ مَا ارْتَکَبْتُہٗ بِمَنِّكَ وَ فَضْلِكَ

تبدیلی کے اور جن گناہوں کا میں نے ارتکاب کیا ہے اسے تو اپنے احسان و فضل

وَ جُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ

اور جود و کرم سے بخش دے اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے! اور اللہ تعالیٰ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا○

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر درود اور خوب سلام بھیجے۔

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○

اور سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو ساری دنیا کا پالنے والا ہے۔

دُعَآءُ التَّجْدِيْدِ

دعائے تجدید

اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ وَ جَرِّدْ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَ فِيْ هٰذِهِ

اے اللہ! اس وقت اور اس زمانہ میں اپنے کامل بندے

السَّاعَةِ مِنْ صَلَوَاتِكَ التَّآمَّاتِ وَ تَحِيَّاتِكَ

پر اپنی کامل رحمتوں اور اپنے پاکیزہ تحفوں اور

الزَّاكِيَاتِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ

اپنی مکمل، دائمی خوشی سے تازہ اور خالص فرما

عَلٰى اَكْمَلِ عَبْدٍ لَّكَ فِيْ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِيْ

جسے اس دنیا میں تو نے آدم کی اولاد میں

اٰدَمَ الَّذِیْٓ اَقَمْتَہٗ لَکَ ظِلًّا وَّ جَعَلْتَہٗ لِحَوَآئِجِ

سے اپنا مظہر ٹھہرایا۔ اور جسے تونے اپنی مخلوق کی حاجتوں کو پورا کرنے کے لئے

خَلْقِکَ قِبْلَۃً وَّ مَحَلًّا وَّ اصْطَفَیْتَہٗ لِنَفْسِکَ وَ

قبلہ اور مرکز بنایا اور جسے تو نے اپنے لئے پسند فرمایا اور جسے تو نے

اَقَمْتَہٗ بِحُجَّتِکَ وَ اَظْھَرْتَہٗ بِصُوْرَتِکَ وَ اخْتَرْتَہٗ

اپنی دلیل کے ساتھ قائم فرمایا اور جسے تو نے اپنے جلوہ کے ساتھ ظاہر فرمایا اور جسے تو نے

مُسْتَوًی لِّتَجَلِّیْکَ وَ مَنْزِلًا لِّتَنْفِیْذِ اَوَامِرِکَ وَ

اپنی تجلی کے اظہار کے لئے پسند فرمایا اور اپنی زمین و آسمان میں اپنے احکام اور

نَوَاھِیْکَ فِیْٓ اَرْضِکَ وَ سَمٰوَاتِکَ وَ وَاسِطَۃً بَیْنَکَ

منع کی ہوئی باتوں کے جاری کرنے کا مرتبہ عطا فرمایا اور اپنے اور اپنی مخلوق

وَ بَیْنَ مُکَوَّنَاتِکَ وَ بَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِکَ ھٰذَآ اِلَیْہِ

کے درمیان واسطہ اور وسیلہ بنایا اور اپنے اس بندے کا سلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا۔

فَعَلَیْہِ مِنْکَ الْاٰنَ وَمِنْ عَبْدِکَ اَشْرَفُ الصَّلَوٰتِ

تو حضور پر تیری اور تیرے بندے کی طرف سے سب سے بہتر درودیں

وَ اَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیْمَاتِ○ اَللّٰھُمَّ

اور سب سے عمدہ تحفہ اور سب سے پاکیزہ ترین سلام پہنچے۔ اے اللہ!

ذَكَّرَهٗ بِيْ لِيَذْكُرَنِيْ عِنْدَكَ بِمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ اَنَّهٗ

آپ ﷺ کو میرے حال سے آگاہ فرما کہ وہ مجھے تیری بارگاہ میں اس چیز کے ساتھ یاد کریں

نَافِعٌ لِّيْ عَاجِلًا وَّ اٰجِلًا عَلٰى قَدْرِ مَعْرِفَتِهٖ بِكَ وَ

جس کو تو خوب جانتا ہے کہ بے شک وہ مجھ کو دنیا و آخرت میں اس کی معرفت اور تیرے نزدیک

مَنْزِلَتِهٖ لَدَيْكَ لَا عَلٰى قَدْرِ عِلْمِيْ وَمُنْتَهٰى فَهْمِيْ

اس کے مرتبہ کے برابر نفع دینے والی ہے نہ کہ میرے علم اور میری انتہائی سمجھ کی مقدار

اِنَّكَ بِكُلِّ فَضْلٍ جَدِيْرٌ وَّ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ ○

بے شک تو ہر مہربانی کے لائق اور ہر اس چیز پر قادر ہے جو تو چاہتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ قَلْبِ الْاِنْسَانِ الْكَامِلِ وَ

اے اللہ! میری الفت کامل انسان کے دل میں کردے اور

حَبِّبْهُ فِيَّ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ان کی محبت مجھ میں بسا دے اور اللہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر

وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَ عَدَدَ

اور ان کی آل اور اصحاب پر موجود کے ذروں کی گنتی اور اللہ تعالیٰ کے علم کے

مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِقِرَآءَتِهَا عَلٰى

مطابق (بے حساب) درود بھیج۔ اے اللہ! مجھے ہمیشہ درود پڑھنے کی

الدَّوَامِ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ○

توفیق عطا فرما اے ساری دنیا کے پالنے والے! قبول فرما۔

هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ الَّتِیْ دُفِنَ فِیْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

یہ اس روضۂ مبارکہ کی خوبی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَاهُ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دو ساتھی حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا هٰكَذَا ذَكَرَهٗ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ

رضی اللہ عنہما مدفون ہیں اسی طرح حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ دُفِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نے بیان کیا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ فِی السَّهْوَةِ وَ دُفِنَ

چبوترہ میں دفن کئے گئے اور

اَبُوْبَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ وَ دُفِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

پیچھے دفن کئے گئے اور حضرت عمر فاروق بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عِنْدَ رِجْلَیْ اَبِیْ بَکْرٍ وَ بَقِیَتِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاؤں کے پاس دفن کئے گئے اور

السَّھْوَۃُ الشَّرْقِیَّۃُ فَارِغَۃً فِیْھَا مَوْضِعُ قَبْرٍ

مشرقی چبوترہ خالی ہے جس میں ایک قبر کی جگہ ہے

یُّقَالُ لَہٗ وَ اللّٰہُ اَعْلَمُ اِنَّ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ

اس جگہ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام

عَلَیْہِ السَّلَامُ یُدْفَنُ فِیْہِ وَ کَذٰلِكَ جَآءَ فِیْ

وہاں دفن کئے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے اور اسی طرح

الْخَبَرِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○

حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت ہے۔

وَ قَالَتْ عَآئِشَۃُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا رَأَیْتُ ثَلٰثَۃَ

اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے (خواب میں) دیکھا کہ میرے گھر میں تین

اَقْمَارٍ سُقُوْطًا فِیْ حُجْرَتِیْ فَقَصَصْتُ رُءْیَایَ عَلٰی

چاند اترے ہیں تو میں نے اپنے خواب کو (اپنے والد ماجد) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَبِیْ بَکْرٍ فَقَالَ لِیْ یَا عَآئِشَۃُ لَیُدْفَنَنَّ فِیْ بَیْتِكِ

سے بیان کیا انہوں نے فرمایا اے عائشہ! تیرے گھر میں ضرور بالضرور تمام زمین میں سے

ثَلٰثَةٌ هُمْ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ

تین افضل ترین شخصیتیں دفن کی جائیں گی پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِيْ بَيْتِيْ قَالَ

کا وصال ہوا اور آپ میرے گھر میں دفن کئے گئے تو مجھ سے ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لِيْ اَبُوْبَكْرٍ هٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ اَقْمَارِكِ وَهُوَ خَيْرُهُمْ

نے فرمایا یہ تیرے تین چاندوں میں سے ایک ہیں یہ ان میں سب سے افضل ترین ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا ○

اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر کثرت سے درود و سلام بھیجے۔

امام طبرانی نے معجم کبیر میں، ابو نعیم نے حلیۃ الاولیاء میں اور حکیم ترمذی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے ہمیں چار وزیروں سے تائید و تقویت عطا فرمائی تو میرے دو وزیر آسمان والوں میں سے جبریل اور میکائیل علیہما السلام اور دو زمین والوں میں سے ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔ (سنن الترمذی، ابواب المناقب، حدیث ۳۶۸۰)

جن و بشر سلام کو حاضر ہیں السلام
یہ بارگاہ مالک جن و بشر کی ہے

محبوب رب عرش ہے اس سبز قبہ میں
پہلو میں جلوہ گاہ عتیق و عمر کی ہے

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان)

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ فِیْ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ

پہلا حزب (وظیفہ) پیر کے دن

فَصْلٌ فِیْ کَیْفِیَّةِ الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ

فصل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کی کیفیت و طریقہ میں

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اللہ آپ پر درود و سلام بھیجے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی اولاد اور

صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آپ کے اصحاب پر درود اور سلام بھیجے اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

آپ کی ازواجِ مطہرات اور آپ کی اولاد پر اس طرح درود بھیج جیسے تو نے سیدنا

اِبْرٰهِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی

اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ

ازواجِ مطہرات اور آپ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام

اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بے شک تو ہی بڑی خوبیوں اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی اولاد پر درود بھیج جس طرح تو نے سیدنا

اِبْرٰهِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا۔ اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ

کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد

اِبْرٰهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ اَللّٰهُمَّ

پر ساری دنیا میں برکت نازل فرمائی بے شک تو ہی بڑی خوبیوں اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرٰهِیْمَ وَ بَارِکْ

اولاد پر درود بھیج جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام

عَلٰی سَیِّدِنَا اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

پر برکت نازل فرمائی بے شک تو ہی بڑی خوبیوں اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰٓی اٰلِ

ہمارے سردار غیب کی خبر دینے والے (نبی) امی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی اولاد پر درود بھیج اے اللہ! اپنے بندے اور اپنے رسول

عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر درود بھیج جیسے تو نے

سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ

سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر درود بھیجا بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ہی بڑی خوبیوں اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا

اِبْرٰهِیْمَ وَ عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بے شک تو ہی

مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَ تَرَحَّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

بڑی خوبیوں اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر رحم فرما جیسے تو نے سیدنا

اِبْرٰهِیْمَ وَ عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحم فرمایا بے شک تو ہی بڑی خوبیوں اور بزرگی

مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَ تَحَنَّنْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

والا ہے۔ اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر مہربانی فرما جیسے تو نے سیدنا

اِبْرٰهِیْمَ وَ عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر مہربانی فرمائی بے شک تو ہی

مَّجِيْدٌ○ اَللّٰهُمَّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

بڑی خوبیوں اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر سلام بھیج جیسے تو نے سیدنا

اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر سلام نازل فرمایا بے شک تو ہی تمام

مَّجِيْدٌ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

خوبیوں اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر درود بھیج اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر رحم فرما اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ رَحِمْتَ وَ بَارَكْتَ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر ساری دنیا میں درود اور رحمت اور برکت

فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نازل فرمائی بے شک تو ہی تمام خوبیوں اور بزرگی والا ہے ۔اے اللہ! غیب کی خبر دینے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

والے (نبی) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ کی ازواج مطہرات مسلمانوں

الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ

کی ماؤں اور آپ کی اولاد اور آپ کے گھر والوں پر درود نازل فرما جیسے تو نے سیدنا

عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ اَللّٰهُمَّ

ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا بے شک تو ہی تمام خوبیوں اور بزرگی والا ہے ۔اے اللہ!

بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر برکت نازل فرما

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو ہی تمام خوبیوں اور

مَّجِیْدٌ○ اَللّٰهُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ وَ بَارِءَ

بزرگی والا ہے ۔اے اللہ! زمینوں کے فرش بچھانے والے اور آسمانوں کے

الْمَسْمُوْكَاتِ وَ جَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰی فِطْرَتِهَا

پیدا کرنے والے اور دلوں کو ان کی فطری بد بختی اور

شَقِيِّهَا وَ سَعِيْدِهَا اِجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ

نیک بختی پر پابند کرنے والے! اپنی افضل ترین رحمتیں

وَ نَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ رَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور اپنی بڑھنے والی برکتیں اور اپنی کامل مہربانی اپنے خاص بندے اور اپنے خاص رسول

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر نازل فرما جو سعادتوں کے بند دروازے کھولنے والے ہیں اور گزشتہ

الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ الْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ

نبیوں کے خاتم ہیں اور حق بات کی پوری حقانیت وقوت سے اعلان فرمانے والے ہیں اور

لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ

باطل کے لشکروں کا خاتمہ فرمانے والے ہیں جیسا انہیں حکم دیا گیا پس تیرے حکم سے تیری

بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ

فرمانبرداری کے لئے تیار ہوئے تیری خوشنودی کے طلب میں جلدی کرنے والے تیری وحی کو

حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى

محفوظ کرنے والے تیرے عہد کی حفاظت کرنے والے تیرا حکم نافذ کرنے پر ہمت کرنے والے

اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ اٰلَآءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ

یہاں تک کہ روشنی حاصل کرنے والے کے لئے روشن کر دیا۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں نوروالوں تک

اَسْبَابَهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ

نور کے اسباب پہنچا دیتی ہیں فتنوں اور گناہوں میں ڈوبے ہوئے دلوں کو

الْفِتَنِ وَ الْاِثْمِ وَ اَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَ

آپ ہی کی وجہ سے ہدایت عطا کی گئی اور آپ نے حق کی واضح نشانیوں اور

نَآئِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَ مُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ

احکام کے روشن میناروں اور اسلام کو رونق بخشنے والی چیزوں کو زینت عطا فرمائی پس آپ

اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَ خَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَ

امن دیئے ہوئے امین ہیں اور تیرے پوشیدہ علم کے نگہبان ہیں اور

شَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ

قیامت کے دن تیرے گواہ ہیں اور تیری بھیجی ہوئی نعمت ہیں اور تیرے برحق رسول اور

بِالْحَقِّ رَحْمَةً ○ اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ

خاص رحمت ہیں۔ اے اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے اپنی جنت کشادہ فرما اور اپنے فضل سے آپ

مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاتٍ لَّهٗ غَيْرَ

کی نیکیوں کا کئی گنا بدلہ عطا فرما جو آپ کے لئے خوشگوار ہوں

مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ

ناگوار نہ ہوں اپنے اتارے گئے ثواب کی کامیابی اور تیری مسلسل آنے والی

عَطَآئِكَ الْمَعْلُوْلِ○ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَآءِ

عظیم بخششوں سے۔ اے اللہ! لوگوں کے مرتبہ پر حضور ﷺ کے

النَّاسِ بِنَآءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَ

مرتبہ کو بلند فرما اور اپنی بارگاہ میں آپ کی آرامگاہ اور آپ کی مہمانی کو معزز بنا اور

اَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ

ان کے لئے نور مکمل فرما اور ان کو بھیجنے کے سبب جزا دے اس لئے کہ ان کی

الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّ

گواہی مقبول ہے اور ان کی بات پسندیدہ ہے ان کی گفتگو عدل کرنے والی اور

خُطَّةٍ فَصْلٍ وَّ بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ○ اِنَّ اللّٰهَ وَ

فیصلہ عالیشان اور ان کی دلیل عظیم ہے۔ بے شک اللہ اور

مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اس کے فرشتے غیب کی خبر بتانے والے (نبی) پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم (بھی)

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ

ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ میں حاضر ہوں اے اللہ میرے رب!

وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

اور تیری فرمانبرداری کے لئے حاضر ہوں اللہ احسان فرمانے والے، مہربان اور مقرب

الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

فرشتوں اور نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں

وَ الصَّالِحِيْنَ وَ مَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ

اور نیکوں اور تیری تسبیح کرنے والی ہر چیز کی درودیں نازل ہوں

الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ

اے پروردگارِ عالم ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بن عبد اللہ پر جو نبیوں کے

النَّبِيِّيْنَ وَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

خاتم اور رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام

وَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ

اور پروردگارِ عالم کے حاضر و ناظر رسول، خوشخبری دینے والے، تیرے حکم سے

اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ ○

تیری طرف بلانے والے، روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ

اے اللہ! اپنی درودیں اور اپنی برکتیں اور اپنی رحمتیں نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ

رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام اور نبیوں

النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ

کے خاتم ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول نیکی کے

الْخَيْرِ وَ قَآئِدِ الْخَيْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ○ اَللّٰهُمَّ

امام اور بھلائی کے پیشوا اور رحمت کے رسول ہیں۔ اے اللہ!

ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقام محمود پر فائز فرما جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اولین اور

الْاٰخِرُوْنَ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آخرین رشک کریں۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر جیسے تو نے سیدنا

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا

عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○ اَللّٰهُمَّ

ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے اصحاب اور

اَوْلَادِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ

ان کی اولاد اور ان کی ازواج مطہرات اور ان کی نسل پاک اور ان کے گھروالوں اور

اَصْهَارِهٖ وَ اَنْصَارِهٖ وَ اَشْیَاعِهٖ وَ مُحِبِّیْهِ وَ اُمَّتِهٖ

ان کے سسرال والوں اور ان کے معاونین اور ان کے پیروکار اور ان کے محبین اور ان

وَ عَلَیْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

کی امت اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ درود بھیج اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر درود بھیج جنہوں نے آپ

عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ

پر درود بھیجا اور درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ

یُصَلِّ عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ

پر درود نہیں بھیجا اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جیسا کہ

اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج

كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جیسے تو ان پر درود بھیجنے کو پسند فرماتا ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ

پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اس طرح درود بھیج جیسے

اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ان کے شایانِ شان درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد

مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَاهُ لَهٗ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ

پر ایسے درود بھیج جیسے تو ان کے لئے دوست رکھتا ہے اور پسند فرماتا ہے۔ اے اللہ! اے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد کے رب! ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا

محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج اور ہمارے سردار

مُحَمَّدِنِ الدَّرَجَةَ وَ الْوَسِيْلَةَ فِي الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنت میں درجہ اور وسیلہ (مرتبہ) عطا فرما۔ اے اللہ!

يَارَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اجْزِ

اے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد کے رب!

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَا هُوَ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی شان کے لائق

اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ

جزا دے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد اور ان کے گھر والوں پر درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر درود بھیج یہاں تک کہ

يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ وَّ ارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ

درود سے کچھ بھی نہ رہ جائے اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

اٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر رحم فرما یہاں تک کہ رحمت سے کچھ بھی نہ رہ جائے

وَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَةِ شَىْءٌ وَّ سَلِّمْ

کی اولاد پر برکت نازل فرما یہاں تک کہ برکت سے کچھ بھی نہ رہ جائے اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر سلام بھیج یہاں تک کہ

لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَىْءٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سلام سے کچھ بھی نہ رہ جائے۔ اے اللہ! ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد ﷺ پر اگلوں میں درود بھیج اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

محمد ﷺ پر بعد والوں میں درود بھیج اور نبیوں میں ہمارے سردار محمد ﷺ

النَّبِيِّيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ

پر درود بھیج اور رسولوں میں ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج

وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِلٰى

اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر قیامت تک مقربین ملائکہ

يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ

میں درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کو وسیلہ

وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ الدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ

اور فضیلت اور بزرگی اور بڑا مرتبہ عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ لَمْ اَرَهٗ فَلَا

اے اللہ! بے شک میں بغیر دیکھے اپنے سردار محمد ﷺ پر ایمان لایا لہٰذا جنت میں

تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ وَ ارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهٗ وَ

حضور ﷺ کے دیدار سے مجھے محروم نہ فرما اور مجھے حضور ﷺ کی رفاقت و صحبت عطا فرما اور

تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَ اسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا

مجھے آپ ﷺ کے دین و ملت پر موت عطا فرما اور مجھے حضور ﷺ کے حوض (کوثر) سے

رَّوِيًّا سَآئِغًا هَنِيْٓئًا لَّا نَظْمَاُ بَعْدَهٗٓ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى

ایسا جام پلا جو خوب سیراب کرنے والا، خوشگوار، لذیذ، مبارک ہو جس کے بعد ہم کبھی پیاسے نہ ہوں

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! میری طرف سے ہمارے سردار محمد ﷺ کی

مِّنِّيْ تَحِيَّةً وَّ سَلَامًا اَللّٰهُمَّ وَ كَمَآ اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا

روح (مبارک) کو تحیت اور سلام پہنچا۔ اے اللہ! اور جیسے میں اپنے سردار محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّ لَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ

بغیر دیکھے ایمان لایا لہٰذا تو مجھے جنت میں حضور ﷺ کے دیدار سے محروم نہ فرما۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْكُبْرٰی

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کی شفاعتِ کبریٰ کو قبول فرما

وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَ اٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ وَ

اور حضور ﷺ کے بلند مرتبہ کو مزید بلند فرما اور حضور ﷺ کے سوال (مقصد) کو دنیا و آخرت

الْاُوْلٰی كَمَاۤ اٰتَيْتَ سَیِّدَنَاۤ اِبْرَاهِيْمَ وَ سَیِّدَنَا

میں قبول فرما جیسے تو نے سیدنا ابراہیم اور سیدنا

مُوْسٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اٰلِ

موسیٰ علیہما السلام کو عطا فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَیِّدِنَاۤ اِبْرَاهِيْمَ

کی اولاد پر درود بھیج جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام

وَ عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَاۤ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر درود بھیجا اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے

سَیِّدِنَآ اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبۡرَاھِیۡمَ

سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی

اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمۡ وَ بَارِکۡ

بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّکَ وَ رَسُوۡلِکَ ○ وَ سَیِّدِنَآ

اپنے نبی اور رسول ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ اور اپنے خلیل و برگزیدہ

اِبۡرَاھِیۡمَ خَلِیۡلِکَ وَ صَفِیِّکَ وَ سَیِّدِنَا مُوۡسٰی

سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور تیرے کلیم اور تجھ سے مناجات کرنے والے

کَلِیۡمِکَ وَ نَجِیِّکَ وَ سَیِّدِنَا عِیۡسٰی رُوۡحِکَ وَ

سیدنا موسیٰ علیہ السلام پر اور سیدنا عیسیٰ روح اللہ اور

کَلِمَتِکَ وَ عَلٰی جَمِیۡعِ مَلآئِکَتِکَ وَ رُسُلِکَ وَ

کلمۃ اللہ علیہ السلام پر اور اپنے تمام فرشتوں اور رسولوں اور

اَنۡبِیَآئِکَ وَ خِیَرَتِکَ مِنۡ خَلۡقِکَ وَ اَصۡفِیَآئِکَ وَ

نبیوں اور اپنی مخلوق کے نیکوں اور اپنے چنے ہوؤں اور

خَآصَّتِکَ وَ اَوۡلِیَآئِکَ مِنۡ اَھۡلِ اَرۡضِکَ وَ سَمَآئِکَ

برگزیدہ بندوں پر اور تیرے آسمان و زمین میں رہنے والے دوستوں پر

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ

اور اللہ درود بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنی مخلوق کی تعداد میں اور

رِضَآءَ نَفْسِهٖ وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَ

اپنی رضا اور اپنے عرش کے وزن اور اپنے کلمات کی روشنی کی تعداد میں اور

كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ

ایسا درود جس کے وہ لائق ہیں اور تمام ان وقتوں میں جب بھی ذکر کرنے والے ان کا ذکر کریں

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ عِتْرَتِهِ

اور غفلت کرنے والے ان کے ذکر سے غافل رہیں اور آپ کے گھر والوں اور آپ کی پاکیزہ

الطَّاهِرِيْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اولاد پر اور خوب سلام بھیجے۔ اے اللہ! درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ عَلٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپ کی اولاد پر اور

جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْمَلَآئِكَةِ وَ

تمام نبیوں اور رسولوں اور فرشتوں اور

الْمُقَرَّبِيْنَ وَ جَمِيْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ

مقربین اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر ان قطروں کی مقدار میں

مَآ اَمۡطَرَتِ السَّمَآءُ مُنۡذُ بَنَيۡتَهَا وَ صَلِّ عَلٰى

جو آسمان نے برسائے جب سے تو نے انہیں بنایا۔ اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَنۡبَتَتِ الۡاَرۡضُ مُنۡذُ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ان پودوں کی تعداد میں جو زمین نے اُگائے جب سے

دَحَوۡتَهَا وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوۡمِ

تو نے اسے پھیلایا اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر آسمان کے تاروں کی

فِي السَّمَآءِ فَاِنَّكَ اَحۡصَيۡتَهَا ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تعداد میں اس لئے کہ تو نے ہی اس کا احاطہ فرمایا ہے۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ الۡاَرۡوَاحُ مُنۡذُ خَلَقۡتَهَا ○

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر روحوں کے سانس کی تعداد میں درود بھیج جب سے تو نے انہیں پیدا فرمایا۔

وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقۡتَ وَ مَا

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اس مخلوق کی تعداد میں جسے تو نے پیدا فرمایا اور جسے

تَخۡلُقُ وَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلۡمُكَ وَ اَضۡعَافَ ذٰلِكَ ○

تو پیدا فرمائے گا اور جسے تیرے علم نے احاطہ کیا اور اس سے کئی گنا زیادہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيۡهِمۡ عَدَدَ خَلۡقِكَ وَ رِضَآءِ

اے اللہ! ان پر اپنی مخلوق اور اپنے رضا اور

نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ مَبْلَغَ

اپنے عرش کے وزن اور اپنے کلمات کی سیاہی کی مقدار اور اپنے علم کی وسعت

عِلْمِكَ وَ اٰيَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَفُوْقُ

اور اپنی نشانیوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ! ان پر ایسا درود بھیج جو ان پر

وَ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ

درود بھیجنے والی مخلوق کے درود سے ایسی بلندی اور فضیلت

اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

رکھتی ہو جیسی تیری فضیلت تیری تمام مخلوق پر ہے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى

ان پر ہمیشہ خوب درود بھیج جو راتوں اور دنوں کے گزرنے کے

مَرِّ اللَّيَالِيْ وَ الْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَآءَ

ساتھ ساتھ ہمیشہ اور مسلسل جاری رہے جس کی انتہا نہ ہو

لَهَا وَ لَا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَ الْاَيَّامِ عَدَدَ

راتوں اور دنوں کے گزرنے کے ساتھ ساتھ جو ہر موسلا دھار بارش

كُلِّ وَابِلٍ وَّ طَلٍّ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور شبنم کی تعداد میں ہو۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نَبِیِّكَ وَ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِكَ وَ عَلٰی جَمِیْعِ

پر اور اپنے خلیل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور اپنے تمام

اَنْبِیَآئِكَ وَ اَصْفِیَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَ

نبیوں پر اور تیرے آسمان و زمین میں رہنے والے

سَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَآءَ نَفْسِكَ وَ زِنَةَ

برگزیدہ بندوں پر اپنی مخلوق اور اپنی رضا اور عرش

عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ مُنْتَهٰی عِلْمِكَ وَ زِنَةَ

کے وزن اور اپنے کلمات کی سیاہی کی مقدار اور اپنے علم کی وسعت اور اپنی

جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَ مَا

تمام مخلوقات کے وزن کی تعداد میں خوب بار بار ہمیشہ درود بھیج اس چیز کی تعداد میں جس

اَحْصٰی عِلْمُكَ وَ مِلْأَ مَا اَحْصٰی عِلْمُكَ وَ اَضْعَافَ

کو تیرا علم محیط ہے اور ان چیزوں میں بھر کر جن کو تیرا علم محیط ہے اور ان چیزوں سے کئی گنا

مَا اَحْصٰی عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِیْدُ وَ تَفُوْقُ وَ تَفْضُلُ

جن کو تیرا علم محیط ہے ایسا درود جو ان پر درود بھیجنے والی مخلوق کے درود سے

صَلٰوةَ الْمُصَلِّیْنَ عَلَیْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ

اتنی زیادہ فضیلت و بلندی اور اہمیت رکھتی ہو جیسے

كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○ ثُمَّ تَدْعُوْا بِهٰذَا

تیری فضیلت تیری تمام مخلوق پر ہے۔ پھر نبی ﷺ پر درود

الدُّعَآءِ فَاِنَّهٗ مَرْجُوُّ الْاِجَابَةِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

بھیجنے کے بعد یہ دعا مانگے اس لئے کہ

تَعَالٰى بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اس کی مقبولیت کی قوی امید ہے اگر اللہ تعالیٰ

سَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ لَّزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ

نے چاہا۔ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے جس نے تیرے نبی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ عَظَّمَ

ہمارے سردار محمد ﷺ کے دین کو لازم پکڑا اور ان کے مرتبہ کی

حُرْمَتَهٗ وَ اَعَزَّ كَلِمَتَهٗ وَ حَفِظَ عَهْدَهٗ وَ ذِمَّتَهٗ وَ

تعظیم کی اور ان کے فرمان کی عزت کی اور ان کے عہد و پیمان کی حفاظت کی اور

نَصَرَ حِزْبَهٗ وَ دَعْوَتَهٗ وَ كَثَّرَ تَابِعِيْهِ وَ فِرْقَتَهٗ وَ

ان کی جماعت اور ان کی دعوت میں مدد کی اور ان کے پیرو اور ان کے گروہ کو زیادہ کیا اور

وَافٰى زُمْرَتَهٗ وَ لَمْ يُخَالِفْ سَبِيْلَهٗ وَ سُنَّتَهٗ ○

ان کی فوج میں شامل ہوا اور ان کے راستے اور ان کی سنت کی مخالفت نہ کی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِہٖ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے ان کی سنت کا پابند رہنے کا سوال کرتا ہوں اور

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا جَآءَ بِہٖ ○ اَللّٰھُمَّ

میں ان کی لائی ہوئی چیزوں (احکام) سے پھرنے سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ اے اللہ!

اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْہُ سَیِّدُنَا

میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کا ہمارے سردار

مُحَمَّدٌ نَّبِیُّكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ

تیرے نبی اور تیرے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تجھ سے سوال کیا

وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْہُ سَیِّدُنَا

اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جس سے ہمارے سردار

مُحَمَّدٌ نَّبِیُّكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ ○

تیرے نبی اور تیرے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تیری پناہ چاہی۔

اَللّٰھُمَّ اَعْصِمْنِیْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَ عَافِنِیْ مِنْ

اے اللہ! تو مجھے فتنوں کے شر سے بچا اور تمام مشقتوں سے مجھے

جَمِیْعِ الْمِحَنِ وَ اَصْلِحْ مِنِّیْ مَا ظَھَرَ وَ مَا بَطَنَ وَ

عافیت دے اور میرے ظاہر و باطن کی اصلاح فرما اور

نَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْحِقْدِ وَ الْحَسَدِ وَ لَا تَجْعَلْ عَلَیَّ

میرے دل کو کینہ اور حسد سے پاک فرما اور مجھ پر کسی کا حق

تِبَاعَةً لِّاَحَدٍ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ

لازم نہ فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز کے اختیار کا سوال کرتا ہوں

بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَ التَّرْكَ لِسَیِّءِ مَا تَعْلَمُ وَ

جسے تو بہتر جانتا ہے اور اس چیز کے چھوڑنے کا سوال کرتا ہوں جسے تو برا جانتا ہے اور

اَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَ الزُّهْدَ فِی الْكَفَافِ

میں تجھ سے روزی کی کفالت اور خرچ میں احتیاط کا سوال کرتا ہوں

وَ الْمَخْرَجَ بِالْبَیَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَّ الْفَلَجَ

اور ہر شبہہ سے حقانیت کے ساتھ نکلنے اور ہر دلیل میں

بِالصَّوَابِ فِیْ كُلِّ حُجَّةٍ وَّ الْعَدْلَ فِی الْغَضَبِ وَ

درستگی کے ساتھ کامیاب ہونے اور خوشی اور ناخوشی میں عدل اور

الرِّضَآءِ وَ التَّسْلِیْمَ لِمَا یَجْرِیْ بِهِ الْقَضَآءُ وَ

جس چیز کا فیصلہ جاری ہو چکا (تقدیر) اسے ماننے اور

الْاِقْتِصَادَ فِی الْفَقْرِ وَ الْغِنٰی وَ التَّوَاضُعَ فِیْ

فقیری اور مالداری میں میانہ روی اور قول و فعل میں تواضع

الْقَوْلِ وَ الْفِعْلِ وَ الصِّدْقَ فِي الْجِدِّ وَ الْهَزْلِ ○

و انکساری اور سنجیدگی و مزاح میں سچائی کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ وَ ذُنُوْبًا

اے اللہ! بے شک میرے وہ گناہ بھی ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور میرے وہ گناہ

فِيْمَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ

بھی ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں۔اے اللہ! (وہ گناہ) جو میرے اور تیرے

مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَ مَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ

درمیان ہیں ان کو بخش دے اور (وہ گناہ) جو تیری مخلوق کے ساتھ ہیں ان کا بوجھ مجھ سے

عَنِّيْ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ○

اٹھالے اور تو مجھے اپنے فضل سے بے نیاز فرما بے شک تو وسیع مغفرت والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِيْ وَ اسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ

اے اللہ! میرا دل علم سے روشن فرما۔ اور میرے بدن کو اپنی فرمانبرداری

بَدَنِيْ وَ خَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّيْ ○ وَ اشْغَلْ

میں لگا اور میرے باطن کو فتنوں سے پاک فرما۔ اور میری فکر کو

بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِيْ ○ وَ قِنِيْ شَرَّ وَسَاوِسِ

عبرت حاصل کرنے میں لگا دے۔ اور مجھے شیطان کے وسوسوں کے شر سے بچا

الشَّيْطٰنِ وَ اَجِرْنِيْ مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ

اور اے بڑے مہربان! مجھے اس سے پناہ دے یہاں تک کہ اس کا

لَهٗ عَلَيَّ سُلْطٰنٌ ○

مجھ پر کچھ غلبہ نہ رہے۔

مزید آگے تک پڑھیں

امام مالک، امام مسلم، ابو داؤد، ترمذی اور نسائی حضرت ابن مسعود انصاری بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں انہوں نے فرمایا: اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهٗ بَشِيْرُ بْنُ سَعْدٍ: اَمَرَنَا اللّٰهُ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ؟ قَالَ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى تَمَنَّيْنَا اَنَّهٗ لَمْ يَسْأَلْهُ ثُمَّ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ (سنن الترمذی، ابواب تفسیر القرآن، حدیث ۳۲۲۰) ہم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، حضرت بشیر بن سعد نے عرض کیا' یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر صلوٰۃ بھیجنے کا حکم دیا ہے ہم آپ پر کس طرح صلوٰۃ بھیجیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکوت فرمایا حتٰی کہ ہم نے آرزو کی کہ انہوں نے سوال نہ کیا ہوتا، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یوں کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ فِیْ یَوْمِ الثُّلَاثَآءِ

دوسرا حزب (وظیفہ) منگل کے دن

ا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَعُوْذُ

اے اللہ! میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا

اس شر سے جسے تو جانتا ہے اور میں تجھ سے ہر اس گناہ کی معافی مانگتا ہوں جسے

تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَ لَا نَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ

تو جانتا ہے بے شک تو ہی جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو تمام چھپی چیزوں کو

الْغُیُوْبِ○ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ مِنْ زَمَانِیْ هٰذَا وَ

خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! مجھ پر رحم فرما اس زمانہ سے اور

اِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَ تَطَاوُلِ اَهْلِ الْجُرْاَةِ عَلَیَّ وَ

فتنوں کے گھیرنے سے اور مجھ پر دلیروں کے ظلم و زیادتی کرنے سے اور

اسْتِضْعَافِهِمْ اِیَّایَ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْكَ فِیْ

ان کا مجھے کمزور سمجھنے سے (بچا)۔ اے اللہ! مجھے اپنی تمام مخلوق

عِیَاذٍ مَّنِیْعٍ وَّ حِرْزٍ حَصِیْنٍ مِّنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ

سے قوی پناہ اور مضبوط قلعہ میں کردے

ا منگل کو یہاں سے شروع کریں

حَتّٰی تُبَلِّغَنِیۡ اَجَلِیۡ مُعَافًی ۱ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

یہاں تک کہ تو مجھے عافیت کے ساتھ میری موت کی مدت تک پہنچا دے ۔ اے اللہ! درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنۡ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر آپ پر درود بھیجنے

صَلّٰی عَلَیۡہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

والوں کی تعداد میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنۡ لَّمۡ یُصَلِّ عَلَیۡہِ وَ صَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر آپ پر درود نہ بھیجنے والوں کی تعداد میں اور

اسماء اللہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر ایسے درود بھیج جیسے

یَنۡبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیۡہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ پر درود بھیجنے کا حق ہے اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَجِبُ الصَّلٰوۃُ عَلَیۡہِ ○

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر ایسے درود بھیج جیسے آپ پر درود بھیجنا لازم ہے۔

وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر

۱ پیر کو یہاں تک پڑھیں

كَمَآ اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ایسے درود بھیج جیسے تو نے ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ نُوْرُهٗ مِنْ

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جن کا نور

نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَ اَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْاَسْرَارُ ○

سارے نوروں کی اصل ہے اور جن کے بھید کی کرنوں سے سارے راز چمک گئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

محمد ﷺ کی اولاد پر اور آپ کے گھر والوں پر جو نیک ہیں سب پر۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَ

درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر جو تیرے انوار کے دریا اور

مَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَ لِسَانِ حُجَّتِكَ وَ عَرُوْسِ

تیرے اسرار کی کان اور تیری دلیل کی زبان (بیان کرنے والے) اور تیری مملکت کے

مَمْلُكَتِكَ وَ اِمَامِ حَضْرَتِكَ وَ خَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ

دولہا اور تیری بارگاہ کے امام اور تیرے نبیوں کے خاتم ہیں

صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَ تَبْقٰى بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً

(ان پر) ایسا درود بھیج جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے اور تیری بقا کے ساتھ باقی رہے، ایسا

تُرْضِيْكَ وَ تُرْضِيْهِ وَ تَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَآ اَرْحَمَ

درود جو تجھے اور انہیں راضی کرے اور اس درود کے ذریعہ تو ہم سے راضی ہو جائے اے سب

الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَ الْحَرَامِ وَ رَبَّ

مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ! حل وحرم کے مالک! اور اے

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَ رَبَّ

مشعر الحرام (مسجد مزدلفہ) کے مالک! اور عزت والے گھر کے مالک! اور رکن

الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

(بیت اللہ کے کونوں) اور مقام ابراہیم کے مالک! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ

مِنَّا السَّلَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

کو ہماری طرف سے سلام پہنچا۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا،

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اولین و آخرین کے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّ حِيْنٍ ○

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر ہر وقت اور ہر زمانہ میں درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر مقرب فرشتوں

الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کی جماعت میں قیامت تک درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور

وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَرِثَ الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَیْھَا

ہمارے آقا محمد ﷺ پر درود بھیج یہاں تک کہ زمین اور اس پر بسنے والوں کا مددگار و نگہبان ہو جا

وَ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور تو بہترین نگہبان ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

محمد ﷺ پر جو امی نبی ہیں اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر درود بھیج جیسے

صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۝

تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا

اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر برکت نازل فرما جو امی (تیرے پڑھائے ہوئے) نبی ہیں جیسے

بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۝

تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ وَ جَرٰی بِہٖ

کی اولاد پر ان چیزوں کی گنتی کے برابر درود بھیج جن کو تیرے علم نے احاطہ کیا اور تیرے قلم

قَلَمُكَ وَ سَبَقَتْ بِہٖ مَشِیْئَتُكَ وَ صَلَّتْ عَلَیْہِ

نے لکھا اور جن پر تیری مشیت نے سبقت کی اور اتنی تعداد میں جو تیرے فرشتوں نے

مَلَآئِكَتُكَ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ بَاقِیَۃً

حضور ﷺ پر درود بھیجا ایسا درود جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ رہے اور

بِفَضْلِكَ وَ اِحْسَانِكَ اِلٰٓی اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَّا

تیرے فضل واحسان کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے کہ اس کی ہمیشگی کی نہ کوئی

نِھَایَۃَ لِاَبَدِیَّتِہٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَیْمُوْمِیَّتِہٖ ○ اَللّٰھُمَّ

انتہا ہو اور نہ اس کی ہمیشگی کی کوئی فنا ہو۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ وَ اَحْصَاہُ كِتَابُكَ وَ

اتنی تعداد میں درود بھیج جسے تیرے علم نے احاطہ کیا اور تیری کتاب نے جس کو شمار کیا اور

شَهِدَتْ بِهٖ مَلَآئِكَتُكَ وَ ارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ وَ

جس کی تیرے فرشتوں نے گواہی دی اور تو حضور ﷺ کے صحابہ سے راضی ہو جا اور

ارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

حضور ﷺ کی امت پر رحم فرما بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر اور

جَمِيْعِ اَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ کے تمام صحابہ پر درود بھیج۔ اے اللہ!

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جیسے تو نے

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ اَللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِيْ

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر

الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ اَللّٰھُمَّ بِخُشُوْعِ

تمام دنیا میں برکت نازل فرمائی بے شک تو خوبیوں و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! تجھے سجدہ

الْقَلْبِ عِنْدَ السُّجُوْدِ لَکَ یَاسَیِّدِیْ بِغَیْرِ جُحُوْدٍ

کرتے وقت دل کی عاجزی کے ساتھ اے میرے سردار! بغیر انکار کے

وَّ بِکَ یَآ اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ فَلَا شَیْءَ یُدَانِیْکَ فِیْ

اور تیری مدد کے ساتھ اے اللہ! اے بزرگ و برتر! کوئی بھی چیز وعدوں کے پکا کرنے میں

غَلِیْظِ الْعُھُوْدِ وَبِکُرْسِیِّکَ الْمُکَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰی

تیرے قریب نہیں تیرے بزرگی اور عظمت والے عرش تک

عَرْشِکَ الْعَظِیْمِ الْمَجِیْدِ○ وَ بِمَا کَانَ تَحْتَ

نور سے جڑاؤ کی ہوئی تیری کرسی کے وسیلہ سے۔ اور اس چیز کے وسیلہ سے جو

عَرْشِکَ حَقًّا قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَ صَوْتَ

حقیقت میں آسمانوں اور گرج کے پیدا کرنے سے پہلے سے تیرے عرش کے

الرُّعُوْدِ لَکَ اِذْ کُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰھًا

نیچے تھی اس لئے کہ تو تھا اور تیری طرح کوئی معبود کبھی نہ تھا

عُرِفْتَ بِالتَّوْحِیْدِ فَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُحِبِّیْنَ

تو ہمیشہ وحدانیت کے ساتھ پہچانا گیا لہٰذا تو مجھے اپنے محبت کرنے والوں،

الْمَحْبُوْبِيْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ لَكَ يَآ اَللّٰهُ

دوستوں، قریب کئے ہوؤں، عشق کرنے والوں میں سے کر دے۔ اے اللہ!

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ ○

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر ان چیزوں کی تعداد میں

مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

درود بھیج جن کو تیرے علم نے احاطہ کیا۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ كِتَابُكَ ○ اَللّٰهُمَّ

آقا محمد ﷺ پر ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیج جن کو تیری کتاب نے احاطہ کیا۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر اتنی تعداد میں درود بھیج جن پر تیری

بِهٖ قُدْرَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

قدرت نافذ ہوئی۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد ﷺ پر اتنی تعداد میں درود بھیج جس کو تیرے ارادے نے خاص کیا۔ اے اللہ!

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَیْهِ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتنی تعداد میں درود بھیج جن کی طرف

اَمْرُکَ وَ نَهْیُکَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

تیرا حکم اور تیری ممانعت متوجہ ہوئی۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ سَمْعُکَ ○ اَللّٰھُمَّ

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتنی تعداد میں درود بھیج جن کو تیرے سننے نے احاطہ کیا۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتنی تعداد میں درود بھیج جن کو تیرے

بِهٖ بَصَرُکَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

دیکھنے نے احاطہ کیا۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتنی تعداد میں درود بھیج جن کو یاد کرنے والوں نے یاد کیا۔ اے اللہ!

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتنی تعداد میں درود بھیج جن کی یاد سے

ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

غفلت کرنے والے غافل ہوئے۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بارشوں کے قطروں کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ○

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درختوں کے پتوں کی تعداد میں درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جنگلوں کے چوپایوں

دَوَآبِّ الْقِفَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ الْبِحَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دریاؤں کے جانوروں کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ!

سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِیَاهِ الْبِحَارِ ○

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دریاؤں کے پانی کی تعداد میں درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیج

مَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَ اَضَآءَ عَلَیْهِ النَّهَارُ ○

جن پر رات نے تاریکی چھائی اور جن پر دن نے روشنی پھیلائی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر صبح و

وَ الْاٰصَالِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

شام درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمد ﷺ پر ریتوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار

وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّسَآءِ وَ الرِّجَالِ○ اَللّٰھُمَّ

اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر عورتوں اور مردوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رِضَاءَ نَفْسِكَ○

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر اپنی ذات کی رضا کے برابر درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّدَادَ

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر اپنے کلمات کی سیاہی

كَلِمَاتِكَ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

کے برابر درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ مِّلْأَ سَمٰوٰتِكَ وَ اَرْضِكَ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

محمد ﷺ پر اپنے آسمانوں اور زمین بھر کر درود بھیج۔ اے اللہ!

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اپنے عرش کے وزن برابر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ ○

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اپنی مخلوقات کی تعداد میں درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اپنے افضل ترین

صَلَوَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَةِ ○

درود بھیج۔ اے اللہ! نبی رحمت پر درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْاُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اے اللہ! امت کی شفاعت کرنے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! غم کے

كَاشِفِ الْغُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُجْلِی الظُّلْمَةِ ○

دور کرنے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! (کفر کی) تاریکی دور کرنے والے پر درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوْلِی النِّعْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ! نعمت کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰی مُؤْتِی الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

رحمت عطا کرنے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! امت (نبوی) کے

اَلْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

وارد ہونے والے حوض کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! مقام محمود

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! باندھے ہوئے (ہمیشہ رہنے والے) جھنڈے

اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! اس مکان والے پر درود بھیج جہاں

الْمَکَانِ الْمَشْھُوْدِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَوْصُوْفِ

(شبِ معراج) حاضر کئے گئے۔ اے اللہ! جود و سخاوت سے

بِالْکَرَمِ وَ الْجُوْدِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ فِی

متصف (مالامال) پر درود بھیج۔ اے اللہ! درود بھیج اس ذات پر جو

السَّمَآءِ سَیِّدُنَا مَحْمُوْدٌ وَ فِی الْاَرْضِ سَیِّدُنَا

آسمان میں ہمارے سردار محمود اور زمین میں ہمارے سردار

مُحَمَّدٌ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الشَّآمَّۃِ○

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ اے اللہ! مہر نبوت کے مالک پر درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْعَلَامَۃِ○ اَللّٰھُمَّ

اے اللہ! (مہر نبوت کی) نشانی والے پر درود بھیج۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بزرگی سے متصف ذات پر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اس ذات پر درود بھیج جو سرداری سے خاص کئے گئے۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج

مَنْ كَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

جن پر بادل سایہ کرتا ہے۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج

كَانَ يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى مَنْ اَمَامَهٗ○

جو اپنے پیچھے والوں کو ایسے ہی دیکھتے ہیں جیسے اپنے سامنے والوں کو دیکھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ○

اے اللہ! اس شفاعت کرنے والے پر درود بھیج جن کی شفاعت قیامت کے دن مقبول ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! (اپنی بارگاہ کے) عجز وانکساری کرنے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

شفاعت کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! وسیلہ کے

صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! فضیلت والے

الْفَضِیْلَةِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الدَّرَجَةِ
پر درود بھیج۔ اے اللہ! بلند رتبہ والے پر

الرَّفِیْعَةِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْھِرَاوَةِ○
درود بھیج۔ اے اللہ! عصا (ڈنڈا) مبارک والے پر درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ النَّعْلَیْنِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
اے اللہ! نعلین شریفین والے پر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰی صَاحِبِ الْحُجَّةِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ
پختہ دلیل والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! روشن دلیل کے مالک

الْبُرْھَانِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ السُّلْطَانِ○
پر درود بھیج۔ اے اللہ! غلبہ والے پر درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ التَّاجِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
اے اللہ! (نبوت کے) تاج والے پر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰی صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
معراج والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! تلوار والے

صَاحِبِ الْقَضِیْبِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رَاکِبِ
پر درود بھیج۔ اے اللہ! اصیل (شریف النسل) اونٹنی کے سوار

النَّجِيْبِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ الْبُرَاقِ۝

پر درود بھیج۔ اے اللہ! براق کے سوار پر درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ۝

اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے چیر کر جانے والے پر درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ۝

اے اللہ! تمام مخلوق کی شفاعت کرنے والے پر درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَ فِيْ كَفِّهِ الطَّعَامُ۝

اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کی ہتھیلی میں کھانے نے تسبیح پڑھی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بَكٰى اِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ

اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کی بارگاہ میں کھجور کی شاخ (ستون حنانہ) روئی اور جن کی

لِفِرَاقِهٖ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ

جدائی میں گڑگڑائی۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کو جنگل کے پرندوں نے

الْفَلَاةِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَتْ فِيْ كَفِّهٖ

وسیلہ بنایا۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کی ہتھیلی میں کنکریوں نے

الْحَصَاةُ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَشَفَّعَ اِلَيْهِ الظَّبْيُ

تسبیح پڑھی۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن سے ہرنی نے فصیح کلام میں

بِاَفْصَحِ كَلَامٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَلَّمَهُ

شفاعت طلب کی۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن سے گوہ نے

الضَّبُّ فِيْ مَجْلِسِهٖ مَعَ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ ○

ان کی مجلس میں جلیل القدر صحابہ کرام کی موجودگی میں گفتگو کی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ! خوشخبری اور ڈر سنانے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

روشن منور کرنے والے چراغ پر درود بھیج۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کی

شَكٰۤى اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَجَّرَ

بارگاہ میں اونٹ نے شکایت کی۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج

مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ النَّمِيْرُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جن کی انگلیوں کے درمیان سے خالص صاف پانی جاری ہوا۔ اے اللہ!

عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ

پاک اور پاک کئے گئے پر درود بھیج۔ اے اللہ! نوروں کے نور

الْاَنْوَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ ○

پر درود بھیج۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کے لئے چاند ٹکڑے ہوا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الطَّیِّبِ الْمُطَیَّبِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اے اللہ! پاکیزہ معطر کئے ہوئے پر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلَی الرَّسُوْلِ الْمُقَرَّبِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْفَجْرِ

مقرب رسول پر درود بھیج۔ اے اللہ! روشن صبح (حضور) پر

السَّاطِعِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّجْمِ الثَّاقِبِ○

درود بھیج۔ اے اللہ! چمکدار ستارے پر درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اے اللہ! پختہ و مستحکم دستاویز پر درود بھیج۔ اے اللہ! زمین والوں کے

عَلٰی نَذِیْرِ اَھْلِ الْاَرْضِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

ڈرانے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! پیش آنے والے

الشَّفِیْعِ یَوْمَ الْعَرْضِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی السَّاقِیْ

(قیامت کے) دن شفاعت کرنے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! لوگوں کو حوض کوثر

لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

سے پلانے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! لواء الحمد (جھنڈا)

لِوَآءِ الْحَمْدِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُشَمِّرِ عَنْ

کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! کوشش کے بازو سے آستین چڑھانے (ہمت کسنے)

سَاعِدِ الْجِدِّ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ فِیْ

والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! تیری رضا میں انتہائی کوشش

مَرْضَاتِكَ غَایَةَ الْجُھْدِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِیِّ

صرف کرنے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! سلسلۂ نبوت کے ختم کرنے والے نبی

الْخَاتَمِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتَمِ○

پر درود بھیج۔ اے اللہ! سلسلۂ رسالت کے ختم کرنے والے رسول پر درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَآئِمِ○ اَللّٰھُمَّ

اے اللہ! چنے ہوئے ثابت رہنے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ اَبِی الْقَاسِمِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اپنے رسول ابو القاسم پر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰى صَاحِبِ الْاٰیَاتِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى

معجزات کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! رہنمائیوں

صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! اشاروں (علوم و بھیدوں)

صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! کرامتوں کے مالک

صَاحِبِ الْكَرَامَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

پر درود بھیج۔ اے اللہ! نشانیوں کے مالک

الْعَلَامَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

پر درود بھیج۔ اے اللہ! روشن دلیلوں کے مالک پر

الْبَيِّنَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

درود بھیج۔ اے اللہ! معجزوں کے مالک پر

الْمُعْجِزَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْخَوَارِقِ

درود بھیج۔ اے اللہ! خلاف عادت امور (معجزات) والے

الْعَادَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْهِ

پر درود بھیج۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جنہیں پتھروں

الْاَحْجَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَجَدَتْ بَيْنَ

نے سلام کیا۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کے آگے

يَدَيْهِ الْاَشْجَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَتَّقَتْ

درختوں نے سجدہ کیا۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کے

مِنْ نُّوْرِهِ الْاَزْهَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ طَابَتْ

نور سے کلیاں کھل گئیں۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کی برکت سے پھل

بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ اخْضَرَّتْ

خوش رنگ، شیریں ہو گئے۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کے وضو کے بچے ہوئے

مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوْٓئِهِ الْاَشْجَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پانی سے درخت ہرے بھرے ہو گئے۔ اے اللہ! اس ذات پر

مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ ○ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج جس کے نور سے تمام نور پھوٹ پڑے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ ○

اس ذات پر درود بھیج جن پر درود بھیجنے سے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ

اے اللہ! اس ذات گرامی پر درود بھیج جن پر درود بھیجنے سے نیکوکار

مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ

بلند مرتبے پاتے ہیں۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن پر درود

عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَ الصِّغَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بھیجنے سے بڑوں اور چھوٹوں پر رحم کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! اس ذات پر

عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِيْ هٰذِهِ الدَّارِ

درود بھیج جن پر درود بھیجنے سے دنیا و آخرت میں ہم

وَفِيْ تِلْكَ الدَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ

انعام پاتے ہیں۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن پر درود

عَلَيْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ

بھیجنے سے غالب، بہت بخشنے والے کی رحمت عطا کی جاتی ہے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مدد کئے ہوئے، تائید کئے ہوئے پر درود بھیج۔ اے اللہ! چنے ہوئے

الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

بزرگی دیئے گئے (نبی) پر درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ اِذَا

ہمارے آقا محمد ﷺ پر درود بھیج۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جب وہ

مَشٰى فِي الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِاَذْيَالِهٖ ○

بے آب وگیاہ جنگل میں چلتے تھے تو وحشی جانور آپ کے دامن سے لپٹ جاتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ

اے اللہ! ان (حضور) پر اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب پر درود بھیج اور خوب سلام

تَسْلِيْمًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵

بھیج اور تمام خوبیاں ساری دنیا کے پالنے والے اللہ کے لئے ہیں۔

اِبۡتِدَآءُ الرُّبۡعِ الثَّانِیۡ

دوسرے چوتھائی حصہ کی ابتداء

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰی حِلۡمِهٖ بَعۡدَ عِلۡمِهٖ وَ عَلٰی عَفۡوِهٖ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے اس کے علم کے بعد اس کے حلیم ہونے پر اور اس کی قدرت کے

بَعۡدَ قُدۡرَتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡفَقۡرِ

بعد اس کے معاف کرنے پر۔ اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں محتاجی سے

اِلَّاۤ اِلَیۡكَ ○ وَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَ مِنَ الۡخَوۡفِ

تیری ہی بارگاہ میں۔ اور ذلت سے تیرے ہی لئے اور ڈرنے سے

اِلَّا مِنۡكَ ○ وَ اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ اَقُوۡلَ زُوۡرًا اَوۡ اَغۡشٰی

تجھی سے۔ اور میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں بری بات بولوں یا بدکاری

فُجُوۡرًا ○ اَوۡ اَکُوۡنَ بِكَ مَغۡرُوۡرًا ○ وَ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ

کروں۔ یا تیرے فضل پر غرور کروں۔ اور میں تیری پناہ لیتا ہوں

شَمَاتَةِ الۡاَعۡدَآءِ وَ عُضَالِ الدَّآءِ وَ خَیۡبَةِ الرَّجَآءِ

دشمنوں کی خوشی سے اور لاعلاج بیماری سے اور امید کی ناکامی سے

وَ زَوَالِ النِّعۡمَةِ ○ وَ فُجَآءَةِ النِّقۡمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور نعمت کے زائل ہونے سے اور اچانک مصیبت کے آنے سے۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مَا

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود اور سلام بھیج اور ہماری طرف سے ان کو وہ جزا عطا فرما جس

هُوَ اَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کے تیرے حبیب لائق و اہل ہیں۔ (تین بار) اے اللہ! سیدنا

اِبْرَاهِيْمَ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

ابراہیم علیہ السلام پر درود اور سلام بھیج اور ہماری طرف سے ان کو وہ جزا عطا فرما جس کے تیرے خلیل

خَلِيْلُكَ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

لائق ہیں۔ (تین بار) اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر

وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ رَحِمْتَ وَ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر

بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

ساری دنیا میں درود اور رحمت و برکت عطا فرمائی بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَآءَ نَفْسِكَ وَ

سراہا ہوا بزرگی والا ہے۔ اپنی مخلوق اور اپنی ذات کی رضا اور

زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اپنے عرش کے وزن اور اپنے کلمات کی سیاہی کی تعداد کے برابر۔ اے اللہ!

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ○

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجنے والوں کی تعداد کے مطابق درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود نہ بھیجنے والوں کی تعداد

یُصَلِّ عَلَیْہِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

میں درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جتنے درود بھیجے گئے

عَدَدَ مَا صُلِّیَ عَلَیْہِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ان کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار

اسماء اللہ

مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صُلِّیَ عَلَیْہِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جتنے درود بھیجے گئے ان کے کئی گنا درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر (اتنے) درود بھیج جس کے وہ لائق ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیج جیسا کہ تو پسند فرماتا ہے اور جن سے تو راضی ہوتا ہے۔

منگل کو یہاں تک پڑھیں

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ فِيْ يَوْمِ الْاَرْبَعَآءِ

تیسرا حزب (وظیفہ) بدھ کے دن

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ

اے اللہ! درود بھیج روحوں میں ہمارے سردار محمد ﷺ کی روح (مبارک) پر

وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ

اور اجسام میں حضور ﷺ کے جسم اطہر پر اور قبروں میں حضور ﷺ کی قبر انور پر

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور آپ کی اولاد اور آپ کے صحابہ پر اور سلام بھیج۔ اے اللہ!

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جب بھی یاد کرنے والے انہیں یاد کریں۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهٖ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جب بھی غفلت کرنے والے ان کی یاد

الْغَافِلُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سے غافل ہوں۔ اے اللہ! ہمارے سرادر

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

محمد نبی امی ﷺ اور آپ کی پاکیزہ بیویوں مؤمنوں کی ماؤں

ﮮ بدھ کو یہاں سے شروع کریں

وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّ سَلَامًا لَّا يُحْصٰى

اور آپ کی اولاد اور آپ کے اہلبیت پر اتنا درود اور سلام بھیج جن کو شمار نہ

عَدَدُهُمَا وَ لَا يَنْقَطِعُ مَدَدُهُمَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کیا جا سکے اور ان دونوں کی کثرت (بھی) ختم نہ ہو۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیج جن کا تیرے علم نے احاطہ کیا اور

اَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَآءً وَّ لِحَقِّهٖ

تیری کتاب نے شمار کیا ایسے درود جو تیری رضا اور ان کے حق کی

اَدَآءً وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ

ادائیگی کا سبب ہوں اور انہیں وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ

عطا فرما اور اے اللہ! انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے

وَعَدْتَّهٗ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ عَلٰى جَمِيْعِ

وعدہ فرمایا اور ہماری طرف سے ان کو وہ جزا دے جس کے وہ لائق ہیں اور (درود ہوں)

اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ

نبی ﷺ کے تمام بھائیوں یعنی نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں

وَ الصَّالِحِيْنَ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور نیکوں پر۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج

وَّ اَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ○ اَللّٰهُمَّ

اور قیامت کے دن قرب والی منزل پر فائز فرما۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ○ اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج۔ اے اللہ! حضور کو عزت وخوشنودی

الْعِزِّ وَالرِّضٰى وَالْكَرَامَةِ○ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا

اور کرامت کا تاج عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کو

مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لِنَفْسِهٖ وَ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا

اس سے افضل عطا فرما جو انہوں نے اپنے لئے تجھ سے طلب کیا اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَ

محمد ﷺ کو اس سے افضل عطا فرما جو تیری مخلوق میں سے کسی نے حضور ﷺ کے لئے مانگا اور

اَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَآ اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَّهٗ

ہمارے سردار محمد ﷺ کو اس سے افضل عطا فرما جو تجھ سے قیامت تک

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ان کے لئے سوال کیا جائے۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ

وَّ سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَ سَيِّدِنَا نُوْحٍ وَّ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

اور سیدنا آدم اور سیدنا نوح اور سیدنا ابراہیم

وَ سَيِّدِنَا مُوْسٰى وَ سَيِّدِنَا عِيْسٰى وَ مَا بَيْنَهُمْ

اور سیدنا موسیٰ اور سیدنا عیسیٰ اور جو ان کے درمیان

مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ

نبیوں و رسولوں میں ہیں علیہم السلام اللہ کی درودیں اور

سَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اس کے سلام ان سب پر ہوں۔ (تین بار) اے اللہ!

عَلٰٓى اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَ اُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ

ہمارے باپ سیدنا آدم اور ہماری ماں سیدتنا حواء علیہا السلام پر

صَلٰوةَ مَلَآئِكَتِكَ وَ اَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى

اپنے فرشتوں کا درود بھیج اور ان دونوں کو خوشنودی عطا فرما یہاں تک کہ تو ان دونوں

تُرْضِيَهُمَا وَ اجْزِهِمَا اللّٰهُمَّ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ

کو راضی کر دے اور انہیں جزا عطا فرما اے اللہ! بہترین جزا عطا فرما جو تو نے

بِهٖ اَبًا وَّ اُمًّا عَنْ وَّلَدَيْهِمَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کسی باپ اور ماں کو ان کی اولاد کی طرف سے عطا فرمائی۔ اے اللہ!

سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَ سَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ وَ سَيِّدِنَآ

سیدنا جبرئیل اور سیدنا میکائیل اور سیدنا

اِسْرَافِيْلَ وَ سَيِّدِنَا عِزْرَآئِيْلَ وَ حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَ

اسرافیل اور سیدنا عزرائیل علیہم السلام اور عرش کے اٹھانے والے (فرشتوں) پر اور

عَلَى الْمَلَآئِكَةِ وَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْۢبِيَآءِ

فرشتوں اور مقربین اور تمام نبیوں

وَ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوٰتُ اللهِ وَ سَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ

اور رسولوں پر درود بھیج۔ ان سب پر اللہ کی درودیں اور اس

اَجْمَعِيْنَ ○ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے سلام ہوں۔ (تین بار)۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ان چیزوں کی تعداد میں

عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَ مِلْأَ مَا عَلِمْتَ وَ زِنَةَ مَا عَلِمْتَ

درود بھیج جسے تو نے جانا اور ان چیزوں کو بھر کے درود بھیج جسے تو نے جانا اور ان چیزوں کے وزن

وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کے برابر جسے تو نے جانا اور اپنے کلمات کی سیاہی برابر۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً بِالْمَزِيْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایسا درود بھیج جو زیادتی کے ساتھ ملا ہو۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدَ الْاٰبَدِ وَ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسا درود بھیج جو کبھی منقطع (ختم) نہ ہو اور

لَا تَبِيْدُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوتَكَ

نہ کبھی فنا ہو۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنا وہ خاص درود بھیج

الَّتِيْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو تو نے ان پر بھیجا اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنا وہ

سَلَامَكَ الَّذِيْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ وَ اجْزِهِ عَنَّا مَا

خاص سلام بھیج جو تو نے ان پر سلام بھیجا اور ہماری طرف سے ان کو ایسی جزا عطا فرما

هُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

جس کے وہ لائق ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسا درود بھیج جو

تُرْضِيْكَ وَ تُرْضِيْهِ وَ تَرْضٰى بِهَا عَنَّا وَ اجْزِهِ عَنَّا

تجھے اور انہیں (حضور کو) راضی کرے اور اس کے ذریعہ تو ہم سے راضی ہو اور ہماری طرف سے

مَا هُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

انہیں ایسی جزا عطا فرما جس کے وہ لائق ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَ مَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَ لِسَانِ حُجَّتِكَ

درود بھیج جو تیرے انوار کے سمندر اور تیرے رازوں کی کان اور تیری دلیل کی زبان

وَ عَرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَ اِمَامِ حَضْرَتِكَ وَ طِرَازِ

اور تیرے ملک کے دولہا اور تیری بارگاہ کے امام اور تیرے ملک کی

مُلْكِكَ وَ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَ طَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ

زیب و زینت اور تیری رحمت کے خزانے اور تیری شریعت کا راستہ،

الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَ

تیری توحید سے لطف اندوز ہونے والے جو وجود کی آنکھ کی پتلی ہیں اور ہر موجود کے

السَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ

وجود کا سبب جو تیری برگزیدہ مخلوق کی آنکھ (آبرو) ہیں

الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ

تیری تجلی کے سب سے پہلے نور ہیں۔ ایسا درود (بھیج) جو

بِدَوَامِكَ وَ تَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ

تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ اور تیری بقا کے ساتھ ہمیشہ باقی ہو تیرے علم کے سوا اس درود کی

عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَ تُرْضِيْهِ وَ تَرْضٰى بِهَا

کوئی انتہا نہ ہو۔ ایسا درود جو تجھے اور انہیں راضی کرے اور اس (درود) کے ذریعہ تو ہم سے

عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

راضی ہو جا اے سارے جہاں کے پروردگار۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیج جو اللہ کے علم میں ہیں ایسا درود جو اللہ کے ملک

مُلْكِ اللّٰہِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

کی ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ ہو۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیج جیسے

صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی

تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر تمام جہانوں میں برکت نازل فرمائی بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَآءَ نَفْسِكَ وَ زِنَۃَ

سراہا ہوا بزرگی والا ہے۔ اپنی مخلوق کی تعداد اور اپنی ذات کی رضا اور اپنے عرش

عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ وَ عَدَدَ مَا ذَکَرَكَ بِہٖ

کے وزن اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور زمانہ گذشتہ میں اس چیز کی مقدار

خَلْقُكَ فِیْمَا مَضٰی وَ عَدَدَ مَا ھُمْ ذَاکِرُوْنَكَ بِہٖ

میں جس سے تیری مخلوق نے تیرا ذکر کیا اور اس چیز کے برابر جس سے تیرا ذکر کریں گے

فِيمَا بَقِيَ فِي كُلِّ سَنَةٍ وَّ شَهْرٍ وَّ جُمُعَةٍ وَّ يَوْمٍ وَّ

باقی زمانوں (حال، استقبال) میں ہر سال اور ہر ماہ اور ہر جمعہ اور ہر دن و

لَيْلَةٍ وَّ سَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَ شَمٍّ وَّ نَفَسٍ وَّ

رات اور گھڑیوں میں سے ہر گھڑی میں اور ہر خوشبو اور ہر سانس اور

طَرْفَةٍ وَّ لَمْحَةٍ مِّنَ الْأَبَدِ إِلَى الْأَبَدِ وَ آبَادِ الدُّنْيَا

ہر پلک جھپکنے اور ہر منٹ میں زمانہ کی ابتداء سے انتہا تک اور دنیا و آخرت

وَ آبَادِ الْآخِرَةِ وَ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ أَوَّلُهُ

کے آغاز سے اور اس سے بھی زائد جس کا اول بھی منقطع نہ ہو

وَ لَا يَنْفَدُ آخِرُهُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اس کا آخر بھی ختم نہ ہو (درود بھیج) ۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر

عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ فِيهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اپنے محبوب سے اپنی محبت کی مقدار میں درود بھیج ۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد ﷺ پر اپنی عنایت کی مقدار میں درود بھیج ۔ اے اللہ!

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَ مِقْدَارِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان کے مرتبہ و مقام کے مطابق درود بھیج ۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایسا درود بھیج جس کے وسیلہ سے تو ہمیں

جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَ الْاٰفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ

تمام خوف اور آفتوں سے نجات عطا فرما اور اس کے وسیلہ سے تو ہماری تمام

الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَ

حاجتوں کو پورا فرما اور اس کے ذریعہ تو ہمیں تمام گناہوں سے پاک فرما

تَرْفَعُنَا بِهَآ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَی

اور اس کے طفیل ہمیں بلند درجوں پر فائز فرما اور اس کے ذریعہ

الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ

زندگی میں اور موت کے بعد ہمیں تمام نیکیوں کی آخری انتہا

الْمَمَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

تک پہنچا۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

الرِّضٰی وَ ارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ رِضَآءَ الرِّضٰی ○

انتہائی خوشنودی کا درود بھیج اور ان کے اصحاب سے خوب راضی ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیج جن کا نور تمام مخلوق سے

نُورُہٗ وَ رَحْمَتُہٗ لِلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى

پہلے ہے اور ان کا ظہور تمام جہانوں کے لئے رحمت ہے تیری مخلوق سے جو گذر چکی

مِنْ خَلْقِكَ وَ مَنْ بَقِيَ وَ مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ مَنْ

اور جو موجود ہے اور ان میں سے جو سعادت مند ہیں اور جو بد بخت ہیں

شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ تُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً

ان سب کی تعداد کے برابر ایسا درود جو تمام اعداد اور تمام حدود کو محیط ہو اور ایسا درود

لَّا غَايَةَ لَهَا وَ لَا مُنْتَهٰى وَ لَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً

جس کی کوئی حد اور انتہا نہ ہو اور نہ اختتام ہو ایسا درود جو تیری ہمیشگی کے ساتھ

بِدَوَامِكَ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ

ہمیشہ ہو اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب پر اور اسی کے مثل

ذٰلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

خوب سلام بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج

مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَ عَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ

جن کا دل مبارک تو نے اپنے جلال سے اور چشمانِ مبارک اپنے جمال سے لبریز کر دیا

فَاَصْبَحَ فَرِحًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

تو وہ خوش، تائید یافتہ، مدد دیئے ہوئے ہو گئے اور آپ کی اولاد اور

صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ○

آپ کے ساتھیوں پر اور خوب سلام بھیج اور اس پر اللہ ہی کے لئے تمام خوبیاں ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر

اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَ جَمِيْعِ الثِّمَارِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

زیتون کے پتوں اور تمام پھلوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَ مَا

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر درود بھیج جو چیزیں ہو چکیں اور جو

يَكُوْنُ وَ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ اَضَآءَ

ہوں گی ان سب کی تعداد میں اور ان چیزوں کی تعداد میں جن پر رات چھا جائے اور جن پر

عَلَيْهِ النَّهَارُ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

دن روشن ہو۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ

اور ان کی اولاد اور ان کی ازواج مطہرات اور ان کی نسل پاک پر ان کی امت کی سانسوں کی

اُمَّتِهٖ○ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا

تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ! ان پر درود کی برکت سے ان پر درود بھیجنے کے وسیلہ سے

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهٖ مِنَ

ہمیں کامیاب ہونے والوں میں سے اور ان کے حوض کوثر پر حاضر ہو کر

الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ ○ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ مِنَ

پینے والوں میں سے کر دے۔ اور ان کی سنت اور ان کی اطاعت کے طفیل عمل کرنے والوں

الْعَامِلِيْنَ ○ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

میں سے کر دے۔ اور قیامت کے دن ہمارے اور ان کے درمیان پردہ حائل نہ فرما

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ

اے سارے جہانوں کے پالنے والے اور ہمیں اور ہمارے والدین اور تمام مسلمانوں کو بخش

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

دے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہان کو پالنے والا ہے۔

اِبْتِدَآءُ الثُّلُثِ الثَّانِيْ

دوسرے تہائی کی ابتداء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ

کی اولاد پر درود اور سلام و برکت نازل فرما جو تیری مخلوق سے زیادہ معزز اور تیرے آسمان

اُفُقِكَ وَ اَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ

کے کناروں کے چراغ اور تیرے حق کے ساتھ قائم ہونے والوں سے زیادہ فضیلت والے جو

بِتَيْسِيْرِكَ وَ رِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَ

تیری آسانی اور نرمی کے ساتھ بھیجے گئے ہیں ایسا درود (بھیج) جو مسلسل اور بار بار ہو اور

تَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

اس (درود) کے انوار موجودات پر چمکیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ

سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود اور سلام و برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَ اَشْرَفِ دَاعٍ

جو تیرے فرمان کے ذریعہ بہترین تعریف کئے ہوئے ہیں اور تیری رسی کو مضبوطی کے ساتھ

لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَ خَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ

تھامنے کے لئے بہترین بلانے والے ہیں اور تیرے نبیوں اور تیرے رسولوں کے خاتم ہیں

صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا بِهَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ

ایسا درود (بھیج) جو ہمیں دنیا و آخرت میں تیرے فضل عام

وَ كَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَ وَصْلِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

اور تیری رضا اور تیرے قرب کی عزت تک پہنچائے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ

سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود اور سلام و برکت

مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ وَ اَشْرَفِ

نازل فرما جو تیرے بندوں میں سب سے زیادہ عزت والے اور تیری ہدایت کے راستے پر

الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَ سِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَ

تمام بلانے والوں سے بزرگ و برتر اور تیرے ملکوں اور تیرے شہروں

بِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَ لَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا

کے چراغ ہیں ایسا درود (بھیج) جو فنا اور ختم نہ ہو اس (درود) کے ذریعہ ہم کو

كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ

مزید عزت تک پہنچا۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِيْعِ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود اور سلامتی اور برکت نازل فرما جن کا مقام

مَقَامُهٗ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهٗ وَ اِحْتِرَامُهٗ صَلٰوةً

بلند اور ان کی عزت و احترام واجب ہے ایسا درود (بھیج) جو

لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّ لَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّ لَا تَنْحَصِرُ

کبھی ختم نہ ہو اور نہ ہی کبھی فنا ہو اور نہ ہی گنتی

عَدَدًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

شمار ہو۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

اولاد پر درود بھیج جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر

وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر تمام جہانوں میں درود بھیجا بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سراہا ہوا بزرگی والا ہے۔ اور درود بھیج اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر جب بھی ذکر کرنے والے آپ کا ذکر کریں

وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور غافل رہنے والے آپ کے ذکر سے غافل رہیں۔ اے اللہ!

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر درود بھیج اور

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر رحم فرما اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے

وَ رَحِمْتَ وَ بَارَكْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰٓی

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر

اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

درود اور رحمت و برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو نبی امی، پاکیزہ،

الْمُطَهَّرِ وَ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ سَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

پاک کئے ہوئے ہیں اور ان کی اولاد پر درود اور سلام نازل فرما۔ اے اللہ! درود

مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَ اَیَّدْتَّهٗ بِالنَّصْرِ وَ

بھیج اس ذات پر جن پر تو نے رسالت ختم فرمائی اور جن کی تو نے خاص مدد اور

الْكَوْثَرِ وَ الشَّفَاعَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کوثر اور شفاعت سے تائید فرمائی۔ اے اللہ! ہمارے سردار

وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الْحُكْمِ وَ الْحِكْمَةِ السِّرَاجِ

اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر درود بھیج جو حکم و حکمت کے نبی روشن چراغ،

الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَ خَتْمِ

عمدہ اخلاق کے ساتھ مخصوص ہیں اور رسولوں کے

الرُّسُلِ ذِی الْمِعْرَاجِ وَ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ

خاتم، معراج والے ہیں اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب اور

اَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ○

ان کے سیدھے راستہ پر چلنے والے پیروکار پر۔

فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَ

اے اللہ! اسلام کے ستاروں اور تاریکیوں کے چراغوں کے راستوں کو

مَصَابِيْحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِیْ ظُلْمَةِ

ان کے ذریعہ عظمت و بلندی عطا فرما جن سے شک کی

لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً مَّا

اندھیری رات میں ہدایت پائی گئی ایسا درود (بھیج) جو ہمیشہ ہمیشہ جاری ہو جب تک

تَلَاطَمَتْ فِی الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ وَ طَافَ بِالْبَيْتِ

سمندر میں موجیں تھپیڑیں ماریں اور جب تک حجاج دور دراز راستوں

الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ الْحُجَّاجُ وَ اَفْضَلُ

سے آکر بیت اللہ کا طواف کرتے رہیں اور افضل

الصَّلٰوةِ وَ التَّسۡلِيۡمِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوۡلِهِ

درود و سلام ہمارے سردار محمد ﷺ پر نازل ہو جو اللہ کے

الۡكَرِيۡمِ وَ صَفۡوَتِهٖ مِنَ الۡعِبَادِ وَ شَفِيۡعِ الۡخَلَآئِقِ

مکرم رسول اور اللہ کے تمام بندوں میں برگزیدہ ہیں اور قیامت کے دن تمام مخلوق

فِى الۡمِيۡعَادِ صَاحِبِ الۡمَقَامِ الۡمَحۡمُوۡدِ وَ الۡحَوۡضِ

کی شفاعت کرنے والے ہیں، مقام محمود اور اس حوض کے مالک ہیں

الۡمَوۡرُوۡدِ النَّاهِضِ بِأَعۡبَآءِ الرِّسَالَةِ وَ التَّبۡلِيۡغِ

جس پر سب لوگ وارد ہوں گے، رسالت اور عام تبلیغ کی بھاری ذمہ داریوں کے

الۡاَعَمِّ وَ الۡمَخۡصُوۡصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِى

اُٹھانے والے ہیں اور سب سے بڑی نیکی میں کوشش کی شرافت سے

الصَّلَاحِ الۡاَعۡظَمِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

خاص کئے گئے ہیں۔ اللہ ان پر درود اور ان کی اولاد پر

صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسۡتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِىۡ

ایسا درود بھیجے جو رات و دن کی گردش پر ہمیشہ

وَ الۡاَيَّامِ ○ فَهُوَ سَيِّدُ الۡاَوَّلِيۡنَ وَ الۡاٰخِرِيۡنَ ○

جاری رہے اس لئے کہ وہ تمام اولین و آخرین کے سردار ہیں۔

وَ اَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ○ عَلَيْهِ اَفْضَلُ

اور تمام اولین و آخرین سے افضل ہیں۔ آپ پر درود بھیجنے والوں کا

صَلٰوةِ الْمُصَلِّيْنَ ○ وَ اَزْكٰى سَلَامِ الْمُسَلِّمِيْنَ ○

افضل درود ہو اور سلام بھیجنے والوں کا پاکیزہ ترین سلام ہو۔

وَ اَطْيَبُ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ ○ وَ اَفْضَلُ صَلَوَاتِ

اور ذکر کرنے والوں کا بہترین ذکر ہو اور اللہ کی افضل ترین

اللّٰهِ ○ وَ اَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَ اَجَلُّ صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی حسین ترین درودیں اور اللہ کی بزرگ ترین

اللّٰهِ ○ وَ اَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَ اَكْمَلُ صَلَوَاتِ

رحمتیں اور اللہ کی خوبصورت ترین درودیں اور اللہ کی کامل ترین

اللّٰهِ ○ وَ اَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَ اَتَمُّ صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی وسیع ترین رحمتیں اور اللہ کی مکمل ترین

اللّٰهِ ○ وَ اَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَ اَعْظَمُ صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی روشن ترین درودیں اور اللہ کی عظیم ترین

اللّٰهِ ○ وَ اَذْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَ اَطْيَبُ صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی واضح ترین درودیں اور اللہ کی پاکیزہ ترین

اللّٰہِ○ وَاَبْرَكُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَزْكٰى صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی مبارک ترین درودیں اور اللہ کی پاکیزہ ترین

اللّٰہِ○ وَ اَنْمٰى صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَوْفٰى صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی سب سے زیادہ بڑھنے والی درودیں اور اللہ کی کامل ترین

اللّٰہِ○ وَ اَسْنٰى صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَعْلٰى صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی بلند تر درودیں اور اللہ کی سب سے برتر

اللّٰہِ○ وَ اَكْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَجْمَعُ صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی سب سے زیادہ درودیں اور اللہ کی جامع ترین

اللّٰہِ○ وَ اَعَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَدْوَمُ صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی شامل ترین درودیں اور اللہ کی ہمیشہ رہنے والی

اللّٰہِ○ وَ اَبْقٰى صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَعَزُّ صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی سب سے زیادہ باقی رہنے والی درودیں اور اللہ کی پیاری ترین

اللّٰہِ○ وَ اَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَعْظَمُ صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی بلند ترین درودیں اور اللہ کی بزرگ ترین

اللّٰہِ○ عَلٰٓى اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰہِ○ وَ اَحْسَنِ خَلْقِ

درودیں اللہ کی سب سے افضل مخلوق پر اور سب سے حسین مخلوق

اللّٰہِ○ وَ اَجَلِّ خَلْقِ اللّٰہِ○ وَ اَکْرَمِ خَلْقِ اللّٰہِ○ وَ

پر اور اللہ کی بزرگ ترین مخلوق پر اور اللہ کی سب سے معزز ترین مخلوق پر اور

اَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰہِ○ وَ اَکْمَلِ خَلْقِ اللّٰہِ○ وَ اَتَمِّ

اللہ کی سب سے خوبصورت مخلوق پر اور اللہ کی کامل ترین مخلوق پر اور اللہ کی

خَلْقِ اللّٰہِ○ وَاَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰہِ○ عِنْدَ اللّٰہِ○

مکمل ترین مخلوق پر اور اللہ کی عظیم ترین مخلوق پر اللہ کی بارگاہ میں

رَسُوْلِ اللّٰہِ○ وَ نَبِیِّ اللّٰہِ○ وَ حَبِیْبِ اللّٰہِ○ وَ

اللہ کے رسول اور اللہ کے نبی اور اللہ کے محبوب اور

صَفِیِّ اللّٰہِ○ وَ نَجِیِّ اللّٰہِ○ وَ خَلِیْلِ اللّٰہِ○ وَ وَلِیِّ

اللہ کے چنے ہوئے اور اللہ کے رازدار اور اللہ کے خلیل اور اللہ کے

اللّٰہِ○ وَ اَمِیْنِ اللّٰہِ○ وَ خِیَرَۃِ اللّٰہِ○ مِنْ خَلْقِ

دوست اور اللہ کے امانتدار اور اللہ کی مخلوق میں سے اللہ کے

اللّٰہِ○ وَ نُخْبَۃِ اللّٰہِ○ مِنْ بَرِیَّۃِ اللّٰہِ○ وَ صَفْوَۃِ

برگزیدہ اور اللہ کی مخلوق میں اللہ کے چنے ہوئے اور اللہ کے نبیوں میں

اللّٰہِ○ مِنْ اَنْبِیَآءِ اللّٰہِ○ وَ عُرْوَۃِ اللّٰہِ○ وَ عِصْمَۃِ

اللہ کے پسندیدہ اور اللہ کی رسی اور اللہ کی

اللّٰهِ ○ وَ نِعْمَةِ اللّٰهِ ○ وَ مِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰهِ ○

عصمت اور اللہ کی نعمت اور اللہ کی رحمت کی کنجی

الْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ ○ الْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ

اللہ کے رسولوں میں سے پسندیدہ، اللہ کی مخلوق میں سے چنے ہوئے

اللّٰهِ ○ الْفَآئِزِ بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ ○

اور امید میں مقصد کے ساتھ کامیاب ہونے والے

الْمُخْلِصِ فِيمَا وُهِبَ ○ اَكْرَمِ مَبْعُوثٍ اَصْدَقِ

جو کچھ عطا کیا گیا اس میں خالص کئے ہوئے، بھیجے ہوئے میں سب سے مکرم، سب بولنے والوں سے

قَآئِلٍ اَنْجَحِ شَافِعٍ اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ الْاَمِيْنِ فِيمَا

سچے، سب شفاعت کرنے والوں میں کامیاب تر، شفاعت قبول کئے ہوؤں میں افضل ترین،

اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ فِيمَا بَلَّغَ الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهٖ

رکھی گئی امانتوں کے امین، احکام کے پہنچانے میں سچے، اپنے رب کا حکم وضاحت سے بیان

الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ ○ اَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ

کرنے والے، ذمہ داری کے نبھانے والے، تمام رسولوں میں اللہ کی بارگاہ میں وسیلہ کے اعتبار

وَسِيْلَةً وَّ اَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً وَّ

سے مقرب ترین اور بارگاہِ الٰہی میں کل (قیامت کے دن) مرتبہ اور فضیلت میں سب رسولوں سے

فَضِيلَةً ○ وَّ اَكْرَمِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ الصَّفْوَةِ

زیادہ معظم اور اللہ کے تمام برگزیدہ نبیوں سے بزرگ تر جو اللہ کے نزدیک چنے

عَلَى اللّٰهِ ○ وَ اَحَبِّهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَ اَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى

ہوئے ہیں اور اللہ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ محبوب، اور اللہ کی بارگاہ کے نہایت

اللّٰهِ ○ وَ اَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ ○ وَ اَحْظَاهُمْ وَ

قریب اور اللہ کے نزدیک تمام مخلوق میں بزرگ ترین اور سب میں زیادہ لذت پانے والے

اَرْضَاهُمْ لَدَى اللّٰهِ وَ اَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا ○ وَّ

اور سب زیادہ راضی اور سب سے زیادہ بلند مرتبہ والے اور

اَعْظَمِهِمْ مَّحَلًّا وَّ اَكْمَلِهِمْ مَّحَاسِنًا وَّ فَضْلًا وَّ

مقام میں سب سے معظم اور خوبیوں اور فضیلت میں سب سے کامل اور

اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ دَرَجَةً ○ وَّ أَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّ

درجے میں تمام نبیوں سے افضل اور شریعت میں سب سے کامل اور

اَشْرَفِ الْاَنْبِيَآءِ نِصَابًا وَّ اَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّ

اصل میں تمام نبیوں سے زیادہ شرافت والے اور بیان و خطاب میں

خِطَابًا وَّ اَفْضَلِهِمْ مَّوْلِدًا وَّ مُهَاجَرًا وَّ عِتْرَةً وَّ

سب سے روشن اور ولادت و ہجرت اور اولاد و اصحاب میں

اَصْحَابًا وَّ اَكْرَمِ النَّاسِ اَرُوْمَةً وَّ اَشْرَفِهِمْ

سب سے افضل اور اصل میں تمام لوگوں سے مکرم اور جماعت میں تمام لوگوں

جُرْثُوْمَةً وَّ خَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّ اَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّ

سے شریف اور ذات میں سب سے زیادہ بہتر اور دل میں سب سے زیادہ پاکیزہ اور

اَصْدَقِهِمْ قَوْلًا وَّ اَزْكَاهُمْ فِعْلًا وَّ اَثْبَتِهِمْ

بات میں سب سے زیادہ سچے اور کام میں پاکیزہ تر اور اصل میں سب سے

اَصْلًا وَّ اَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّ اَمْكَنِهِمْ مَّجْدًا وَّ

پختہ اور وعدہ میں سب سے زیادہ پورا کرنے والے اور بزرگی میں سب سے پختہ اور

اَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّ اَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّ اَطْيَبِهِمْ

طبیعت میں زیادہ عزت والے اور معاملات میں سب سے اچھے اور اولاد میں

فَرْعًا وَّ اَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّ سَمْعًا وَّ اَعْلَاهُمْ

سب سے پاکیزہ اور اطاعت و فرمانبرداری میں سب سے زیادہ اور مقام میں

مَّقَامًا وَّ اَحْلَاهُمْ كَلَامًا وَّ اَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَّ

سب سے بلند اور گفتگو میں سب سے زیادہ شیریں اور سلام میں پاکیزہ تر اور

اَجَلِّهِمْ قَدْرًا وَّ اَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّ اَسْنَاهُمْ فَخْرًا

مرتبہ میں بزرگ تر اور فخر میں عظیم تر اور فخر میں روشن

اسماء اللہ

وَّ اَرْفَعِهِمْ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّ اَوْفَاهُمْ

اور ذکر میں مقرب فرشتوں کی جماعت میں بلند تر اور عہد میں سب سے زیادہ پورا

عَهْدًا وَّ اَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّ اَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّ

کرنے والے اور وعدہ میں بڑے سچے اور سب سے زیادہ شکر کرنے والے اور

اَعْلَاهُمْ اَمْرًا وَّ اَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّ اَحْسَنِهِمْ خَيْرًا

حکم میں سب سے بلند اور صبر میں سب سے بہتر اور بھلائی میں سب سے اچھے

وَّ اَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّ اَبْعَدِهِمْ مَّكَانًا وَّ اَعْظَمِهِمْ

اور آسانی میں سب سے قریب اور مرتبہ میں سب سے بلند اور شان میں سب سے

شَانًا وَّ اَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّ اَرْجَحِهِمْ مِّيْزَانًا وَّ

عظیم اور دلیل میں سب سے مضبوط اور میزان میں سب سے غالب اور

اَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا وَّ اَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّ اَفْصَحِهِمْ

ایمان میں سب سے پہلے اور بیان میں سب سے واضح اور زبان میں سب سے

لِسَانًا وَّ اَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا

فصیح اور (نبوت کی) دلیل میں سب سے زیادہ غالب۔

بدھ کو یہاں تک پڑھیں

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ فِيْ يَوْمِ الْخَمِيْسِ

چوتھا حزب (وظیفہ) جمعرات کے دن

ا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جو تیرے خاص بندے اور

رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○

تیرے رسول نبی امی ہیں اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ

اولاد پر ایسا درود بھیج جو تیری رضا کا ذریعہ اور ان کے لئے جزا ہو اور ان کے حق کی

اَدَآءً وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الْمَقَامَ

ادائیگی ہو اور تو انہیں مقام وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود

الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا اور انہیں ہماری طرف سے ان کی شان کے لائق

وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَ

جزا دے اور انہیں وہ افضل ترین جزا عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو ان کی قوم کی طرف سے اور

ا جمعرات کو یہاں سے شروع کریں

رَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ

کسی رسول کو ان کی امت کی طرف سے جزا عطا فرمائی اور حضور کے تمام بھائیوں یعنی

النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

نبیوں اور نیکوں پر درود بھیج اے تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ!

اجْعَلْ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ وَ شَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ

افضل ترین درودیں اور اپنے بزرگ ترین انعامات

وَ نَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ عَوَاطِفَ رَأْفَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ

اور اپنی بڑھنے والی برکتیں اور اپنی بخشش کی خاص مہربانیاں اور اپنی رحمت

وَ تَحِيَّتِكَ وَ فَضَآئِلَ اٰلَآئِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اپنی سلامتی اور اپنی نعمتوں کے فضائل ہمارے سردار محمد ﷺ پر نازل فرما

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَآئِدِ

جو رسولوں کے سردار اور پروردگار عالم کے رسول، بھلائی کے قائد

الْخَيْرِ وَ فَاتِحِ الْبِرِّ وَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ سَيِّدِ الْاُمَّةِ ○

اور نیکی کا دروازہ کھولنے والے اور رحمت والے نبی اور امت کے سردار ہیں۔

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَ

اے اللہ! تو انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس سے تو ان کی قربت کو زیادہ کرے اور

تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ ○

جس سے تو ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرے جس سے تمام اولین و آخرین ان پر رشک کریں۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الشَّرَفَ

اے اللہ! انہیں فضیلت و بزرگی اور شرافت

وَالْوَسِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ الْمَنْزِلَةَ

اور مقام وسیلہ اور بلند مرتبہ اور بلند مقام

الشَّامِخَةَ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدِ ٍالْوَسِيْلَةَ

عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کو مقام وسیلہ عطا فرما

وَ بَلِّغْهُ مَامُوْلَهٗ وَ اجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّ اَوَّلَ

اور ان کی امید پوری فرما اور انہیں سب سے پہلا شفاعت کرنے والا اور سب سے پہلا

مُشَفَّعٍ ○ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَ ثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ

شفاعت قبول کیا ہوا بنا۔ اے اللہ! ان کی دلیل کو عظمت عطا فرما اور ان کے ترازو کو وزنی فرما

وَ اَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَ ارْفَعْ فِيْٓ اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهٗ ○

اور ان کی دلیل کو روشن فرما اور علیین والوں میں ان کا درجہ بلند فرما

وَ فِيْٓ اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ مَنْزِلَتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا

اور اعلیٰ مقربین میں ان کا مرتبہ بلند فرما۔ اے اللہ! ہمیں ان کے

عَلٰى سُنَّتِهٖ ○ وَ تَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ○ وَ اجْعَلْنَا مِنْ

طریقہ پر زندہ رکھ اور انہیں کے دین پر ہمیں موت عطا فرما اور ہمیں ان کی شفاعت کے

اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ ○ وَ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ اَوْرِدْنَا

حقداروں میں کر دے اور ہمیں انہیں کے گروہ میں اُٹھا اور ان کے حوض پر حاضری

حَوْضَهٗ ○ وَ اسْقِنَا مِنْ كَاْسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَ لَا

عطا فرما اور ہمیں ان کے پیالے سے جام پلا اس حال میں کہ ہم نہ ذلیل ہوں

نَادِمِيْنَ وَلَا شَآكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَ لَا مُغَيِّرِيْنَ

نہ شرمندہ، نہ شک کرنے والے اور نہ رد و بدل کرنے والے اور نہ

وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

فتنے میں ڈالنے والے اور نہ فتنے میں پڑنے والے اے ساری دنیا کے پالنے والے قبول فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ

اور انہیں مقام وسیلہ اور فضیلت اور بلند رتبہ

الرَّفِيْعَةَ وَ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ

عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس کا

وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِيّٖنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

تو نے ان کے بھائیوں نبیوں کے ساتھ ان سے وعدہ فرمایا۔ اللہ درود بھیجے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ سَيِّدِ الْاُمَّةِ وَ عَلٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو نبی رحمت اور امت کے سردار ہیں اور

اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَ اُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ وَ مَنْ

ہمارے باپ سیدنا آدم علیہ السلام اور ہماری ماں سیدتنا حواء رضی اللہ عنہا اور جو

وَّلَدَا مِنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ

ان کی اولاد ہوئیں یعنی نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور

الصَّالِحِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى مَلَآئِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ

نیک مردوں اور اپنے آسمانوں اور زمینوں کے

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِيْنَ وَ عَلَيْنَا مَعَهُمْ

تمام فرشتوں پر درود بھیج اور ان کے ساتھ ہم پر بھی

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ

اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ! میرے اور میرے والدین کے

وَ لِوَالِدَيَّ وَ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّ

گناہوں کو بخش دے اور ان (والدین) پر رحم فرما جیسے انہوں نے مجھے بچپن میں پالا اور

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ

تمام مومن مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ وَ تَابِعْ

عورتوں کو ان میں سے جو زندہ ہوں اور جو فوت ہوگئے ہوں اور ہمیں نیکوں

بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ

میں ان کا پیروکار بنا اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما

وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَ لَاحَوْلَ وَ لَاقُوَّةَ اِلَّا

اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے اور گناہوں سے بچنے اور نیکی کی طاقت نہیں مگر

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اللہ بزرگ و برتر کی توفیق سے۔

كَمُلَ النِّصْفُ

آدھی کتاب مکمل ہوئی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جو نوروں کے نور اور رازوں

الْاَسْرَارِ وَ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَ زَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ

کے راز اور نیکوں کے سردار اور چنے ہوئے رسولوں

الْاَخْيَارِ وَ اَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ
کی زینت اور جن پر رات تاریک ہوئی اور
اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَ عَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ
جن پر دن روشن ہوا ان سب سے بزرگ تر ہیں اور دنیا کی ابتداء
الدُّنْيَآ اِلٰٓى اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَ عَدَدَمَا
سے آخر تک، بارشوں کے جو قطرے برسیں ان کی تعداد میں اور ابتدائے دنیا
نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَآ اِلٰٓى اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ
سے آخر تک جتنے پودے اور درخت اُگیں ان کی
وَالْاَشْجَارِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ
تعداد میں ایسا درود (بھیج) جو اللہ واحد قہار کے مُلک کے ساتھ
الْقَهَّارِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
ہمیشہ رہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج
تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَ تُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَ تُبَلِّغُ
جس سے تو ان کی آرام گاہ باعزت فرمائے اور جس سے ان کی آخرت مشرف فرمائے اور
بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ وَ رِضَاهُ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ
جس کے ذریعہ قیامت کے دن ان کی آرزو اور خوشی پوری فرمائے۔

تَعۡظِيۡمًا لِّحَقِّكَ يَاسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ

اے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! یہ درود آپ کے حق کی تعظیم کے لئے ہے۔ (تین بار) اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءِ الرَّحۡمَةِ وَمِيۡمَيِ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیج جن کے نام پاک کی حاء رحمت ہے اور دونوں میم

الۡمُلۡكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الۡكَامِلِ الۡفَاتِحِ

(دنیاوآخرت کے) ملک ہیں اور دال دائمی رحمت ہے جو سردار کامل، (رحمت کا دروازہ) کھولنے

الۡخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيۡ عِلۡمِكَ كَآئِنٌ اَوۡ قَدۡ كَانَ

والا، (نبیوں کا) خاتم ہے ان چیزوں کے برابر (درود بھیج) جو تیرے علم میں ہوں گی یا ہو چکیں

كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوۡنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ

جب بھی یاد کرنے والے تجھے اور انہیں یاد کریں اور جب بھی غفلت کرنے والے

عَنۡ ذِكۡرِهِ الۡغَافِلُوۡنَ ۝ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ

ان کے ذکر سے غافل ہوں۔ ایسا درود (بھیج) جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے

بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنۡتَهٰى لَهَا دُوۡنَ عِلۡمِكَ اِنَّكَ

جو تیری بقا کے ساتھ باقی رہے تیرے علم کے سوا اس درود کی کوئی انتہا نہ ہو بے شک

عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (تین بار) اے اللہ!

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جو نبی امی ہیں اور ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدِ الَّذِیْ هُوَ اَبْهٰی شُمُوْسِ الْهُدٰی نُوْرًا وَّ

کی اولاد پر جو نور کے لحاظ سے ہدایت کے آفتابوں سے زیادہ خوبصورت اور

اَبْهَرُهَا ○ وَ اَسْیَرُ الْاَنْبِیَآءِ فَخْرًا وَّ اَشْهَرُهَا ○ وَ

زیادہ روشن ہیں ۔ اور فخر میں تمام نبیوں سے زیادہ سبقت کرنے والے اور زیادہ مشہور ہیں ۔ اور

نُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِیَآءِ وَ اَشْرَفُهَا وَ اَوْضَحُهَا

ان کا نور تمام نبیوں کے انوار سے زیادہ تابناک اور اشرف اور زیادہ واضح

وَ اَزْکَی الْخَلِیْقَةِ اَخْلَاقًا وَّ اَطْهَرُهَا وَ اَکْرَمُهَا

اور اخلاق میں تمام مخلوق سے زیادہ پاکیزہ اور زیادہ پاک اور پیدائش میں زیادہ بزرگ

خَلْقًا وَّ اَعْدَلُهَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اور سب سے زیادہ مناسب ہیں ۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ هُوَ

جو نبی امی ہیں اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جو

اَبْهٰی مِنَ الْقَمَرِ التَّآمِّ وَ اَکْرَمُ مِنَ السَّحَابِ

مکمل (چودھویں کے) چاند سے زیادہ خوبصورت ہیں اور برسنے والے بادلوں

الْمُرْسَلَةِ وَ الْبَحْرِ الْخَطْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور عظیم ترین سمندر سے زیادہ سخی ہیں۔ اے اللہ!

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے سردار محمد امی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد

مُحَمَّدِ الَّذِیْ قُرِنَتِ الْبَرَکَۃُ بِذَاتِہٖ وَ مُحَیَّاہُ وَ

پر درود بھیج جن کی ذات مبارک اور چہرۂ اقدس سے برکت ملادی گئی ہے اور

تَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِیْبِ ذِکْرِہٖ وَرَیَّاہُ ○ اَللّٰهُمَّ

آپ کے ذکر اور آپ کی خوشبو کی مہک سے ساری کائنات معطر ہو گئی۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی اولاد پر درود اور سلام بھیج۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر درود بھیج اور

بَارِکْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت نازل فرما

وَّ ارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر رحم فرما جیسے

صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

تو نے درود اور برکت اور رحمت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ

اے اللہ! ہمارے سردار اپنے بندے اور اپنے نبی اور

وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝

اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی امی ہیں اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا وَ مِلْاَ الْاٰخِرَةِ ۝ وَ بَارِكْ عَلٰى

دنیا بھر اور آخرت بھر درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر دنیا بھر

الدُّنْيَا وَ مِلْاَ الْاٰخِرَةِ وَ ارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ

اور آخرت بھر برکت نازل فرما اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْيَا وَ مِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر دنیا بھر اور آخرت بھر رحم فرما اور

اجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْيَا

ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد کو دنیا بھر

وَ مِلْأَ الْاٰخِرَةِ ○ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى

اور آخرت بھر جزا عطا فرما۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْيَا وَ مِلْأَ الْاٰخِرَةِ ○

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر دنیا بھر اور آخرت بھر سلام بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جیسے تو نے ہمیں ان پر درود

نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

بھیجنے کا حکم فرمایا۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جیسے ان پر

يَنْۢبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ

درود بھیجنا لائق و مناسب ہے۔ اے اللہ! اپنے چنے ہوئے نبی

الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَ وَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى

اور اپنے پسندیدہ رسول اور اپنے برگزیدہ دوست

وَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور اپنی آسمانی وحی کے امین پر درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ

محمد ﷺ پر درود بھیج جو تمام سابقین سے زیادہ معزز، عدل

وَ الْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِيْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ

وانصاف کے قائم کرنے والے، سورہ اعراف میں تعریف کئے ہوئے،

الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ الشِّرَافِ وَ الْبُطُوْنِ

شرفاء کی پشتوں اور پاکیزہ شکموں سے چنے ہوئے،

الظِّرَافِ الْمُصَفّٰى مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت عبد المطلب بن عبد مناف کے خاندان کا

بْنِ عَبْدِ مَنَافِ الَّذِيْ هَدَيْتَ بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ

پاکیزہ خلاصہ ہیں جن کے وسیلہ سے تو نے اختلاف سے ہدایت فرمائی

وَ بَيَّنْتَ بِهٖ سَبِيْلَ الْعَفَافِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور جن کے ذریعہ تو نے پاکدامنی کا راستہ واضح کیا۔ اے اللہ! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَ بِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ

تیری بارگاہ میں بزرگ ترین وسیلہ سے سوال کرتا ہوں اور تیری بارگاہ کے محبوب ترین و

اِلَيۡكَ وَ اَكۡرَمِهَا عَلَيۡكَ وَ بِمَا مَنَنۡتَ عَلَيۡنَا

بزرگ ترین ناموں کے وسیلہ سے اور اس سبب سے کہ تو نے ہم پر

بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَ سَلَّمَ

ہمارے سردار محمد ﷺ کو بھیج کر احسان فرمایا اور تو نے ہمیں

فَاسۡتَنۡقَذۡتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَ اَمَرۡتَنَا

ان کے ذریعہ گمراہی سے نجات دی اور تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے

بِالصَّلٰوةِ عَلَيۡهِ وَ جَعَلۡتَ صَلٰوتَنَا عَلَيۡهِ دَرَجَةً

کا حکم دیا اور تو نے ان کی بارگاہ میں ہمارے درود بھیجنے کو رتبہ اور گناہوں کا

وَّ كَفَّارَةً وَّ لُطۡفًا وَّ مَنًّا مِّنۡ اِعۡطَآئِكَ فَاَدۡعُوۡكَ

کفارہ اور مہربانی اور بخششوں میں سے بخشش بنایا تو میں تجھ سے

تَعۡظِيۡمًا لِّاَمۡرِكَ وَ اتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَ مُنۡتَجِزًا

تیرے حکم کی تعظیم کرتے ہوئے اور تیری وصیت کی پیروی کرتے ہوئے اور تیرے وعدے

لِّمَوۡعُوۡدِكَ لِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کو پورا کرتے ہوئے التجا کرتا ہوں اس لئے کہ ہماری طرف سے ہمارے سردار

صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَ سَلَّمَ فِيۡۤ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَاۤ اِذۡ

ہمارے نبی محمد ﷺ کے حق کی ادائیگی واجب ہے اس لئے کہ

اٰمَنَّا بِهٖ وَ صَدَّقْنَاهُ وَ اتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ

ہم ان پر ایمان لائے اور ہم نے ان کی تصدیق کی اور ہم نے اس نور کی پیروی کی جو ان

مَعَهٗ وَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ

کے ساتھ نازل کیا گیا اور تو نے فرمایا اور تیرا فرمان حق ہے کہ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے

یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

غیب بتانے والے (نبی) پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم ان پر درود بھیجو

عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ وَ اَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ

اور خوب سلام بھیجو۔ اور تو نے بندوں کو ان کے نبی پر درود بھیجنے کا

عَلٰى نَبِیِّهِمْ فَرِیْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا عَلَیْهِمْ وَ اَمَرْتَهُمْ

حکم دیا جو ایک ایسا فریضہ ہے جس کو تو نے بندوں پر فرض فرمایا اور تو نے بندوں کو اس کا

بِهَا فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَ نُوْرِ

حکم دیا پس ہم سوال کرتے ہیں اے اللہ! تیری ذات کی بزرگی اور تیری عظمت کے نور

عَظَمَتِكَ وَ بِمَاۤ اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِیْنَ

کے وسیلہ سے اور اس چیز کے سبب جس کو تو نے اپنے ذمہ کرم پر نیکوں کے لئے لازم فرمایا

اَنْ تُصَلِّیَ اَنْتَ وَ مَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کہ تو اور تیرے فرشتے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجیں

عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ صَفِيِّكَ وَ خِيَرَتِكَ

جو تیرے خاص بندے اور تیرے رسول اور تیرے نبی اور تیرے برگزیدہ اور تیری مخلوق

مِنۡ خَلۡقِكَ اَفۡضَلَ مَا صَلَّيۡتَ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنۡ

میں سب سے بہتر ہیں ایسا افضل درود (بھیج) جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی پر نہیں بھیجا

خَلۡقِكَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ○ اَللّٰهُمَّ ارۡفَعۡ دَرَجَتَهٗ

بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! حضور کا درجہ بلند فرما

وَ اَكۡرِمۡ مَّقَامَهٗ وَ ثَقِّلۡ مِيۡزَانَهٗ وَ اَبۡلِجۡ حُجَّتَهٗ وَ

اور ان کے مقام کو عزت دے اور ان کے ترازو کو بھاری بنا اور ان کی دلیل روشن فرما اور

اَظۡهِرۡ مِلَّتَهٗ وَ اَجۡزِلۡ ثَوَابَهٗ وَ اَضِئۡ نُوۡرَهٗ وَ اَدِمۡ

ان کے دین کو غالب فرما اور ان کا ثواب زیادہ فرما اور ان کا نور روشن فرما اور ان کی عزت

كَرَامَتَهٗ وَ اَلۡحِقۡ بِهٖ مِنۡ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهۡلِ بَيۡتِهٖ مَا

و کرامت ہمیشہ رکھ اور تو ان کی اولاد اور ان کے گھر والوں میں سے اتنوں کو ان کے ساتھ شامل

تُقِرُّ بِهٖ عَيۡنُهٗ وَ عَظِّمۡهُ فِى النَّبِيِّيۡنَ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا

فرما جس سے تو ان کی آنکھیں ٹھنڈی فرمائے اور ان سے پہلے گزرے ہوئے نبیوں میں ان کی

قَبۡلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَكۡثَرَ

شان و عظمت کو بڑھا۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّ اَكْثَرَهُمْ وُزَرَآءَ وَ اَفْضَلَهُمْ

پیروکار و وزراء تمام نبیوں سے زیادہ بنا اور عزت و کرامت اور نورانیت میں تمام نبیوں

كَرَامَةً وَّنُوْرًا ○ وَّ اَعْلَاهُمْ دَرَجَةً ○ وَّ اَفْسَحَهُمْ

سے زیادہ افضل بنا اور درجہ میں سب سے بلند فرما اور ان کا مقام جنت میں

فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِيْنَ

سب سے وسیع فرما۔ اے اللہ! تمام سابقین میں ان کا

غَايَتَهٗ وَفِي الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ ○ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ

انتہائی مرتبہ اور چنے ہوؤں میں ان کا مقام اور مقربین میں

دَارَهٗ وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

ان کا گھر اور منتخب لوگوں میں ان کا رتبہ بنا۔ اے اللہ!

اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّ اَفْضَلَهُمْ

اپنی بارگاہ میں انہیں سب سے زیادہ عزت والا رتبہ اور ثواب میں

ثَوَابًا وَّ اَقْرَبَهُمْ مَّجْلِسًا وَّ اَثْبَتَهُمْ مَّقَامًا وَّ

سب سے افضل اور مجلس میں سب سے قریب اور مقام میں سب سے مستحکم اور

اَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّ اَنْجَحَهُمْ مَّسْئَلَةً وَّ اَفْضَلَهُمْ

کلام میں سب سے اچھا اور سوال (دعا) میں سب سے کامیاب اور اپنے نزدیک حصہ میں

لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّ اَعْظَمَهُمْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّ

سب سے افضل اور رغبت کے اعتبار سے جو چیز تیرے پاس ہے اس میں سب سے زیادہ بزرگ

اَنْزِلْهُ فِيْ غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ

بنا اور انہیں جنت الفردوس کے ان بلند درجوں میں جگہ

الْعُلَى الَّتِيْ لَادَرَجَةَ فَوْقَهَا○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

عطا فرما جس سے اونچا کوئی درجہ نہیں۔ اے اللہ!

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَآئِلٍ وَّ اَنْجَحَ سَآئِلٍ وَّ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سب بولنے والوں سے سچا اور سب سے کامیاب دعا والا اور

اَوَّلَ شَافِعٍ وَّ اَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّ شَفِّعْهُ فِيْٓ اُمَّتِهٖ

سب سے پہلے شفاعت کرنے والا اور سب سے افضل شفاعت قبول کیا ہوا بنا اور ان کی

بِشَفَاعَةٍ يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ وَ

شفاعت ان کی امت کے حق میں اس طرح قبول فرما کہ تمام اگلے پچھلے اس پر رشک کریں اور

اِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ قَضَآئِكَ فَاجْعَلْ

جب تو اپنی قضاء کے فیصلہ سے اپنے بندوں کو جدا کرے تو

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا فِي الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا وَّ الْاَحْسَنِيْنَ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سب سے زیادہ سچ بولنے والوں اور سب سے عمدہ

عَمَلًا وَّ فِی الْمُھْدِیِّیْنَ سَبِیْلًا ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ

عمل والوں اور راستہ دکھائے ہوؤں میں سے کردے۔ اے اللہ!

نَبِیَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْ حَوْضَہٗ لَنَا مَوْعِدًا

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمارے لئے پیشرو بنا اور ان کے حوض کو ہمارے اگلوں اور

لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا ○ اَللّٰھُمَّ احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَ

پچھلوں کے لئے وعدہ کی جگہ بنا۔ اے اللہ! ہمیں ان کے گروہ میں اُٹھا اور

اسْتَعْمِلْنَا فِیْ سُنَّتِہٖ وَ تَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِہٖ وَ عَرِّفْنَا

ہمیں ان کی سنت پر عمل کرنے والا بنا اور ہمیں ان کے دین پر موت دے اور ہمیں ان کے

وَجْھَہٗ وَ اجْعَلْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَ حِزْبِہٖ ○ اَللّٰھُمَّ

چہرۂ انور کی پہچان کرا اور ہمیں ان کے گروہ اور ان کی جماعت میں کردے۔ اے اللہ!

اجْمَعْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَہٗ کَمَآ اٰمَنَّا بِہٖ وَلَمْ نَرَہٗ وَلَا

ہمیں ان کے ساتھ جمع فرما جیسا کہ ہم انہیں دیکھے بغیر ان پر ایمان لائے اور ہمیں

تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَہٗ حَتّٰی تُدْخِلَنَا مُدْخَلَہٗ وَ

ان سے جدا نہ فرما یہاں تک کہ تو ہمیں ان کی جگہ (جنت الفردوس) داخل فرما اور

تُوْرِدَنَا حَوْضَہٗ وَ تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِہٖ مَعَ الْمُنْعَمِ

تو ہمیں ان کے حوض پر اتار اور تو ہمیں ان کے ساتھیوں میں سے بنا یعنی

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

انعام یافتہ نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں

وَ الصّٰلِحِيْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝ وَّ الْحَمْدُ

اور نیکوں کے ساتھ اور یہ لوگ بہت اچھے ساتھی ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جو ساری دنیا کا پالنے والا ہے۔

اِبْتِدَآءُ الرُّبُعِ الثَّالِثِ

تیسرے چوتھائی (حزب) کی ابتداء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰى وَ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود نازل فرما جو ہدایت کے نور ہیں اور

الْقَآئِدِ اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِیْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

بھلائی کی طرف لے جانے والے اور ہدایت کی طرف بلانے والے نبیٔ رحمت

وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا نَبِيَّ

اور پرہیزگاروں کے امام اور ساری دنیا کے پروردگار کے رسول ہیں جن کے بعد

بَعْدَهٗ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا

کوئی نبی نہیں جیسے انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا اور تیرے بندوں کو نصیحت کی اور تیری آیتوں

اٰيَاتِكَ وَ اَقَامَ حُدُوْدَكَ وَ وَفّٰى بِعَهْدِكَ وَ اَنْفَذَ

کی تلاوت کی اور تیری حدوں (سزاؤں) کو نافذ کیا اور تیرے عہد کو پورا کیا اور تیرے حکم

حُكْمَكَ وَ اَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَ نَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ

کو نافذ کیا اور تیری فرمانبرداری کا حکم دیا اور تیری نافرمانی سے منع کیا

وَ وَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَ عَادٰى

اور تیرے اس دوست سے دوستی کی جس سے دوستی کو تو پسند کرتا ہے اور تیرے اس دشمن

عَدُوَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

سے دشمنی کی جس کی دشمنی کو تو پسند فرماتا ہے اور اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى

پر درود بھیجے۔ اے اللہ! تمام جسموں میں آپ کے جسم پر

الْاَجْسَادِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ

درود بھیج اور تمام روحوں میں آپ کی روح پر اور تمام جگہوں میں آپ کے

فِى الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى

کھڑے ہونے کی جگہ پر اور تمام حاضری کی جگہوں میں آپ کی حاضری کی جگہ پر اور آپ کے

ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا ○ اَللّٰهُمَّ

ذکر پر جب آپ کا ذکر کیا جائے ہماری طرف سے ہمارے نبی پر درود۔ اے اللہ!

اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ

انہیں ہمارا سلام پہنچا جیسا کہ سلام ذکر کیا گیا اور سلام ہو

عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

نبی کریم پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَنْۢبِيَآئِكَ

اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے پاکیزہ

الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ

نبیوں پر اور اپنے بھیجے ہوئے رسولوں پر اور اپنے عرش کے اُٹھانے

عَرْشِكَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ

والوں پر اور سیدنا جبرئیل اور سیدنا میکائیل

وَ سَيِّدِنَآ اِسْرَافِيْلَ وَ سَيِّدِنَا مَلَكِ الْمَوْتِ وَ

اور سیدنا اسرافیل اور سیدنا ملک الموت (عزرائیل) اور

سَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَسَيِّدِنَا مَالِكٍ

تیری جنت کے داروغہ سیدنا رضوان اور (جہنم کے داروغہ) سیدنا مالک علیہم السلام

وَّصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَصَلِّ عَلٰٓى اَهْلِ

پر درود بھیج اور درود بھیج لکھنے والے مکرم فرشتوں پر اور درود بھیج

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ ○

آسمانوں اور زمینوں میں رہنے والے اپنے تمام فرمانبرداروں پر۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا اٰتَيْتَ

اے اللہ! اپنے نبی کے گھروالوں کو اس سے بہتر جزا عطا فرما جو تو نے

اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ اَصْحَابَ

رسولوں کے اہلبیت میں سے کسی کو جزا عطا فرمائی اور اپنے نبی کے صحابہ کرام

نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ

کو اس سے بہتر جزا دے جو تو نے رسولوں کے صحابہ میں سے

الْمُرْسَلِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

کسی کو دی۔ اے اللہ! ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ

اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دے ان میں سے جو زندہ ہیں اور

الْاَمْوَاتِ ○ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

جو فوت ہو گئے۔ اور ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی کجی نہ ڈال

رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے ہمارے رب! بے شک تو مہربان بہت رحم والا ہے۔ اے اللہ!

النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

نبی ہاشمی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی اولاد اور آپ کے صحابہ پر درود

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور خوب سلام بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج

خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى

جو تمام مخلوق سے افضل ہیں ایسا درود جو تجھے اور انہیں راضی کرے اور جس سے تو

بِهَا عَنَّا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہم سے راضی ہو جائے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ!

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب پر درود اور بہت بہت

كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا جَمِيْلًا دَآئِمًا

سلام بھیج جو پاکیزہ ہو، جس میں برکت دی گئی ہو، بے شمار ہو، حسین ہو، دائمی ہو

بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اللہ کے ملک کے ہمیشہ رہنے کے ساتھ۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ مِلْأَ الْفَضَآءِ وَ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِی

محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر فضاء کی وسعت بھر اور آسمان کے ستاروں

السَّمَآءِ صَلٰوةً تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ

کی تعداد میں ایسا درود بھیج جو آسمانوں اور زمین کے وزن برابر ہو اور

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰی یَوْمِ

اس مخلوق کی تعداد میں جو تو نے پیدا کی اور جو تو قیامت کے دن تک پیدا

الْقِیٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

فرمائے گا۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جیسے تو نے سیدنا

اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ

محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام

وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ

پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی ساری دنیا میں بے شک تو

حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡٓ اَسۡئَلُكَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِيَةَ

تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا و آخرت میں

فِي الدِّيۡنِ وَ الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ○ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ

معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ (تین بار) اے اللہ!

اسۡتُرۡنَا بِسَتۡرِكَ الۡجَمِيۡلِ○ (ثَلٰثًا)[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡٓ

تو ہمیں اپنے اچھے پردے سے چھپالے۔ (تین بار) اے اللہ! بے شک

اَسۡئَلُكَ بِحَقِّكَ الۡعَظِيۡمِ وَ بِحَقِّ نُوۡرِ وَجۡهِكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عظیم حق کے صدقے اور تیری ذاتِ کریم کے نور

الۡكَرِيۡمِ وَ بِحَقِّ عَرۡشِكَ الۡعَظِيۡمِ وَ بِمَا حَمَلَ

کے طفیل اور تیرے عظیم عرش کے وسیلہ سے جس کو تیری کرسی

كُرۡسِيُّكَ مِنۡ عَظَمَتِكَ وَ جَلَالِكَ وَ جَمَالِكَ وَ

نے اُٹھایا اور تیری عظمت اور تیرے جلال اور تیرے جمال اور

بَهَآئِكَ وَ قُدۡرَتِكَ وَ سُلۡطَانِكَ وَ بِحَقِّ اَسۡمَآئِكَ

تیری خوبی اور تیری قدرت اور تیری بادشاہی کے طفیل اور تیرے ان ناموں کے طفیل

الۡمَخۡزُوۡنَةِ الۡمَكۡنُوۡنَةِ الَّتِيۡ لَمۡ يَطَّلِعۡ عَلَيۡهَا

جس میں ایسے خزانے محفوظ و پوشیدہ ہیں جن پر تیری مخلوق میں سے

[1] جمعہ کو یہاں سے شروع کریں

اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ

کوئی آگاہ نہ ہوا۔ اے اللہ! اور میں تیرے اس نام کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں

الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَ عَلَى النَّهَارِ

جسے تو نے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی اور دن پر رکھا

فَاسْتَنَارَ وَ عَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ○ وَ عَلَى

تو وہ روشن ہو گیا اور آسمانوں پر رکھا تو وہ بغیر ستون کے کھڑے ہو گئے اور

الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَ عَلَى الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ وَ

زمین پر رکھا تو وہ ٹھہر گئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ ٹھوس و مستحکم ہو گئے اور

عَلَى الْبِحَارِ وَ الْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ ○ وَ عَلَى الْعُيُوْنِ

دریاؤں اور ندیوں پر رکھا تو وہ جاری ہو گئے اور چشموں پر رکھا

فَنَبَعَتْ ○ وَ عَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ○ وَاَسْئَلُكَ

تو وہ اُبلنے لگے اور بادل پر رکھا تو وہ برسنے لگے۔ اور اے اللہ!

اَللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان ناموں کے وسیلہ سے جو سیدنا

اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ

اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی پر اور ان ناموں کے طفیل جو

فِیْ جَبْهَةِ سَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ عَلَی

سیدنا جبرئیل علیہ السلام کی پیشانی پر اور تمام مقرب

الْمَلَآئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ ○ وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

فرشتوں پر لکھے ہوئے ہیں۔ اور اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِالْاَسْمَآءِ الْمَکْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَ بِالْاَسْمَآءِ

ان ناموں کے وسیلہ سے جو عرش اعظم کے گرد لکھے ہوئے ہیں اور ان ناموں کے وسیلہ سے

الْمَکْتُوْبَةِ حَوْلَ الْکُرْسِیِّ ○ وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

جو کرسی کے گرد لکھے ہوئے ہیں۔ اور اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اسماء اللہ

بِالْاِسْمِ الْمَکْتُوْبِ عَلٰی وَرَقِ الزَّیْتُوْنِ ○ وَ

اس مقدس نام کے صدقے جو زیتون کے پتوں پر لکھا ہوا ہے۔ اور

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِیْ سَمَّیْتَ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان مقدس ناموں کے وسیلہ سے جو تو نے

بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ ○

اپنی ذات کے لئے مقرر کئے جن کو میں نے جانا اور جن کو میں نے نہ جانا۔

جمعرات کو یہاں تک پڑھیں

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

پانچواں حزب (وظیفہ) جمعہ کے دن

وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

اور اے اللہ! میں تجھ سے ان ناموں کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جن سے تجھے

سَيِّدُنَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

سیدنا آدم علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے سیدنا نوح علیہ السلام نے پکارا۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هُوْدٌ عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا ھود علیہ السلام نے

السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا

اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

ابراہیم علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے صدقے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے سیدنا صالح علیہ السلام نے پکارا۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا یونس علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا

اَيُّوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

ایوب علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے

بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

سیدنا یعقوب علیہ السلام نے تجھے پکارا۔ اور ان ناموں

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

کے طفیل جن سے سیدنا یوسف علیہ السلام نے تجھے پکارا۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا موسیٰ علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا

هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

ہارون علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے

بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

سیدنا شعیب علیہ السلام نے تجھے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ اِسْمَاعِيلُ عَلَيْهِ

جن سے سیدنا اسماعیل علیہ السلام نے تجھے

السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

پکارا۔ اور ان ناموں کے صدقے جن سے سیدنا

دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

داوٗد علیہ السلام نے تجھے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے

بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

سیدنا سلیمان علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے سیدنا زکریا علیہ السلام نے تجھے پکارا۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا یحییٰ علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا

اَرْمِيَآءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

ارمیآء علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے صدقے جن سے تجھے

بِهَا سَيِّدُنَا شَعْيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ

سیدنا شعیآء علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے سیدنا الیاس علیہ السلام نے پکارا۔

وَ بِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ

اور ان ناموں کے صدقے جن سے تجھے سیدنا یسع علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے

سَيِّدُنَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ

سیدنا ذو الکفل علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے سیدنا یوشع علیہ السلام نے پکارا۔

وَ بِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسَى ابْنُ

اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا عیسیٰ بن

مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

مریم علیہا السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ ۝

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکارا اللہ درود و سلام بھیجے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ

اور تمام نبیوں اور رسولوں پر درود بھیج اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ

ہمارے سردار اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس مخلوق کی تعداد میں جن کو تو نے

قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّ الْاَرْضُ

آسمان بنانے اور زمین کو بچھانے

مَدْحِيَّةً وَّ الْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّ الْبِحَارُ مُجْرَاةً وَّ

اور پہاڑوں کو مضبوط کرنے اور دریاؤں کے جاری کرنے اور

الْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ الْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّ الشَّمْسُ

چشموں کے اُبلنے اور نہروں کے بہنے اور سورج کے چمکنے

مُضْحِيَّةً وَّ الْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّ الْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً

اور چاند کے روشن ہونے اور ستاروں کے منور ہونے سے پہلے پیدا کیا

كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ

تو موجود تھا جس شان سے تھا تیرے سوا کوئی نہیں

اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جانتا تو کہاں تھا تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے حلم (بردباری) کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے علم کی تعداد میں درود بھیج اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے کلمات کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

عَدَدَ نِعْمَتِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ

اپنی نعمت کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے

سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ اَرْضِكَ ○

آسمانوں کو بھر کر درود بھیج اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی زمین بھر درود بھیج۔

وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ عَرْشِكَ ○ وَ صَلِّ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے عرش بھر درود بھیج۔ اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنے عرش کے وزن برابر درود بھیج۔ اور ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْٓ اُمِّ

محمد ﷺ پر ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیج جن کی وجہ سے قلم لوح محفوظ میں

الْكِتَابِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

جاری ہوا۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان کی تعداد میں درود بھیج جن کو

خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تو نے اپنے ساتوں آسمانوں میں پیدا کیا۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ

محمد ﷺ پر روزانہ ہزار باران مخلوق کی تعداد میں درود بھیج جن کو تو ساتوں

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

آسمانوں میں قیامت کے دن تک پیدا فرمائے گا۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان تمام قطروں کی تعداد میں درود بھیج جو

سَمٰوٰتِكَ اِلٰٓى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ

تیرے آسمانوں سے تیری زمین پر اترے جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد میں درود بھیج جو تیری تسبیح اور

يُهَلِّلُكَ وَ يُكَبِّرُكَ وَ يُعَظِّمُكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

تیرا کلمہ اور تیری بڑائی اور تیری عظمت بیان کرتے ہیں جس دن سے تو نے

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی سانسوں اور لفظوں کی تعداد

وَ اَلْفَاظِهِمْ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان روحوں کی تعداد میں درود بھیج

كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

جن کو تو نے ان لوگوں میں پیدا کیا جس دن سے تو نے دنیا کو

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

پیدا کیا قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر چلنے والے بادلوں کی تعداد میں

الْجَارِیَۃِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّیَاحِ

درود بھیج اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان چلنے والی ہواؤں کی تعداد میں

الذَّارِیَۃِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ

درود بھیج جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا

الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔ اے اللہ!

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ھَبَّتْ عَلَیْہِ الرِّیَاحُ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان ہواؤں کی تعداد میں درود بھیج جو

وَ حَرَّکَتْہُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَ الْاَشْجَارِ وَ الْاَوْرَاقِ

ان پر چلتی ہیں اور جو شاخوں اور درختوں اور پتوں

وَ الثِّمَارِ وَ جَمِیْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰٓی اَرْضِكَ وَ مَا

اور پھلوں اور ان تمام چیزوں کو حرکت دیتی ہیں جن کو تو نے اپنی زمین اور

بَیْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ

اپنے آسمانوں کے درمیان پیدا کیا جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر آسمان کے ستاروں کی تعداد میں درود بھیج جس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک روزانہ

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ

ہزار مرتبہ۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنی زمین بھر درود بھیج

اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

ان چیزوں سے جس کو زمین نے اُٹھایا اور تیری قدرت سے برداشت کیا۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج اس مخلوق کی تعداد میں جسے تو نے اپنے ساتوں

بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ

سمندروں میں پیدا کیا جس کو تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اور ان کی تعداد میں جس کو تو

خَالِقُهٗ فِيْهَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

سمندروں میں قیامت کے دن تک پیدا فرمانے والا ہے روزانہ ہزار

مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْءِ

مرتبہ۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اپنے ساتوں سمندروں بھر کی تعداد

سَبْعِ بِحَارِكَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ

میں درود بھیج اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اپنے ساتوں سمندروں کے وزن برابر

سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَ اَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ○

درود بھیج ان چیزوں سے جن کو سمندروں نے تیری قدرت سے اُٹھایا اور برداشت کیا۔

اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ

اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اپنے سمندروں کی لہروں کی تعداد میں

بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

درود بھیج اس دن سے جس دن تو نے دنیا کو

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ

پیدا فرمایا قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔ اے اللہ! اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَ الْحَصٰى فِيْ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ان ریتوں اور کنکریوں کی تعداد میں درود بھیج جو

مُسْتَقَرِّ الْاَرْضِيْنَ وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ يَّوْمِ

زمینوں کی آبادی میں اور اس کے نرم حصے میں اور اس کی پہاڑیوں میں ہیں جس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ

تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک روزانہ

اَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہزار مرتبہ۔ اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

عَدَدَ اِضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَ الْمِلْحَةِ مِنْ

میٹھے اور کھارے پانی کے اُبلنے کی تعداد میں درود بھیج

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

روزانہ ہزار مرتبہ۔ اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ فِىْ مُسْتَقَرِّ

ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیج جن کو تو نے اپنی روئے زمین پر زمینوں کی

الْاَرَضِيْنَ شَرْقِهَا وَ غَرْبِهَا وَ سَهْلِهَا وَ جِبَالِهَا

قرارگاہ میں اور اس کے مشرق و مغرب، اس کے نرم اور اس کے پہاڑوں

وَ اَوْدِيَتِهَا وَ طَرِيْقِهَا وَ عَامِرِهَا وَ غَامِرِهَا اِلٰى

اور اس کی وادیوں اور اس کے راستوں اور اس کی آبادیوں اور اس کے ویرانوں میں پیدا

سَآئِرِ مَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا وَ مَا فِيْهَا مِنْ حَصَاةٍ وَّ

فرمایا یہاں تک کہ تمام مخلوق جو زمین پر اور اس میں ہیں پیدا فرمائی یعنی کنکر اور

مَدَرٍ وَّ حَجَرٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

ڈھیلے اور پتھر جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ (درود بھیج)۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ عَدَدَ نَبَاتِ

ہمارے سردار محمد نبی امی ﷺ پر زمین کے پودوں کی تعداد میں

الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا

درود بھیج یعنی اس کے قبلہ اور اس کے مشرق و مغرب اور اس کے نرم

وَ جِبَالِهَا وَ اَوْدِيَتِهَا وَ اَشْجَارِهَا وَ ثِمَارِهَا وَ

اور اس کے پہاڑوں اور وادیوں اور اس کے درختوں اور پھلوں اور

اَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ مَا يَخْرُجُ مِنْ نَّبَاتِهَا

اس کے پتوں اور کھیتوں اور تمام وہ جو کچھ زمین کے نباتات و

وَ بَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

برکات نکلتے ہیں (کی تعداد میں درود بھیج) جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔ اے اللہ! اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ان جنوں اور انسانوں اور

الْاِنْسِ وَ الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ

شیطانوں کی تعداد میں درود بھیج جن کو تو نے پیدا فرمایا اور ان میں سے جن کو تو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ○ اَللّٰهُمَّ

قیامت کے دن تک پیدا فرمائے گا روزانہ ہزار مرتبہ۔ اے اللہ!

وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر تمام بالوں کی تعداد میں درود بھیج جو

اَبْدَانِهِمْ وَ فِيْ وُجُوْهِهِمْ وَ عَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ

ان کے جسموں اور ان کے چہروں میں اور ان کے سروں پر ہیں جب سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک روزانہ ہزار

مَرَّةٍ○ اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

مرتبہ۔ اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَطَيَرَانِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ

پرندوں کے پروں کو حرکت دینے اور جنوں اور شیطانوں کے اُڑنے کی تعداد میں درود بھیج

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک روزانہ

اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہزار مرتبہ۔ اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تمام چوپایوں

كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ مِنْ

کی تعداد میں درود بھیج جن کو تو نے اپنی روئے زمین پر پیدا کیا یعنی

صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

چھوٹے یا بڑے زمین کے مشارق و مغارب میں،

مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ

اس کے انسانوں اور جنوں سے اور ان مخلوق سے جن کو تیرے علاوہ کوئی نہیں جانتا

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

روزانہ ہزار مرتبہ۔ اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

عَدَدَ خُطَاهُمْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَّوْمِ

روئے زمین پر چلنے والوں کے قدموں کی تعداد میں درود بھیج جس دن سے تو نے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک روزانہ

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہزار مرتبہ۔اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود نازل فرما ان لوگوں کی تعداد میں

مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

جو آپ پر درود بھیجتے ہیں۔اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد میں درود بھیج

مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو آپ پر درود نہیں بھیجتے۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

عَدَدَ الْقَطْرِ وَ الْمَطَرِ وَ النَّبَاتِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى

قطروں اور بارشوں اور پودوں کی تعداد میں درود بھیج۔اور ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

محمد ﷺ پر ہر چیز کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ! اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ○ وَ صَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ پر رات میں درود بھیج جب وہ چھا جائے۔اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ○ وَ صَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ پر دن میں درود بھیج جب وہ روشن ہو جائے۔ اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ○ وَ صَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ پر دنیا و آخرت میں درود بھیج۔ اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَآبًّا زَكِيًّا ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جب کہ وہ پاکیزہ جوان تھے۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَّرْضِيًّا وَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد ﷺ پر درود بھیج جب وہ پسندیدہ پختہ عمر تھے۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج

مُّنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جب وہ جھولے میں بچے تھے۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَ

محمد ﷺ پر درود بھیج یہاں تک کہ درود سے کچھ بھی باقی نہ رہے۔ اے اللہ!

اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کو مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے

وَعَدْتَّهٗ الَّذِيْٓ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهٗ وَ اِذَا سَاَلَ

وعدہ فرمایا وہ ذات کہ جب انہوں نے کہا تو تو نے ان کی تصدیق کی اور جب انہوں نے سوال

اَعْطَيْتَهٗ○ اَللّٰهُمَّ وَ اَعْظِمْ بُرْهَانَهٗ وَ شَرِّفْ

کیا تو تو نے انہیں عطا فرمایا۔ اے اللہ! اور ان کی دلیل کو عظمت عطا فرما اور ان (کے دین)

بُنْيَانَهٗ وَ اَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَ بَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ○ اَللّٰهُمَّ

کی عمارت کو بلند فرما اور ان کی دلیل کو روشن فرما اور ان کی فضیلت کو ظاہر فرما۔ اے اللہ!

وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْٓ اُمَّتِهٖ○ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ

اور ان کی شفاعت ان کی امت کے حق میں قبول فرما اور ان کی سنت کا ہمیں عامل بنا

وَ تَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ تَحْتَ

اور ہمیں ان کے دین پر موت عطا فرما اور ہمیں ان کے گروہ میں اور ان کے جھنڈے تلے

لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَ اَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَ

جمع فرما اور ہمیں ان کے دوستوں میں کر دے اور ہمیں ان کے حوض کوثر پر وارد فرما اور

اسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ○ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ○

ہمیں ان کے پیالے سے جام پلا اور ہمیں ان کی محبت سے نفع عطا فرما۔ اے اللہ! قبول فرما۔

وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَآ اَنْ تُصَلِّيَ

اور میں تجھ سے تیرے ان ناموں کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جن سے میں تجھے پکارتا ہوں کہ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَ صَفْتُ وَ مِمَّا لَا

تو ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان چیزوں کی تعداد میں درود نازل فرما جو میں نے بیان کی اور

يَعْلَمُ عِلْمَهٗۤ اِلَّاۤ اَنْتَ وَاَنْ تَرْحَمَنِىْ وَتَتُوْبَ عَلَىَّ

ان کی تعداد میں جن کو تیرے علاوہ کوئی نہیں جانتا اور تو مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما

وَتُعَافِيَنِىْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَاَنْ تَغْفِرَ

اور تو مجھے تمام مصیبتوں اور تکلیفوں سے عافیت عطا فرما اور تو

لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور تو مؤمن مردوں اور مؤمنہ عورتوں اور

الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ

مسلمان مردوں اور عورتوں پر رحم فرما ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو

الْاَمْوَاتِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ (فُلَانِ[ا] بْنِ فُلَانٍ)

وفات پا چکے اور تو اپنے بندے فلاں بن فلاں

الْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ

گنہگار خطاکار کمزور کو بخش دے اور تو اس کی توبہ قبول فرما

اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَارَبَّ

بے شک تو بہت بخشنے والا مہربان ہے۔ اے اللہ! قبول فرما اے سارے جہان

الْعٰلَمِيْنَ ○ (قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

کے پروردگار!۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

[ا] اپنا مع والد کے نام لیں

سَلَّمَ مَنْ قَرَءَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ

جو شخص یہ درود ایک مرتبہ پڑھے گا تو

اللهُ لَهُ ثَوَابَ حَجَّةٍ مَّقْبُوْلَةٍ وَّ ثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ

اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک مقبول حج کا ثواب اور اس شخص کا ثواب لکھ دے گا

رَقَبَةً مِّنْ وُّلْدِ اِسْمَاعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ

جس نے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے ایک غلام آزاد کیا تو اللہ تبارک وتعالیٰ

اللهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى يَامَلَآئِكَتِيْ هٰذَا عَبْدٌ مِّنْ

فرمائے گا اے میرے فرشتو! میرے بندوں میں سے اس بندے

عِبَادِيْٓ اَكْثَرَ الصَّلٰوةَ عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ فَوَعِزَّتِيْ

نے میرے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجا تو مجھے اپنی عزت

وَجَلَالِيْ وَجُوْدِيْ وَمَجْدِيْ وَارْتِفَاعِيْ لَاُعْطِيَنَّهٗ

وجلال اور بخشش و بزرگی کی قسم میں اسے ضرور بالضرور ہر اس حرف کے بدلے

بِكُلِّ حَرْفٍ صَلّٰى بِهٖ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ وَلَيَاْتِيَنِّيْ

جس سے اس نے درود بھیجا جنت میں ایک محل دوں گا اور ضرور بالضرور وہ قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ لِوَآءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْهِهٖ كَالْقَمَرِ

میرے پاس لوائے حمد کے نیچے اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرے کا نور

لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَ كَفُّهٗ فِيْ كَفِّ حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ ۝ هٰذَا

چودھویں کے چاند کی طرح اور اس کی ہتھیلی میرے محبوب محمد ﷺ کی ہتھیلی میں ہوگی۔ یہ

لِمَنْ قَالَهَا فِيْ كُلِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ لَهٗ هٰذَا الْفَضْلُ

اس کے لئے ہے جو یہ درود شریف ہر جمعہ کے دن پڑھے اسی کے لئے یہ فضیلت ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ وَفِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى)

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اور ایک دوسری روایت میں ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیری اس عظمت اور جلال اور تیرے نور

عَظَمَتِكَ وَ قُدْرَتِكَ وَ جَلَالِكَ وَ بَهَآئِكَ وَ

اور تیری بادشاہی کے طفیل سوال کرتا ہوں جس کو تیری کرسی نے

سُلْطَانِكَ وَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ

اُٹھایا اور تیرے اس نام کے طفیل جو پوشیدہ و مخفی خزانہ کا سرچشمہ ہے

الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ وَ

جس کو تو نے اپنی ذات کے لئے خاص فرمایا اور تو نے اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا اور

اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّيَ

تو نے اسے اپنے پاس علم غیب میں اختیار فرمایا کہ تو

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنے خاص بندے اور اپنے رسول پر درود بھیج اور میں تجھ سے

بِاِسْمِكَ الَّذِىٓ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖٓ اَجَبْتَ وَ اِذَا

تیرے اس نام کے طفیل سوال کرتا ہوں جب تجھے اس سے پکارا جاتا ہے تو تو قبول فرماتا ہے

سُئِلْتَ بِهٖٓ اَعْطَيْتَ ○ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِىْ

اور جب اس کے ذریعہ تجھ سے سوال کیا جاتا ہے تو تو عطا فرماتا ہے۔ اور میں تجھ سے تیرے

وَ ضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ ○ وَ عَلَى النَّهَارِ

اس نام کے طفیل سوال کرتا ہوں جسے تو نے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہوگئی اور دن پر رکھا

فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى

تو وہ روشن ہو گیا اور آسمانوں پر رکھا تو وہ قائم ہو گئے اور زمین پر

الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ○ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ ○

رکھا تو وہ ٹھہر گئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ مضبوط و مستحکم ہو گئے

وَ عَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ ○ وَ عَلٰى مَآءِ السَّمَآءِ

اور سخت چیزوں پر رکھا تو وہ نرم ہوگئیں اور آسمان کے پانی پر رکھا

فَسَكَبَتْ ○ وَ عَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ○ وَ

تو وہ بہہ پڑا اور بادل پر رکھا تو وہ برسنے لگا اور

اَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ ○ وَ

میں تجھ سے اس نام پاک کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جس کے وسیلہ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا اٰدَمُ نَبِيُّكَ وَ

نے سوال کیا اور میں تجھ سے اس کے طفیل سوال کرتا ہوں جس سے تیرے نبی سیدنا

اَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَنْبِيَآؤُكَ وَ رُسُلُكَ

آدم علیہ السلام نے سوال کیا اور میں تجھ سے اس کے طفیل سوال کرتا ہوں جس سے تیرے نبیوں اور

وَمَلآئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

رسولوں اور تیرے مقرب فرشتوں نے سوال کیا۔ ان سب پر اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے۔

اَجْمَعِيْنَ ○ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ

اور میں تجھ سے اس کے صدقے سوال کرتا ہوں جس سے تیرے تمام فرمانبرداروں نے

اَجْمَعِيْنَ ○ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

سوال کیا کہ تو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر اس مخلوق کی تعداد میں درود بھیج جس کو تو نے

تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّ الْاَرْضُ مَطْحِيَّةً وَّ

آسمان کے بنائے جانے اور زمین کے بچھائے جانے اور

الْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ الْاَنْهَارُ

پہاڑوں کے مظبوط کرنے اور چشموں کے اُبلنے اور نہروں کے

مُنْهَمِرَةً وَّ الشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّ الْقَمَرُ مُضِيْٓئًا وَّ

جاری ہونے اور سورج کے چمکنے اور چاند کے روشن ہونے اور

الْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ستاروں کے منور ہونے سے پہلے پیدا فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ○ وَ

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر اپنے علم کی تعداد میں درود بھیج۔ اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

عَدَدَ حِلْمِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

اپنے حلم کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ

محمد ﷺ کی آل پر اپنے اس علم کی تعداد میں درود بھیج جسے

الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

لوح محفوظ نے احاطہ کیا۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر اتنی تعداد میں درود بھیج جس کو

الْقَلَمُ فِىٓ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ ۝ وَ صَلِّ عَلٰى

قلم نے تیرے پاس لوح محفوظ میں جاری کیا۔ اور ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر اپنے آسمانوں بھر

سَمٰوٰتِكَ ۝ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ

درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ اَرْضِكَ ۝ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کی اولاد پر اپنی زمین بھر درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ

پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ان چیزوں کے برابر درود بھیج جن کو تو پیدا

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝

فرمائے گا جس دن سے تونے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلَآئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ وَ

کی اولاد پر فرشتوں کی صفوں اور ان کی تسبیح اور

تَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ وَتَكْبِيْرِهِمْ

ان کی تقدیس اور ان کی تحمید اور ان کی تمجید اور ان کی تکبیر

وَ تَهْلِيْلِهِمْ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

اور ان کی تہلیل کی تعداد میں درود بھیج جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

قیامت کے دن تک۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برسنے والے بادل اور

الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى

چلنے والی ہواؤں کی تعداد میں درود بھیج جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

قیامت کے دن تک۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ان تمام قطروں کی تعداد میں درود بھیج جو تیرے آسمانوں

سَمٰوٰتِكَ اِلٰٓى اَرْضِكَ وَمَا تَقْطُرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

نے تیری زمین پر برسائے اور جو قطرے قیامت کے دن تک برستے رہیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ

کی اولاد پر ان ہواؤں کی تعداد میں درود بھیج جو چلتی ہیں اور ان تمام

الْاَشْجَارُ وَالْاَوْرَاقُ وَالزَّرْعُ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ

درختوں اور پتوں اور کھیتوں کی تعداد میں جو حرکت کرتے ہیں اور ان تمام چیزوں کی تعداد میں

فِيْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

جن کو تو نے مقام حفاظت میں پیدا فرمایا جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

قیامت کے دن تک۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر قطروں اور بارشوں اور پودوں کی تعداد میں درود بھیج

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

کی اولاد پر آسمان کے ستاروں کی تعداد میں درود بھیج جس دن سے تو نے

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک۔ اے اللہ! ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر اس مخلوق کی تعداد

خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ

میں درود بھیج جس کو تو نے اپنے ساتوں سمندروں میں پیدا فرمایا جس کو تیرے علاوہ

اِلَّآ اَنْتَ وَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

کوئی نہیں جانتا اور جس کو تو قیامت کے دن تک پیدا فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

کی اولاد پر زمین کے مشرق و مغرب کے ریتوں اور کنکریوں کی تعداد

وَ مَغَارِبِهَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

میں درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ان جنوں اور انسانوں کی تعداد میں درود نازل فرما

وَ الْاِنْسِ وَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

جنہیں تو نے پیدا فرمایا اور قیامت کے دن تک جنہیں تو پیدا فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَ اَلْفَاظِهِمْ وَ اَلْحَاظِهِمْ

ان (جنوں، انسانوں) کی سانسوں اور ان کے لفظوں اور ان کے دیکھنے کی تعداد میں درود بھیج

مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ

جنوں اور فرشتوں کے اُڑنے کی تعداد میں درود بھیج جس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

الطُّيُوْرِ وَ الْهَوَآمِّ وَ عَدَدَ الْوُحُوْشِ وَ الْاٰكَامِ

پرندوں اور زمین کے کیڑوں مکوڑوں کی تعداد میں اور جنگلی جانوروں اور

فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

زمین کے مشرق و مغرب کے ٹیلوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

زندوں اور مُردوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیج جن پر

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ مَآ اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ مِنْ يَّوْمِ

رات تاریک ہوئی اور جن پر دن روشن ہوا جس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

عَدَدَ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى

ان مخلوق کی تعداد میں درود بھیج جو دو پاؤں پر چلتی ہیں اور جو چار پاؤں پر چلتی ہیں

اَرْبَعٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ

ان جنوں اور انسانوں اور فرشتوں کی تعداد میں درود بھیج جو حضور پر درود

وَ الْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

بھیجتے ہیں جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے

الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

دن تک۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْهِ ○ اَللّٰهُمَّ

کی اولاد پر ان لوگوں کی تعداد میں درود بھیج جو آپ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

ان لوگوں کی تعداد میں درود بھیج جو آپ پر درود نہیں بھیجتے۔ اے اللہ!

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَجِبُ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جیسا کہ ان پر

اَنْ یُصَلّٰی عَلَیْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیجنا لائق و واجب ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر

وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُصَلّٰی

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنا لائق و

عَلَیْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

مناسب ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی شَیْءٌ مِّنَ الصَّلٰوةِ

محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج یہاں تک کہ ان پر درود سے کچھ بھی باقی

عَلَيۡهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

نہ رہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اولین میں درود

الۡاَوَّلِيۡنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ○

بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر آخرین میں درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰى

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر مقرب فرشتوں میں

اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

قیامت کے دن تک درود بھیج اللہ جو چاہے وہی ہوتا ہے نیکی کی طاقت نہیں مگر اللہ

الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ ○

بزرگ و برتر کی توفیق سے۔

آگے ابتداء الثلث الثالث تک پڑھیں

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں مؤمنوں کو حکم دیا کہ نبی اکرم ﷺ کی تعظیم و توقیر کریں، آپ سے آگے نہ بڑھیں، آپ کے پاس آواز نیچی رکھیں، آپ کو آپ کے افضل ناموں سے پکاریں، اچھے انداز میں گفتگو کریں، کہیں جانا ہو تو اجازت لے کر جائیں، نیز آپ کی اطاعت کا حکم دیا، آپ کی سنت کی پیروی اور اقتداء پر ابھارا، آپ کے بلانے پر حاضری کا حکم دیا، آپ کی مخالفت سے بچنے کا حکم دیا اور بطور قسم فرمایا کہ وہ لوگ مؤمن نہیں جو آپ کو حاکم تسلیم نہ کریں وَ غَيۡرُ ذٰلِكَ (مطالع المسرات ص ۴۸۴ نوریہ رضویہ پبلیکیشنز لاہور)

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ فِيْ يَوْمِ السَّبْتِ

چھٹا حزب (وظیفہ) ہفتہ کے دن

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ

درود بھیج اور انہیں مقام وسیلہ اور فضیلت اور بلند رتبہ

الرَّفِيْعَةَ وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ ۨ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ

بے شک تو وعدہ خلاف نہیں فرماتا۔ اے اللہ! ان کی شان کو عظمت عطا فرما

وَ بَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَ اَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَ بَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ وَ

اور ان کی دلیل روشن فرما اور ان کی حجت کو ظاہر فرما اور ان کی فضیلت کو واضح فرما اور

تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْٓ اُمَّتِهٖ وَ اسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ

ان کی امت کے حق میں ان کی شفاعت قبول فرما اور ہمیں ان کے طریقہ پر چلا

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَ يَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

اے ساری دنیا کے پالنے والے! اور اے عرش عظیم کے مالک!

ل ہفتہ کو یہاں سے شروع کریں

اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ احْشُرْ نَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَ تَحْتَ لِوَآئِہٖ

اے اللہ! اے پروردگا! ہمارا حشر ان کے گروہ میں اوران کے جھنڈے کے نیچے فرما

وَ اسْقِنَا بِکَاْسِہٖ وَ انْفَعْنَا بِمَحَبَّتِہٖ اٰمِیْنَ یَارَبَّ

اور ہمیں ان کے پیالے سے جام پلا اور ہمیں ان کی محبت سے نفع عطا فرما اے ساری دنیا

الْعٰلَمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ بَلِّغْہُ عَنَّآ اَفْضَلَ

کے پالنے والے! قبول فرما۔ اے اللہ! اے پروردگار! ہماری طرف سے انہیں افضل ترین

السَّلَامِ وَ اجْزِہٖ عَنَّآ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ بِہٖ

سلام پہنچا اور ہماری طرف سے انہیں افضل جزا دے جو تو نے کسی نبی کو ان کی امت

النَّبِیَّ عَنْ اُمَّتِہٖ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ

کی طرف سے جزا دی اے ساری دنیا کے پروردگار!۔ اے اللہ! اے پروردگار!

اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَ تَرْحَمَنِیْ وَ تَتُوْبَ عَلَیَّ

بے شک میں تجھ سے اپنی بخشش کا سوال کرتا ہوں اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما

وَ تُعَافِیَنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَ الْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ

اور مجھے ان تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے عافیت عطا فرما جو

مِنَ الْاَرْضِ وَ النَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰی

زمین سے نکلتی ہیں اور جو آسمان سے اترتی ہیں بے شک تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اپنی رحمت سے ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ تو تمام مؤمن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ

اور مؤمنہ عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دے ان میں سے جو

مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ وَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَزْوَاجِهِ

زندہ ہیں اور جو فوت ہو گئے اور اللہ حضور کی ازواج مطہرات

الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ

مسلمانوں کی ماؤں سے راضی ہو اور اللہ آپ کے بلند رتبہ صحابہ

اسماء اللہ

اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا

سے راضی ہو جو ہدایت کے پیشوا و امام اور دنیا کے چراغ ہیں

وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ

اور تابعین (صحابہ کے پیروکار) اور تبع تابعین (پیروکاروں کے پیروکار) سے اچھی طرح راضی

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

ہو قیامت کے دن تک اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

جمعہ کو یہاں تک پڑھیں

اِبتِدَآءُ الثُّلُثِ الثَّالِثِ

تیسرے تہائی کی ابتداء

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ

اے اللہ! روحوں اور بوسیدہ جسموں کے مالک!

اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اپنے جسموں کی طرف لوٹنے والی روحوں کی اطاعت کے طفیل

وَ بِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَ

اور اس کی رگوں سے ملے ہوئے جسموں کی اطاعت کے طفیل اور

بِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ

ان میں نافذ ہونے والے تیرے کلمات کے طفیل اور ان سے تیرا حق لینے کے طفیل

وَ الْخَلَآئِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَآئِكَ

اس حال میں کہ تمام مخلوق تیری بارگاہ میں تیرے فیصلہ کے حکم کی منتظر ہوگی

وَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَ يَخَافُوْنَ عِقَابَكَ اَنْ تَجْعَلَ

اور تیری رحمت کی امیدوار ہوگی اور تیرے عذاب سے خوف زدہ ہوگی کہ تو

النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَ ذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ عَلٰى

میری آنکھوں میں نور عطا فرما اور میری زبان پر رات و دن (ہر وقت) اپنا ذکر جاری فرما

لِسَانِيْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور مجھے نیک عمل عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیج جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر

اِبْرَاهِيْمَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

برکت نازل فرمائی۔ اے اللہ! اپنی درودیں اور اپنی برکتیں

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر نازل فرما جیسے

جَعَلْتَهَا عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

نازل فرمائی بے شک تو سراہا ہوا بزرگ ہے۔ اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا

سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ

ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ صَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

اپنے خاص بندے اور اپنے خاص رسول پر درود بھیج اور مؤمن مردوں

وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ○

اور مؤمنہ عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمہ عورتوں پر رحمت بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ عَدَدَ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی اولاد پر ان چیزوں کی تعداد میں درود

مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ اَحْصَاہُ كِتَابُكَ وَ شَھِدَتْ

بھیج جن کو تیرے علم نے احاطہ کیا اور جن کا تیری کتاب نے احاطہ کیا اور جن کی

بِهٖ مَلَآئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ

تیرے فرشتوں نے گواہی دی ایسا دائمی درود جو اللہ کی ہمیشگی کے ساتھ

اللّٰہِ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ

ہمیشہ رہے۔ اے اللہ! بے شک تجھ سے تیرے ان مقدس ناموں کے وسیلہ سے سوال کرتا

مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

ہوں ان میں سے جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا اور ان مقدس ناموں کے وسیلہ

سَمَّیْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ

سے جن کو تو نے اپنی ذات کے لئے مقرر کیا ان میں سے جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں

اَعْلَمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

نہیں جانتا کہ تو ہمارے سردار اپنے خاص بندے اور

نَبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اپنے خاص نبی اور اپنے خاص رسول محمد ﷺ پر ان مخلوق کی تعداد میں درود بھیج

تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِیَّةً وَّ الْاَرْضُ مَدْحِیَّةً وَّ

جن کو تو نے آسمان بنانے اور زمین بچھانے اور

الْجِبَالُ مُرْسِیَّةً وَّ الْعُیُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ الْاَنْهَارُ

پہاڑوں کے مضبوط ہونے اور چشموں کے اُبلنے اور نہریں جاری

مُنْهَمِرَةً وَّ الشَّمْسُ مُشْرِقَةً وَّ الْقَمَرُ مُضِیْٓـًٔا وَّ

ہونے اور سورج چمکنے اور چاند روشن ہونے اور

الْكَوَاكِبُ مُسْتَنِیْرَةً وَّ الْبِحَارُ مُجْرِیَّةً وَّ الْاَشْجَارُ

ستارے منور ہونے اور دریاؤں کے جاری ہونے اور درختوں کے پھل لانے سے پہلے

مُثْمِرَةً ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

پیدا فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے علم کی تعداد میں

عِلْمِكَ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ○

درود بھیج اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے حلم (بردباری) کی تعداد میں درود بھیج۔

وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ کَلِمَاتِكَ وَ صَلِّ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے کلمات کی تعداد میں درود بھیج اور ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَ صَلِّ عَلٰی

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی نعمتوں کی تعداد میں درود بھیج اور ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے فضل کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر اپنی بخشش وعطا کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے

عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

آسمانوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی زمینوں کی تعداد

اَرْضِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے فرشتوں کی تعداد

خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ ○ وَصَلِّ

میں درود بھیج جن کو تو نے اپنے ساتوں آسمانوں میں پیدا فرمایا۔ اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْٓ اَرْضِكَ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ان جنوں اور انسانوں کی تعداد میں درود بھیج جن کو تو نے اپنی

مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ غَيْرِهِمَا مِنَ الْوَحْشِ وَ

زمین میں پیدا فرمایا اور ان کے علاوہ جنگلی جانوروں اور

الطَّيْرِ وَ غَيْرِهِمَا وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

پرندوں وغیرہما کی تعداد میں درود بھیج اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ان چیزوں کی تعداد میں

مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ عِلْمِ غَيْبِكَ وَ مَا يَجْرِيْ

درود بھیج جن کے متعلق تیرے علم غیب کا قلم جاری ہوا اور جن کے متعلق

بِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قیامت کے دن تک جاری ہوگا اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قطروں اور بارشوں کی تعداد میں درود بھیج اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ان لوگوں کی تعداد میں

عَدَدَ مَنْ يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ

درود بھیج جو تیری تعریف اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیرا کلمہ پڑھتے ہیں اور تیری بزرگی بیان

وَيَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کرتے ہیں اور گواہی دیتے ہیں کہ تو ہی حقیقی معبود ہے اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ وَمَلَآئِكَتُكَ○ وَصَلِّ

اتنی تعداد میں درود بھیج جتنا تو نے اور تیرے فرشتوں نے ان پر درود بھیجا اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنی ان مخلوق کی تعداد میں درود بھیج جنہوں نے ان پر

خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ

درود بھیجا اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنی ان مخلوق کی تعداد میں درود بھیج

يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جنہوں نے ان پر درود نہیں بھیجا۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِبَالِ وَ الرِّمَالِ وَ الْحَصٰى○ وَصَلِّ

محمد ﷺ پر پہاڑوں اور ریتوں اور کنکریوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَ اَوْرَاقِهَا وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درختوں اور اس کے پتوں اور ڈھیلوں اور اس کے

الْمَدَرِ وَ اَثْقَالِهَا○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وزن کے برابر درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّ مَا تَخْلُقُ فِيْهَا وَ مَا يَمُوْتُ

تمام سالوں اور ان میں جو تو پیدا فرمائے اور ان میں جو مر جائیں سب کی تعداد میں

فِيْهَا۝ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ

درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اس مخلوق کی تعداد میں درود بھیج جسے

كُلَّ يَوْمٍ وَّ مَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۝

تو روزانہ پیدا فرمائے اور جو روزانہ مریں قیامت کے دن تک۔

اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر آسمان و زمین کے درمیان

الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا تُمْطِرُ

جاری ہونے والے بادلوں اور برسنے والے پانیوں کی تعداد میں

مِنَ الْمِيَاهِ۝ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ

ان ہواؤں کی تعداد میں درود بھیج جو زمین کے مشارق و مغارب اور

مَغَارِبِهَا وَجَوْفِهَا وَ قِبْلَتِهَا۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس کے درمیان اور اس کے قبلہ میں فرمانبردار ہیں۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آسمان کے ستاروں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان مچھلیوں اور چوپایوں اور پانیوں اور ریتوں

الدَّوَآبِّ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ ○ وَصَلِّ

وغیرہا کی تعداد میں درود بھیج جن کو تو نے اپنے سمندروں میں پیدا فرمایا۔ اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰى ○ وَصَلِّ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پودوں اور کنکریوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر چیونٹیوں کی تعداد میں درود بھیج اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر میٹھے پانیوں کی مقدار میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نمکین پانیوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○ وَ صَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی ان نعمتوں کی تعداد میں درود بھیج جو تیری تمام مخلوق پر ہیں۔ اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَ عَذَابِكَ عَلٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنے غضب و عذاب کی تعداد میں درود بھیج جو

مَنْ كَفَرَ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

ان لوگوں پر واقع ہوا جنہوں نے ہمارے سردار محمد ﷺ کا انکار کیا۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا

اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اس تعداد میں درود بھیج جب تک دنیا و آخرت

وَ الْاٰخِرَةُ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

قائم رہیں۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اس تعداد میں درود بھیج

دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِي الْجَنَّةِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جب تک مخلوق جنت میں رہے۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِي النَّارِ ○ وَصَلِّ

محمد ﷺ پر اس تعداد میں درود بھیج جب تک مخلوق جہنم میں رہے۔ اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا تُحِبُّهٗ وَ تَرْضَاهُ ○

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اتنی رحمتیں بھیج جس قدر تو انہیں محبوب اور پسند رکھتا ہے۔

وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اتنی رحمتیں بھیج جس قدر وہ تجھ سے محبت کرتے ہیں اور

يَرْضَاكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ

تجھ سے راضی رہتے ہیں۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ درود بھیج

وَ اَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَ اَعْطِهِ

اور انہیں اپنی بارگاہ میں قریب ترین مرتبہ پر فائز فرما اور انہیں

الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الشَّفَاعَةَ وَ الدَّرَجَةَ

مقام وسیلہ اور فضیلت اور شفاعت اور بلند رتبہ

الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ

اور مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا بے شک تو

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ

وعدہ خلاف نہیں فرماتا۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ تو

مَالِكِیْ وَ سَيِّدِیْ وَ مَوْلَایَ وَ ثِقَتِیْ وَ رَجَآئِیْ

میرا مالک اور میرا آقا اور میرا مولا اور میرا اعتماد اور میری امید

اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْبَلَدِ الْحَرَامِ

ہے تجھ سے عزت والے مہینے اور عزت والے شہر (مکہ مکرمہ)

وَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ قَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور مشعر حرام (مزدلفہ کا پہاڑ) اور تیرے نبی ﷺ کی قبر کے وسیلہ سے

اَنْ تَہَبَ لِیْ مِنَ الْخَیْرِ مَا لَایَعْلَمُ عِلْمَہٗ اِلَّآ

سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے وہ بھلائی عطا فرما جسے تیرے علاوہ کوئی نہیں جانتا

اَنْتَ وَتَصْرِفَ عَنِّیْ مِنَ السُّوْٓءِ مَا لَایَعْلَمُ عِلْمَہٗ

اور مجھ سے وہ برائی دور فرما جسے تیرے علاوہ کوئی

اِلَّآ اَنْتَ ○ اَللّٰھُمَّ یَامَنْ وَّھَبَ لِسَیِّدِنَآ اٰدَمَ

نہیں جانتا۔ اے اللہ! اے وہ ذات جس نے سیدنا آدم علیہ السلام کو

سَیِّدَنَا شِیْثَ ○ وَ لِسَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ سَیِّدَنَآ

سیدنا شیث علیہ السلام عطا فرمایا۔ اور سیدنا ابراہیم کو سیدنا اسماعیل

اِسْمَاعِیْلَ وَ سَیِّدَنَآ اِسْحَاقَ ○ وَ رَدَّ سَیِّدَنَا

اور سیدنا اسحاق علیہم السلام عطا فرمائے۔ اور سیدنا یوسف علیہ السلام

یُوْسُفَ عَلٰی سَیِّدِنَا یَعْقُوْبَ وَ یَا مَنْ کَشَفَ

کو سیدنا یعقوب علیہ السلام کے پاس لوٹایا اور اے وہ ذات جس نے سیدنا ایوب علیہ السلام

الْبَلَآءَ عَنْ سَیِّدِنَآ اَیُّوْبَ ○ وَیَا مَنْ رَدَّ سَیِّدَنَا

کی آزمائش دور کی۔ اور اے وہ ذات جس نے سیدنا موسیٰ علیہ السلام

مُوْسٰی اِلٰٓی اُمِّہٖ وَ یَا زَآئِدَ سَیِّدِنَا الْخَضِرِ فِیْ

کو ان کی والدہ کے پاس لوٹایا اور جس نے سیدنا خضر علیہ السلام کے علم میں

عِلْمِهٖ ○ وَ يَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ سَيِّدَنَا

اضافہ فرمایا۔ اور جس نے سیدنا داؤد علیہ السلام کو سیدنا سلیمان علیہ السلام

سُلَيْمَانَ وَلِسَيِّدِنَا زَكَرِيَّا سَيِّدَنَا يَحْيٰى وَلِسَيِّدَتِنَا

عطا فرمایا اور سیدنا زکریا علیہ السلام کو سیدنا یحییٰ علیہ السلام اور سیدہ مریم

مَرْيَمَ سَيِّدَنَا عِيسٰى وَ يَا حَافِظَ ابْنَةِ سَيِّدِنَا

کو سیدنا عیسیٰ علیہ السلام عطا فرمایا اور اے سیدنا شعیب علیہ السلام کی صاحبزادی کے حفاظت

شُعَيْبٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

فرمانے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور

عَلٰى جَمِيعِ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَيَا مَنْ وَّهَبَ

تمام نبیوں اور رسولوں پر درود بھیج اور اے وہ ذات

لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ

جس نے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شفاعت

وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ تَسْتُرَ

اور بلند رتبہ عطا فرمایا کہ تو میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے

لِيْ عُيُوْبِيْ كُلَّهَا وَ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ وَ تُوْجِبَ لِيْ

تمام عیبوں کو چھپا لے اور مجھے دوزخ کی آگ سے پناہ دے اور تو میرے لئے

رِضْوَانَكَ وَ اَمَانَكَ وَ غُفْرَانَكَ وَ اِحْسَانَكَ وَ

اپنی رضا اور اپنی امان اور اپنی بخشش اور اپنا احسان لازم فرما اور

تُمَتِّعَنِیْ فِیْ جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

مجھے اپنی جنت میں ان حضرات کے ساتھ نفع عطا فرما جن پر تو نے انعام فرمایا

مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ

یعنی نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور

الصّٰلِحِیْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ وَ صَلَّی

نیکوں کے ساتھ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اور

اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ مَآ اَزْعَجَتِ

اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر درود بھیجے جب تک ہوائیں

الرِّیَاحُ سَحَابًا رُّ كَامًا وَّ ذَاقَ كُلُّ ذِیْ رُوْحٍ حِمَامًا

گھیرے بادل اُٹھائیں اور ہر جاندار موت کا مزہ چکھے

وَّ اَوْصِلِ السَّلَامَ لِاَهْلِ السَّلَامِ فِیْ دَارِ

اور جنت میں سلامتی کے مستحق کو سلام پہنچا

السَّلَامِ تَحِیَّةً وَّ سَلَامًا ○ اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِیْ لِمَا

تحیت اور سلامتی کے تحفہ کے طور پر۔ اے اللہ! مجھے خاص فرما اس کام کے لئے

خَلَقْتَنِیْ لَهٗ وَ لَا تَشْغَلْنِیْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِیْ بِهٖ وَ

جس کے لئے تو نے مجھے پیدا فرمایا اور اس چیز میں مجھے مشغول نہ فرما جس کا تو نے میرے

لَا تَحْرِمْنِیْ وَ اَنَآ اَسْئَلُكَ وَ لَا تُعَذِّبْنِیْ وَ اَنَآ

لئے ذمہ لیا اور مجھے محروم نہ فرما جب میں تجھ سے سوال کروں اور تو مجھے عذاب نہ دے جب میں

اَسْتَغْفِرُكَ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

تجھ سے معافی مانگوں (تین بار)۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَ سَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ وَ

اور ان کی اولاد پر درود اور سلام بھیج۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور

اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِحَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی عِنْدَكَ یَا

میں تیری بارگاہ میں تیرے برگزیدہ حبیب کے وسیلہ سے متوجہ ہوتا ہوں

حَبِیْبَنَا یَا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰی

اے ہمارے محبوب! اے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! بے شک ہم آپ کو آپ کے رب کی بارگاہ

رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَی الْعَظِیْمِ یَانِعْمَ

میں وسیلہ بناتے ہیں لہٰذا آپ ہمارے لئے عظیم مولیٰ کی بارگاہ میں شفاعت فرمائیے اے

الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ ○ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیْنَا بِجَاهِهٖ

بہت ہی اچھے پاکیزہ رسول!۔ اے اللہ! اپنی بارگاہ میں ان رتبہ کے وسیلہ سے ہمارے حق میں

عِنۡدَكَ (ثَلٰثًا) وَاجۡعَلۡنَا مِنۡ خَيۡرِ الۡمُصَلِّيۡنَ وَ

ان کی شفاعت قبول فرما (تین بار) اور ہمیں آپ پر بہتر درود اور

الۡمُسَلِّمِيۡنَ عَلَيۡهِ ○ وَمِنۡ خَيۡرِ الۡمُقَرَّبِيۡنَ مِنۡهُ

سلام بھیجنے والوں اور ان کے بہتر مقربین

وَالۡوَارِدِيۡنَ عَلَيۡهِ وَمِنۡ اَخۡيَارِ الۡمُحِبِّيۡنَ فِيۡهِ

اور ان کی بارگاہ میں حاضر ہونے والوں اور ان سے بہتر محبت کرنے والوں

وَالۡمَحۡبُوۡبِيۡنَ لَدَيۡهِ ○ وَفَرِّحۡنَا بِهٖ فِيۡ عَرَصَاتِ

اور ان کی بارگاہ کے محبوبوں میں سے بنا دے۔ اور ہمیں ان کے وسیلہ سے قیامت کے میدانوں

الۡقِيٰمَةِ ○ وَاجۡعَلۡهُ لَنَا دَلِيۡلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيۡمِ

میں خوش فرما۔ اور انہیں ہمارے لئے جنت نعیم کی طرف

بِلَا مَئُوۡنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الۡحِسَابِ

بغیر کسی محنت و مشقت اور بغیر حساب گُریدے راہنما بنا

وَاجۡعَلۡهُ مُقۡبِلًا عَلَيۡنَا ○ وَلَا تَجۡعَلۡهُ غَاضِبًا

اور انہیں ہم پر توجہ فرمانے والا بنا۔ اور انہیں ہم پر ناراض ہونے والا

عَلَيۡنَا ○ وَاغۡفِرۡ لَنَا وَلِوَالِدَيۡنَا وَلِجَمِيۡعِ

نہ بنا اور (اے اللہ!) ہمیں اور ہمارے والدین اور تمام

الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ وَاٰخِرُ

زندہ اور مردہ مسلمانوں کو بخش دے اور ہماری آخری دعا یہ ہے

دَعْوَانَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

کہ تمام خوبیاں اللہ کے لئے جو ساری دنیا کا پالنے والا ہے۔

اِبْتِدَآءُ الرُّبْعِ الرَّابِعِ

چوتھے چوتھائی کی ابتداء

فَاَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے آپ زندہ! اے سب کو قائم

يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

رکھنے والے! اے بزرگی اور عزت والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ

میں (اپنی جان پر) ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت

كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَ جَلَالِكَ وَ بَهَآئِكَ وَ

اور تیری بزرگی اور تیرے نور اور تیری قدرت اور تیری بادشاہت

قُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ

کے وسیلہ سے جن کو تیری کرسی نے اُٹھایا اور تیرے ان پوشیدہ،

الْمَكْنُوْنَةِ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِيْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَآ اَحَدٌ
پاک ناموں کے وسیلہ سے جن پر تیری مخلوق سے کوئی بھی

مِّنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ
آگاہ نہیں اور اس نام پاک کے وسیلہ سے جس کو تو نے رات پر رکھا

فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ
تو وہ تاریک ہوگئی اور دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا اور آسمانوں پر رکھا

فَاسْتَقَلَّتْ ○ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ○ وَعَلَى
تو وہ مضبوط و استوار ہو گئے اور زمین پر رکھا تو وہ ٹھہر گئی اور دریاؤں پر

الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ ○ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ ○
رکھا تو وہ جاری ہوگئے اور چشموں پر رکھا تو وہ اُبل پڑے

وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ○ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ
اور بادل پر رکھا تو وہ برسنے لگا۔ اور میں تجھ سے

الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ
سیدنا جبرئیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ناموں

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا
اور سیدنا اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ناموں

اِسۡرَافِيۡلَ عَلَيۡهِ السَّلَامُ ۝ وَعَلٰى جَمِيۡعِ الۡمَلٰٓئِكَةِ

اور تمام فرشتوں کی پیشانی پر لکھے ہوئے ناموں کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں

وَ اَسۡئَلُكَ بِالۡاَسۡمَآءِ الۡمَكۡتُوۡبَةِ حَوۡلَ الۡعَرۡشِ

اور میں تجھ سے عرش کے گرد لکھے ہوئے ناموں کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں

وَبِالۡاَسۡمَآءِ الۡمَكۡتُوۡبَةِ حَوۡلَ الۡكُرۡسِيِّ ۝ وَاَسۡئَلُكَ

اور کرسی کے گرد لکھے ہوئے ناموں کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے

بِاسۡمِكَ الۡعَظِيۡمِ الۡاَعۡظَمِ الَّذِيۡ سَمَّيۡتَ بِهٖ

تیرے اس مقدس نام کے طفیل سوال کرتا ہوں جس کو تونے اپنی ذات کے لئے

نَفۡسَكَ وَاَسۡئَلُكَ بِحَقِّ اَسۡمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمۡتُ

مقرر فرمایا اور میں تجھ سے تیرے ان ناموں کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جنہیں میں جانتا ہوں

مِنۡهَا وَ مَا لَمۡ اَعۡلَمۡ ۝ وَاَسۡئَلُكَ بِالۡاَسۡمَآءِ الَّتِيۡ

اور جنہیں میں نہیں جانتا۔ اور میں تجھ سے ان ناموں کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ اٰدَمُ عَلَيۡهِ السَّلَامُ ۝ وَ

جن سے سیدنا آدم علیہ السلام نے تجھے پکارا۔ اور

بِالۡاَسۡمَآءِ الَّتِيۡ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوۡحٌ عَلَيۡهِ

ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا نوح علیہ السلام نے پکارا۔

السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا

صَالِحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

صالح علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے

بِهَا سَیِّدُنَا یَعْقُوبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

جن سے تجھے سیدنا یعقوب علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوسُفُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

کے طفیل جن سے تجھے سیدنا یوسف علیہ السلام نے پکارا۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْنُسُ عَلَیْهِ

اور ان ناموں کے صدقے جن سے تجھے سیدنا یونس علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا

مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

موسیٰ علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے

بِهَا سَیِّدُنَا هَارُوْنُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

سیدنا ہارون علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝

وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا شعیب علیہ السلام نے پکارا۔

وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ اِبْرَاهِيْمُ

اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا ابراہیم علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے

سَيِّدُنَآ اِسْمَاعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَ بِالْاَسْمَآءِ

سیدنا اسماعیل علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝

جن سے تجھے سیدنا داوٗد علیہ السلام نے پکارا۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا سلیمان علیہ السلام

السَّلَامُ ۝ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا

زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

زکریا علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے

بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ

سیدنا یحییٰ علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے سیدنا یوشع علیہ السلام نے پکارا۔

وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْخَضِرُ عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے صدقے جن سے تجھے سیدنا خضر علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا

اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

الیاس علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے

بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ

سیدنا یسع علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَيْهِ

جن سے تجھے سیدنا ذو الکفل علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے سیدنا

عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

عیسیٰ علیہ السلام نے تجھے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّكَ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارا جو تیرے خاص نبی

وَ رَسُوْلُكَ وَ حَبِيْبُكَ وَ صَفِيُّكَ يَا مَنْ قَالَ وَ

اور تیرے خاص رسول اور تیرے محبوب اور تیرے چنے ہوئے ہیں۔اے وہ ذات جس نے

قَوْلُهُ الْحَقُّ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَ مَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَ لَا

فرمایا اور اس کا فرمان حق ہے اور اللہ نے تمہیں اور تمہارے اعمال کو پیدا فرمایا اور

يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَّ لَا فِعْلٌ وَّ

اس کے کسی بندے سے کوئی قول اور کوئی کام اور کوئی حرکت اور کوئی سکون

لَا حَرَكَةٌ وَّ لَا سُكُوْنٌ اِلَّا وَ قَدْ سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ وَ

واقع نہیں ہوتا مگر وہ اس کے علم اور فیصلے اور اس کی قدرت میں پہلے سے ہوتا ہے

قَضَآئِهٖ وَ قَدَرِهٖ كَيْفَ يَكُوْنُ كَمَآ اَلْهَمْتَنِيْ وَ

کہ وہ کیسے ہوگا (اس کام کے ہونے سے پہلے ہی اللہ کو علم ہے) جیسے تو نے مجھے القاء فرمایا اور

قَضَيْتَ لِيْ بِجَمْعِ[1] هٰذَا الْكِتَابِ وَ يَسَّرْتَ عَلَيَّ

میرے لئے اس کتاب (دلائل الخیرات) کے جمع کرنے (پڑھنے) کا فیصلہ فرمایا اور اس میں

[1] قاری بِجَمْعِ کی جگہ بِقِرَاءَةِ پڑھے

فِيهِ الطَّرِيقَ وَالْاَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنْ قَلْبِيْ فِيْ

تو نے میرے لئے راستہ اور اسباب آسان فرمایا اور تو نے میرے دل سے

هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الشَّكَّ وَالْاِرْتِيَابَ وَغَلَّبْتَ

ان نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بارے میں شک وشبہ کو دور فرمایا اور تو نے میرے دل میں

حُبَّهٗ عِنْدِيْ عَلٰى حُبِّ جَمِيْعِ الْاَقْرِبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ

ان کی محبت کو تمام رشتہ داروں اور دوستوں کی محبت پر غالب (زیادہ) فرمایا

اَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَ كُلَّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! کہ تو مجھے اور حضور سے

مَنْ اَحَبَّهٗ وَ اتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَ مُرَافَقَتَهٗ يَوْمَ

تمام محبت کرنے والوں اور ان کے پیروکاروں کو حساب (قیامت) کے دن

الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ وَّ لَا عَذَابٍ وَّ لَا

حضور کی شفاعت اور ان کی رفاقت عطا فرما بغیر حساب کر دے اور بغیر عذاب اور بغیر زجر و

تَوْبِيْخٍ وَّ لَا عِتَابٍ وَّ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ تَسْتُرَ

توبیخ اور بغیر عتاب (ڈانٹ ڈپٹ) کے اور یہ کہ تو میرے گناہوں کو بخش دے اور تو میرے

عُيُوْبِيْ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ وَ اَنْ تُنَعِّمَنِيْ بِالنَّظَرِ

عیبوں کو چھپالے اے بہت دینے والے! اے بہت بخشنے والے! اور یہ کہ تو مجھے

إِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ الْأَحْبَابِ يَوْمَ
زیادتی اور ثواب کے دن تمام دوستوں میں اپنی ذاتِ کریم کے دیدار

الْمَزِيْدِ وَ الثَّوَابِ ○ وَ اَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّيْ عَمَلِيْ وَ
کی نعمت عطا فرما۔ اور یہ کہ تو مجھ سے میرا عمل قبول فرما اور

اَنْ تَعْفُوَ عَمَّآ اَحَاطَ عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِيْٓـَٔتِيْ وَ
یہ کہ تو میری اس خطا اور میری بھول اور میری لغزش کو معاف فرما جس کو

نِسْيَانِيْ وَ زَلَلِيْ وَ اَنْ تُبَلِّغَنِيْ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَ
تیرے علم نے احاطہ کیا اور یہ کہ تو مجھے حضور کے روضۂ انور کی زیارت اور ان کی اور ان کے

التَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ وَ عَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ اَمَلِيْ
دونوں ساتھیوں کی بارگاہ میں سلام پیش کرنے کی سعادت عطا فرما جو میری انتہائی آرزو ہے

بِمَنِّكَ وَ فَضْلِكَ وَ جُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ يَا رَءُوْفُ يَا
اپنے احسان اور اپنے فضل اور اپنی نوازش اور اپنے کرم سے اے مہربان! اے

رَحِيْمُ يَا وَلِيُّ ○ وَ اَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ وَ عَنْ كُلِّ مَنْ
رحمت والے! اے کام بنانے والے!۔ اور تو انہیں میری طرف سے اور ان پر تمام ایمان لانے

اٰمَنَ بِهٖ وَ اتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ
والوں کی طرف سے اور جو ان کے پیروکار ہوئے یعنی تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں

الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ

ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو فوت ہو چکے ہیں ان سب کی طرف سے ایسی افضل ترین اور کامل

مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ

ترین جزا عطا فرما جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا فرمائی اے قوت والے! اے غالب!

يَا عَلِيُّ[1] وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَآ اَقْسَمْتُ بِهٖ

اے برتر! اور اے اللہ! میں تجھ سے ان چیزوں کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جن کی میں نے

عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ

تیری بارگاہ میں قسم دی کہ تو ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ

محمد ﷺ کی اولاد پر ان مخلوق کی تعداد میں درود بھیج جن کو تو نے

السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّ الْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّ الْجِبَالُ

آسمان کے بننے اور زمین کو بچھنے اور پہاڑوں کے بلند

عُلْوِيَّةً وَّ الْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ الْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّ

ہونے اور چشموں کے جاری ہونے اور سمندروں کے تابعدار ہونے اور

الْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّ الشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّ الْقَمَرُ

نہروں کے بہنے اور سورج کے چمکنے اور چاند کے

[1] اتوار کو یہاں سے شروع کریں

مُضِيْئًا وَّ النَّجْمُ مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ

روشن ہونے اور ستاروں کے منور ہونے سے پہلے پیدا فرمایا اور اس وقت تیری ذات کہاں تھی

تَكُوْنُ اِلَّآ اَنْتَ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ

تیرے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا اور یہ کہ تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر اپنے کلام

كَلَامِكَ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ

کی تعداد میں درود بھیجے اور یہ کہ تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر قرآن کریم کی آیتوں

الْقُرْاٰنِ وَ حُرُوْفِهٖ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ

اور اس کے حروف کی تعداد میں درود بھیجے اور یہ کہ تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى

ان لوگوں کی تعداد میں درود بھیجے جو آپ پر درود بھیجتے ہیں اور یہ کہ تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ

اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

کی اولاد پر ان لوگوں کی تعداد میں درود بھیجے جو آپ پر درود نہیں بھیجتے اور یہ کہ تو آپ ﷺ پر اور

وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ مِلْأَ اَرْضِكَ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى

آپ ﷺ کی اولاد پر اپنی زمین بھر درود بھیجے اور یہ کہ تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

اٰلِهٖ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْٓ اُمِّ الْكِتَابِ وَ

ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیجے جن کے متعلق لوح محفوظ میں قلم جاری ہوا اور

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ

یہ کہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر اس مخلوق کی تعداد میں درود بھیجے جس کو تو نے

سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ

اپنے ساتوں آسمانوں میں پیدا فرمایا اور تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر

مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

ان مخلوق کی تعداد میں درود بھیجے جن کو تو ساتوں آسمانوں میں قیامت کے دن تک پیدا

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ

فرمائے گا روزانہ ہزار مرتبہ اور تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر بارش کے

اسماء اللہ

قَطْرِ الْمَطَرِ وَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَآئِكَ

قطروں اور ان تمام قطروں کی تعداد میں درود بھیجے جو تیرے آسمان سے

اِلٰٓى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

تیری زمین کی طرف برسیں جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔

ہفتہ کو یہاں تک پڑھیں

اَلۡحِزۡبُ السَّابِعُ فِیۡ یَوۡمِ الۡاَحَدِ

ساتواں حزب (وظیفہ) اتوار کے دن

وَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلَیۡهِ وَ عَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنۡ سَبَّحَكَ وَ

اور تیرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر ان لوگوں کی تعداد میں درود بھیجنا جنہوں نے

قَدَّسَكَ وَ سَجَدَ لَكَ وَ عَظَّمَكَ مِنۡ یَّوۡمِ خَلَقۡتَ

تیری تسبیح کی اور تیری پاکی بیان کی اور تجھے سجدہ کیا اور تیری عظمت بیان کی جس دن سے

الدُّنۡیَآ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ فِیۡ كُلِّ یَوۡمٍ اَلۡفَ مَرَّةٍ

تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔

وَّ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلَیۡهِ وَ عَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ

اور تیرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر ان تمام سالوں کی تعداد میں درود بھیجنا

خَلَقۡتَهُمۡ فِیۡهَا مِنۡ یَّوۡمِ خَلَقۡتَ الدُّنۡیَآ اِلٰی یَوۡمِ

جن میں تو نے انہیں پیدا فرمایا جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی

الۡقِیٰمَةِ فِیۡ كُلِّ یَوۡمٍ اَلۡفَ مَرَّةٍ وَّ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلَیۡهِ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ اور تیرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

وَ عَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ السَّحَابِ الۡجَارِیَةِ وَ اَنۡ تُصَلِّیَ

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر چلنے والے بادل کی تعداد میں درود بھیجنا اور تیرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ

پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر چلنے والی ہواؤں کی تعداد میں درود بھیجنا جس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ

مَرَّةٍ وَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا هَبَّتِ

اور یہ کہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیج

الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ

جن پر ہوائیں چلیں اور ہواؤں نے شاخوں اور درختوں

وَ اَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَ الْاَزْهَارِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰى

اور پھلوں کے پتوں اور کلیوں کو جتنی حرکت دی اور اس مخلوق کی تعداد میں جو تو نے

قَرَارِ اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

اپنی روئے زمین پر اور اپنے آسمانوں کے درمیان پیدا فرمائیں جس دن سے

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ

وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ

اور یہ کہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر اپنے سمندروں کی موجوں کی تعداد میں

مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ
درود بھیج جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّ اَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ
روزانہ ہزار مرتبہ اور تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

الرَّمْلِ وَ الْحَصٰى وَ كُلِّ حَجَرٍ وَّ مَدَرٍ خَلَقْتَهٗ فِىْ
ریتوں اور کنکریوں اور تمام پتھروں اور ڈھیلوں کی تعداد میں درود بھیج جنہیں تو نے

مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَ جِبَالِهَا
زمین کے مشارق و مغارب اور زمین کے نرم حصوں اور پہاڑوں

وَ اَوْدِيَتِهَا مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ
اور زمین کی وادیوں میں پیدا فرمایا جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی

الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَّ اَنْ تُصَلِّىَ
قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔ اور تو آپ ﷺ پر

عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ فِىْ قِبْلَتِهَا
اور آپ ﷺ کی اولاد پر زمین کے پودوں کی تعداد میں درود بھیج جو زمین کے قبلہ

وَ جَوْفِهَا وَ شَرْقِهَا وَ غَرْبِهَا وَ سَهْلِهَا وَ جِبَالِهَا
اور اس کے پیٹ اور اس کے مشارق و مغارب اور اس کے نرم اور اس کے پہاڑوں میں ہیں

مِنْ شَجَرٍ وَّ ثَمَرٍ وَّ اَوْرَاقٍ وَّ زَرْعٍ وَّ جَمِيْعِ مَآ

یعنی درخت اور پھل اور پتوں اور کھیت اور ان تمام پودوں میں جن کو زمین

اَخْرَجَتْ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا

نے نکالا اور زمین کی برکتوں اور اس کے پودوں کی تعداد میں جو زمین سے نکلیں

مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

اس دن سے کہ تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّ اَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ

روزانہ ہزار مرتبہ اور تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اس مخلوق

مَا خَلَقْتَ مِنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ وَ الشَّيَاطِيْنِ وَ

کی تعداد میں درود بھیج جو تو نے انسانوں اور جنوں اور شیطانوں سے پیدا فرمائیں اور

مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

ان سے جو تو قیامت کے دن تک پیدا فرمائے گا روزانہ

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَّ اَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ

ہزار مرتبہ (درود بھیج)۔ اور تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر

عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِىْٓ اَبْدَانِهِمْ وَ وُجُوْهِهِمْ وَ عَلٰى

ہر بال کی تعداد میں درود بھیج جو ان مخلوقات کے جسموں اور چہروں میں

رُءُوْسِهِمْ مُّنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اوران کے سروں پر ہیں جس دن سے تونے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى

روزانہ ہزار مرتبہ اور تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَ اَلْفَاظِهِمْ وَ اَلْحَاظِهِمْ

ان مخلوقات کی سانسوں اوران کے لفظوں اوران کے دیکھنے کی تعداد میں درود بھیج

مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک روزانہ

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

ہزار مرتبہ اور تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ الْاِنْسِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

جنوں کی پروازوں اورانسانوں کی حرکتوں کی تعداد میں درود بھیج جس دن سے تو نے

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ

وَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ

اورتو درود بھیجے آپ ﷺ پراور آپ ﷺ کی اولاد پران تمام چوپایوں کی تعداد میں

خَلَقْتَهَا عَلٰٓى اَرْضِكَ صَغِيْرَةً وَّ كَبِيْرَةً فِيْ مَشَارِقِ

جنہیں تو نے اپنی زمین پر چھوٹا اور بڑا پیدا فرمایا زمین کے

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عُلِمَ وَمِمَّا لَا يُعْلَمُ عِلْمَهٗٓ

مشارق ومغارب میں خواہ اسے جانا گیا ہو اور خواہ اس کا علم تیرے سوا

اِلَّآ اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

کسی کو نہ ہو جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَّ اَنْ تُصَلِّيَ

دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔ اور تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ

عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ عَدَدَ مَنْ

کی اولاد پر ان لوگوں کی تعداد میں درود بھیج جنہوں نے ان پر درود بھیجا اور ان لوگوں کی تعداد

لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ

میں جنہوں نے ان پر درود نہیں بھیجا اور ان لوگوں کی تعداد میں جو درود بھیجتے ہیں

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَّاَنْ تُصَلِّيَ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔ اور تو آپ ﷺ پر

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ

اور آپ ﷺ کی اولاد پر زندوں اور مردوں کی تعداد میں اور ان مچھلیوں اور پرندوں اور

مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ وَّ طَيْرٍ وَّ نَمْلٍ وَّ نَحْلٍ وَّ

چیونٹیوں اور شہد کی مکھیوں اور کیڑوں مکوڑوں کی تعداد میں درود بھیج جن کو تو نے

حَشَرَاتٍ ○ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ فِي اللَّيْلِ

پیدا فرمایا۔ اور تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر رات میں درود بھیج

اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

جب وہ چھا جائے اور دن میں جب وہ روشن ہو جائے۔ اور تو درود بھیج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ○ وَ اَنْ تُصَلِّيَ

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر دنیا و آخرت میں۔ اور تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا اِلٰٓى

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر اس وقت سے درود بھیج جب وہ جھولے میں بچے تھے یہاں تک کہ

اَنْ صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ عَدْلًا

وہ پختہ عمر (نوجوان) راہنما ہو گئے تو تو نے انہیں اپنے پاس بلا لیا اس حال میں کہ وہ انصاف

مَّرْضِيًّا لِّتَبْعَثَهٗ شَفِيْعًا حَفِيًّا وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

والے پسندیدہ تھے تا کہ تو انہیں شفاعت کرنے والا مہربان اُٹھائے اور تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر اپنی مخلوق اور اپنی ذات کی خوشنودی اور اپنے عرش

عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَاَنۡ تُعۡطِيَهُ الۡوَسِيۡلَةَ

کے وزن اور اپنے کلمات کی سیاہی کی تعداد میں درود بھیج اور تو انہیں مقام وسیلہ

وَ الۡفَضِيۡلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيۡعَةَ وَ الۡحَوۡضَ

اور فضیلت اور بلند درجہ اور وارد ہونے (سیراب کرنے) والا

الۡمَوۡرُوۡدَ وَ الۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ وَ الۡعِزَّ الۡمَمۡدُوۡدَ

حوض اور مقام محمود اور ہمیشگی کی عزت عطا فرما

وَ اَنۡ تُعَظِّمَ بُرۡهَانَهٗ وَ اَنۡ تُشَرِّفَ بُنۡيَانَهٗ وَ اَنۡ

اور تو ان کی دلیل کو عظمت عطا فرما اور ان کی بنیاد کو بزرگی عطا فرما اور تو

تَرۡفَعَ مَكَانَهٗ وَ اَنۡ تَسۡتَعۡمِلَنَا يَا مَوۡلَانَا بِسُنَّتِهٖ

ان کے مقام کو بلند فرما اور اے ہمارے مولا! تو ہمیں ان کے طریقہ پر عمل پیرا فرما

وَ اَنۡ تُمِيۡتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ○ وَاَنۡ تَحۡشُرَنَا فِيۡ زُمۡرَتِهٖ

اور تو ہمیں ان کے دین پر موت عطا فرما۔ اور ان ہی کے گروہ میں اور

وَ تَحۡتَ لِوَآئِهٖ وَ اَنۡ تَجۡعَلَنَا مِنۡ رُّفَقَآئِهٖ وَ اَنۡ

ان کے جھنڈے کے نیچے اُٹھا اور تو ہمیں ان کے ساتھیوں میں سے بنا اور تو ہمیں

تُوۡرِدَنَا حَوۡضَهٗ وَاَنۡ تَسۡقِيَنَا بِكَاۡسِهٖ وَاَنۡ تَنۡفَعَنَا

ان کے حوض پر وارد (سیراب) فرما اور تو ہمیں ان کے پیالے سے پلا اور تو ہمیں ان کی محبت

بِمَحَبَّتِهٖ وَ اَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَ اَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ

سے نفع عطا فرما اور تو ہماری توبہ قبول فرما اور تو ہمیں تمام بلاؤں اور

جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَ الْبَلْوَآءِ وَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

مصیبتوں اور فتنوں سے عافیت عطا فرما ان میں سے جو ظاہر ہوئے

وَ مَا بَطَنَ وَ اَنْ تَرْحَمَنَا وَ اَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَ تَغْفِرَ

اور جو پوشیدہ ہیں اور تو ہم پر رحم فرما اور تو ہمیں معاف فرما اور تو

لَنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

ہماری اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمنہ عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ

اور مسلمان عورتوں کے زندوں اور مردوں کو بخش دے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

ساری دنیا کا پالنے والا ہے۔ اور وہی میرے لئے کافی ہے اور وہ بہترین کام بنانے والا ہے

وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت وقوت صرف اللہ بلند و برتر کی توفیق سے ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ الْحَمَآئِمُ وَ حَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَ

درود بھیج جب تک کبوتریں کُو کُو کریں اور پرندے پھڑ پھڑائیں اور

سَرَحَتِ الْبَهَآئِمُ وَ نَفَعَتِ التَّمَآئِمُ وَ شُدَّتِ

چوپائے چریں اور تعویذ نفع دیں اور عمامے

الْعَمَآئِمُ وَ نَمَتِ النَّوَآئِمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

باندھے جائیں اور اُگنے والی چیزیں اُگیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّآ اَبْلَجَ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر درود بھیج جب تک صبح

الْاِصْبَاحُ وَ هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَ دَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَ

روشن ہو اور ہوا چلے اور اجسام حرکت کریں اور

تَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَ الرَّوَاحُ وَ تُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ

صبح و شام پے در پے آئیں اور تلواریں لٹکائی جائیں

وَ اعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَ صَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَ

اور نیزے باندھے جائیں اور بدن اور روحیں

الْاَرْوَاحُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

تندرست ہوں۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ہمارے سردار

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ الْاَفْلَاکُ وَ
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر درود بھیج جب تک آسمان گردش کریں اور

دَجَتِ الْاَحْلَاکُ وَ سَبَّحَتِ الْاَمْلَاکُ ○ اَللّٰھُمَّ
اندھیری راتیں چھائیں اور فرشتے تسبیح پڑھیں۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ
درود بھیج جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور

بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت نازل فرما

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ
جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر تمام جہانوں میں برکت نازل فرمائی

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ
اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر درود بھیج جب تک سورج نکلے

وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ وَمَا تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَّمَا تَدَفَّقَ

اور جب تک پانچوں نمازیں پڑھی جائیں اور جب تک بجلی چمکے اور جب تک بارش

وَدْقٌ وَّمَا سَبَّحَ رَعْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

برسے اور جب تک کڑک کے فرشتے تسبیح پڑھیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ السَّمٰوٰتِ وَ

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر آسمانوں اور

الْاَرْضِ وَ مِلْاَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْاَ مَا شِئْتَ مِنْ

زمین بھر اور ان دونوں کی درمیانی فضا بھر اور ان کے بعد جن چیزوں کو بھر کے

شَيْءٍ بَعْدُ ○ اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ

تو چاہے درود بھیج۔ اے اللہ! جیسے آپ ﷺ نے رسالت کی ذمہ داری اُٹھائی

وَ اسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ جَاهَدَ اَهْلَ

اور مخلوق کو جہالت سے نکالا اور کافروں اور

الْكُفْرِ وَ الضَّلَالَةِ وَ دَعَآ اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَ قَاسَى

گمراہوں سے جہاد کیا اور تیری وحدانیت کی دعوت دی اور تیرے بندوں کی

الشَّدَآئِدَ فِيْٓ اِرْشَادِ عَبِيْدِكَ فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ

رہنمائی میں مشقتیں برداشت کیں لہٰذا اے اللہ!

سُؤْلَهٗ وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

تو ان کا سوال پورا فرما اور ان کو ان کے مقصد تک پہنچا اور انہیں مقام وسیلہ اور فضیلت

وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

اور بلند رتبہ عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما

الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ

جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا بے شک تو وعدہ خلاف نہیں کرتا۔ اے اللہ!

وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهِ الْمُتَّصِفِيْنَ

اور تو ہمیں ان کی شریعت کے پیروکاروں، ان کی محبت سے سرشار

بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ وَ سِيْرَتِهٖ وَ تَوَفَّنَا

ہونے والوں، ان کی ہدایت اور سیرت پر چلنے والوں میں سے بنادے۔ اور تو ہمیں ان کے

عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا

طریقہ پر موت عطا فرما اور تو ہمیں ان کی شفاعت کی فضیلت سے محروم نہ فرما اور ہمیں

فِيْٓ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَاَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ

ان کے چمکیلے اعضاء کے پیروکاروں اور ان کے اولین گروہ میں اور

وَاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

سیدھے ہاتھ کے نامۂ اعمال والوں میں اُٹھا اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى مَلآئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ

اپنے فرشتوں اور مقربین پر اور اپنے نبیوں

وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَ

اور رسولوں پر اور تمام فرمانبرداروں پر درود بھیج اور

اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ○

ان پر درود بھیجنے کے ذریعہ ہمیں رحم کئے ہوئے لوگوں سے کر دے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الْمَبْعُوْثِ مِنْ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جو مکہ مکرمہ سے بھیجے گئے

تِهَامَةَ وَ الْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَ الْاِسْتِقَامَةِ وَ

اور جو نیکی اور دین پر ثابت قدم رہنے کا حکم دینے والے اور

الشَّفِيْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ○

قیامت کے میدانوں میں گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَ شَفِيْعَنَا وَ حَبِيْبَنَا

اے اللہ! ہماری طرف سے ہمارے نبی اور ہمارے شفیع اور ہمارے حبیب ﷺ

اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَ التَّسْلِيْمِ وَ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ

کو بہترین درود اور سلام پہنچا اور انہیں عزت والے

الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

مقام محمود پر فائز فرما اور انہیں فضیلت اور مقام وسیلہ

وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ وَعَدْتَّهٗ فِي الْمَوْقِفِ

اور بلند رتبہ عطا فرما جس کا تو نے ان سے بڑے مقام (میدان محشر) میں

الْعَظِيْمِ ○ وَ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً

وعدہ فرمایا۔ اور اے اللہ! آپ ﷺ پر ایسا درود بھیج جو دائمی

مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَ تَدُوْمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ

مسلسل پے در پے اور ہمیشہ ہو۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر اور

عَلٰٓى اٰلِهٖ مَا لَاحَ بَارِقٌ وَّ ذَرَّ شَارِقٌ وَّ وَقَبَ

آپ ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جب تک بجلی چمکے اور سورج نکلے اور رات

غَاسِقٌ وَّ انْهَمَرَ وَادِقٌ ○ وَ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ

تاریک ہو اور بادل برسے۔ اور آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

مِلْأَ اللَّوْحِ وَ الْفَضَآءِ وَ مِثْلَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَ

لوح محفوظ اور فضا (آسمان) بھر اور آسمان کے ستاروں کے مثل اور

عَدَدَ الْقَطْرِ وَ الْحَصٰى وَ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ

قطروں اور کنکریوں کی تعداد میں درود بھیج اور آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر ایسی

صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ

رحمت بھیج جو لا تعداد اور بے شمار ہو۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر اپنے عرش کے

عَرْشِكَ وَ مَبْلَغَ رِضَاكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ

وزن اور اپنی بے انتہا خوشنودی اور اپنے کلمات کی سیاہی اور اپنی

مُنْتَهٰی رَحْمَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓی اٰلِهٖ

بے انتہا رحمت برابر درود بھیج۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد اور آپ ﷺ کی

وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ

ازواج مطہرات اور آپ ﷺ کی نسل پاک پر درود بھیج اور آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد

اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ عَلٰی

اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور آپ ﷺ کی نسل پاک پر برکت نازل فرما جیسے تو نے

سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت و برکت نازل فرمائی بے شک تو

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَ جَازِهٖ عَنَّآ اَفْضَلَ مَا

تعریف و بزرگی والا ہے۔ اور انہیں ہماری طرف سے ایسی بہترین جزا عطا

جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ

فرما جو تو نے کسی نبی کو ان کی امت کی طرف سے عطا فرمائی اور ہمیں ان کی شریعت کے راستہ پر

بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ وَ اهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَ تَوَفَّنَا عَلٰى

چلنے والوں میں سے بنادے اور ان کی سیرت کی ہمیں ہدایت عطا فرما اور ہمیں ان کے دین پر

مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ

موت دے اور ہمیں بڑے بے قراری (قیامت) کے دن ان کے گروہ میں امن والوں میں

فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

سے اُٹھا اور ہمیں آپ ﷺ کی محبت اور آپ ﷺ کی اولاد اور آپ ﷺ کے ساتھیوں اور

وَذُرِّيَّتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

آپ ﷺ کی اولاد کی محبت پر موت عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج

اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ

جو تیرے نبیوں میں افضل ترین اور تیرے برگزیدہ بندوں میں معزز ترین اور تیرے دوستوں

وَ خَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ وَ حَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

کے پیشوا اور تیرے نبیوں کے خاتم اور ساری دنیا کے پروردگار کے محبوب

وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ

اور رسولوں کے گواہ اور تمام گنہگاروں کے شفیع اور تمام

وُلْدِ اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ الْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِي الْمَلٰٓئِكَةِ

اولاد آدم کے سردار ہیں جن کا ذکر مقربین فرشتوں میں بلند

الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ

کیا گیا ہے خوشخبری دینے والے، ڈر سنانے والے، روشن چراغ،

الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ

سچے امانتدار، حق ظاہر کرنے والے، بڑے مہربان،

الرَّحِيْمِ الْهَادِيْٓ اِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ

رحمت والے، سیدھے راستہ کی ہدایت دینے والے

الَّذِيْٓ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ

جن کو تو نے بار بار پڑھی جانے والی سات آیتیں (سورۂ فاتحہ) اور

الْعَظِيْمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ هَادِي الْاُمَّةِ اَوَّلِ مَنْ

قرآن عظیم عطا فرمایا نبیٔ رحمت اور امت کے راہنما، سب سے پہلے

تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَ الْمُؤَيَّدِ

قبر سے نکلنے والے اور سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے اور جنہیں

بِسَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَ سَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ الْمُبَشَّرِ

سیدنا جبرئیل علیہ السلام اور سیدنا میکائیل علیہ السلام کے ذریعہ قوت دی گئی جن کی خوشخبری

بِهٖ فِي التَّوْرَاةِ وَ الْاِنْجِيْلِ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبٰى

توریت اور انجیل میں دی گئی جو برگزیدہ چنے ہوئے

الْمُنْتَخَبِ اَبِي الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

منتخب ابو القاسم ہمارے سردار محمد ﷺ بن عبد اللہ

اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بن عبد المطلب بن ہاشم ہیں۔ اے اللہ!

عَلٰى مَلَآئِكَتِكَ وَ الْمُقَرَّبِيْنَ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ

اپنے فرشتوں اور ان مقربین پر درود بھیج جو رات و دن

اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ وَلَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ

(تیری) تسبیح بیان کرتے ہیں تھکتے نہیں اور اللہ نے جو انہیں حکم دیا اس کی نافرمانی

اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا

نہیں کرتے اور جو انہیں حکم دیا جاتا ہے وہی کرتے ہیں۔ اے اللہ! اور جیسے

اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ اِلٰى رُسُلِكَ وَاُمَنَاءَ عَلٰى

تو نے فرشتوں کو اپنے رسولوں کی طرف پیغام پہنچانے والا اور اپنی وحی

وَحْيِكَ وَ شُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَ خَرَقْتَ لَهُمْ

پر امین اور اپنی مخلوق پر گواہ منتخب فرمایا اور تو نے ان کے لئے اپنے پردوں کے

كُنُفَ حُجُبِكَ وَ اَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ

کنارے کھول دیئے اور تو نے انہیں اپنے غیب کے خزانے پر آگاہ فرمایا

وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً لِّعَرْشِكَ

اور تو نے ان میں سے کچھ کو اپنی جنت کا نگہبان اور کچھ کو اپنے عرش کا اُٹھانے والا چنا

وَ جَعَلْتَهُمْ مِّنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى

اور تو نے انہیں اپنے عظیم ترین لشکروں میں سے بنایا اور تو نے انہیں تمام مخلوق پر فضیلت

الْوَرٰى وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ

عطا فرمائی اور تو نے انہیں بلند تر آسمانوں میں ٹھہرایا اور تو نے انہیں

عَنِ الْمَعَاصِىْ وَ الدَّنَاءٰتِ وَ قَدَّسْتَهُمْ عَنِ

گناہوں اور بری خصلتوں سے پاک کیا اور تو نے انہیں نقصانوں

النَّقَآئِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً

اور آفتوں سے پاک فرمایا لہٰذا تو ان پر ایسی دائمی درود بھیج جن کے

تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَّ تَجْعَلُنَا لِاِسْتِغْفَارِهِمْ

ذریعہ تو ان کی فضیلت میں اضافہ فرمائے اور تو اس درود کی برکت سے ان کی استغفار کا

بِهَا اَهْلًا ○ اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ

ہم کو مستحق بنا۔ اے اللہ! اور اپنے تمام نبیوں اور اپنے

وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَاَوْدَعْتَهُمْ

تمام رسولوں پر درود بھیج جن کے سینے تو نے کھول دیئے اور ان کے پاس تو نے

حِكْمَتَكَ وَ طَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَ اَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ

اپنی حکمت امانت رکھی اور انہیں اپنی نبوت (غیوب) کا ہار پہنایا اور تو نے ان پر اپنی

كُتُبَكَ وَ هَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَ دَعَوْا اِلٰى

کتابیں اتاریں اور ان کے ذریعہ تو نے اپنی مخلوق کو ہدایت عطا فرمائی اور تیری وحدانیت

تَوْحِيْدِكَ وَ شَوَّقُوْۤا اِلٰى وَعْدِكَ وَ خَوَّفُوْا مِنْ

کی دعوت دی اور انہوں نے تیرے وعدے کا شوق دلایا اور انہوں نے تیری وعید (عذاب)

وَّعِيْدِكَ وَ اَرْشَدُوْۤا اِلٰى سَبِيْلِكَ وَ قَامُوْا بِحُجَّتِكَ

سے ڈرایا اور تیرے راستہ کی راہنمائی کی اور تیری حجت و دلیل پر

وَ دَلِيْلِكَ وَ سَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَّ هَبْ

قائم رہے اور اے اللہ! ان پر خوب خوب سلام بھیج اور ان پر درود بھیجنے کے

لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وسیلہ سے ہمیں بہت بڑا اجر و ثواب عطا فرما۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ایسا

دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّىْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ○

دائمی مقبول درود بھیج جس کے ذریعہ تو ان کا حق عظیم ہماری طرف سے ادا فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جو حسن

وَ الْجَمَالِ وَ الْبَهْجَةِ وَ الْكَمَالِ وَ الْبَهَآءِ وَ النُّوْرِ

و جمال روشن اور کمال اور روشنی اور نور

وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ

اور غلاموں اور حوروں اور حجروں اور محلوں اور شکر گزار

الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعِلْمِ الْمَشْهُوْرِ

زبان اور تعریف کئے ہوئے دل اور شہرت یافتہ علم

وَ الْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَ الْبَنِيْنَ وَ الْبَنَاتِ وَ

اور فتحیاب لشکر اور صاحبزادوں اور صاحبزادیوں اور

الْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَ الْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَ

ازواج مطہرات اور بلند درجوں اور

الزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ

زمزم اور مقام ابراہیم اور مشعر حرام (مزدلفہ کا پہاڑ) کے مالک ہیں اور گناہوں سے

الْاٰثَامِ وَ تَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَ الْحَجِّ وَتِلَاوَةِ

بچنے والے اور یتیموں کی تربیت کرنے والے اور حج اور قرآن کریم

الْقُرْاٰنِ وَ تَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَ صِيَامِ رَمَضَانَ

کی تلاوت اور اللہ کی تسبیح اور رمضان کے روزے ادا کرنے والے

وَ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ وَ الْكَرَمِ وَ الْجُوْدِ وَ الْوَفَاءِ

اور جھنڈے باندھے ہوئے اور عزت والے اور سخاوت والے اور وعدوں کے پورا

بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ

کرنے والے، رغبت والے اور رغبت دلانے والے اور خچر اور

وَالنَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ الْاَوَّابِ

نجیب گھوڑے کے مالک اور حوض کوثر اور تلوار کے مالک، ایسے نبی جو اللہ کی طرف کثرت

النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِي الْكِتَابِ

سے رجوع کرنے والے ہیں، حق بولنے والے، (اللہ کی) کتاب میں تعریف کئے ہوئے،

النَّبِيِّ عَبْدِ اللهِ النَّبِيِّ كَنْزِ اللهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللهِ

ایسے نبی جو اللہ کے خاص بندے ہیں، ایسے نبی جو اللہ کے خزانہ ہیں، ایسے نبی جو اللہ کی حجت

النَّبِيِّ مَنْ اَطَاعَهٗ فَقَدْ اَطَاعَ اللهَ وَ مَنْ عَصَاهُ

ہیں، ایسے نبی جس نے ان کی فرمانبرداری کی یقیناً اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جس

فَقَدْ عَصَى اللهَ ۚ قف اَلنَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ

نے ان کی نافرمانی کی یقیناً اس نے اللہ کی نافرمانی کی، ایسے نبی جو عربی، قریشی، زمزم کے

الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ

مالک، مکی، تہامی، خوبصورت چہرے والے اور سرمگیں آنکھوں

الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ الْاَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ

والے اور پرکشش رخسار والے اور حوض کوثر اور سلسبیل (جنت کی نہر) کے مالک ہیں،

قَاهِرِ الْمُضَادِّيْنَ مُبِيْدِ الْكَافِرِيْنَ وَ قَاتِلِ

مخالفین پر غلبہ پانے والے، کافروں کو ہلاک کرنے والے اور مشرکوں کو

الْمُشْرِكِيْنَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى جَنَّاتِ

قتل کرنے والے، چمکدار عضو والوں کو جنت نعیم

النَّعِيْمِ وَ جَوَارِ الْكَرِيْمِ صَاحِبِ سَيِّدِنَا

اور کریم کی پناہ میں لے جانے والے، سیدنا

جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

جبرئیل علیہ السلام کے خاص دوست اور پروردگار عالم کے رسول

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَغَايَةِ الْغَمَامِ ○ وَمِصْبَاحِ

اور تمام گنہگاروں کے شفیع اور ابر رحمت کی انتہا۔ اور تاریکیوں کے

الظَّلَامِ وَ قَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

چراغ اور چودھویں رات کے چاند ہیں اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ تر

الْمُصْطَفَيْنَ مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً عَلَى

جماعت سے چنی ہوئی اولاد پر رحمت بھیجے ایسی رحمت جو ہمیشہ ہمیش ہو

الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

جو ختم نہ ہو اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

صَلٰوةً يَّتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ وَ يُشَرَّفُ بِهَا فِي

ایسا درود بھیجے جس کے سبب آپ کی خوشی تروتازہ ہوتی رہے اور اس کے سبب قیامت

الْمِيْعَادِ بَعْثُهٗ وَ نُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى

کے دن حضور کا اُٹھنا اور تشریف لانا مشرف ہو تو اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ اَجْوَدَ

ان اولاد پر درود بھیجے جو چمکدار ستارے ہیں ایسا درود جو ان پر موسلا دھار

الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ

بارش کی طرح برسے اللہ نے انہیں قدر و منزلت کے لحاظ سے عرب کے عمدہ ترین

مِيْزَانًا وَّ اَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّ اَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّ

میں سے بھیجا اور بیان میں واضح ترین اور زبان میں سب سے زیادہ فصیح اور

اَشْمَخِهَا اِيْمَانًا وَّ اَعْلَاهَا مَقَامًا وَّ اَحْلَاهَا كَلَامًا

ایمان میں سب سے بزرگ اور رتبہ و مقام میں سب سے اعلیٰ اور گفتگو میں سب سے شیریں

وَّ اَوۡفَاهَا ذِمَامًا وَّ اَصۡفَاهَا رَغَامًا ۝ فَاَوۡضَحَ

اور بزرگی میں کامل تر اور خمیر میں خاص تر۔ تو آپ نے (دین کا)

الطَّرِيۡقَةَ وَ نَصَحَ الۡخَلِيۡقَةَ وَ شَهَرَ الۡاِسۡلَامَ وَ

راستہ روشن کر دیا اور مخلوق کو نصیحت فرمائی اور اسلام کو شہرت بخشی اور

كَسَّرَ الۡاَصۡنَامَ وَاَظۡهَرَ الۡاَحۡكَامَ وَحَظَرَ الۡحَرَامَ

بتوں کو توڑ ڈالا اور احکام دین کو روشن کیا اور حرام سے منع فرمایا

وَ عَمَّ بِالۡاِنۡعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ فِیۡ

اور نعمتوں کو عام فرمایا اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

كُلِّ مَحۡفَلٍ وَّ مَقَامٍ اَفۡضَلَ الصَّلٰوةِ وَ السَّلَامِ

ہر محفل اور ہر مقام میں افضل ترین درود اور سلام بھیجے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ عَوۡدًا وَّ بَدۡءًا ۝ صَلٰوةً

اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر بار بار ہونے والا اور نیا پیدا ہونے والا درود بھیجے۔

تَكُوۡنُ ذَخِيۡرَةً وَّ وِرۡدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

ایسا درود جو (آخرت کا) ذخیرہ اور وظیفہ ہو اللہ ان پر اور ان کی اولاد پر

صَلٰوةً تَآمَّةً زَاكِيَةً وَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

کامل اور پاکیزہ درود بھیجے اور اللہ ان پر اور ان کی اولاد پر

صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا رَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ وَّ يَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ

ایسا درود بھیجے جس کے پیچھے رحمت و آسانی ہو اور اس کے پیچھے مغفرت

وَّ رِضْوَانٌ ○ وَّ صَلَّى اللهُ عَلٰٓى اَفْضَلِ مَنْ طَابَ

اور خوشنودی ہو۔ اور اللہ اس افضل ترین ذات پر درود بھیجے جن سے

مِنْهُ النِّجَارُ وَسَمَا بِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ

نسب پاک ہوا اور جن سے خصلتیں بلند ہوئیں اور ان کی پیشانی کے نور سے چاند، سورج،

جَبِيْنِهِ الْاَقْمَارُ ○ وَتَضَآءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهِ

ستارے روشن ہو گئے۔ اور ان کے داہنے ہاتھ کی سخاوت کے سامنے

الْغَمَآئِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ

بادل اور دریا ہیچ ہو گئے، ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمد ﷺ جن کی

بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ اَضَآءَتِ الْاَنْجَادُ وَ الْاَغْوَارُ وَ

روشن نشانیوں سے اونچی اور نیچی سب زمین جگمگا اُٹھیں اور

بِمُعْجِزَاتِ اٰيَاتِهٖ نَطَقَ الْكُتُبُ وَ تَوَاتَرَتِ

جن کی آیتوں کے معجزوں سے کتابیں بول اُٹھیں اور حدیثیں تواتر کو

الْاَخْبَارُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ

پہنچ گئیں اللہ ان پر اور ان کی اولاد اور ان کے ساتھیوں پر درود بھیجے

الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهٖ وَ نَصَرُوْهُ فِيْ هِجْرَتِهٖ

جنہوں نے آپ کی مدد کے لئے ہجرت کی اور آپ کی ہجرت میں مدد کی

فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ صَلٰوةً نَّامِيَةً

تو مہاجرین اور انصار کتنے اچھے ہیں، ایسا درود بھیجے جو بڑھنے والا اور

دَآئِمَةً مَّا سَجَعَتْ فِيْٓ اَيْكِهَا الْاَطْيَارُ وَهَمَعَتْ

دائمی ہو جب تک جنگلوں میں پرندے چہچہائیں اور بہت سے برسنے

بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ ضَاعَفَ اللّٰهُ عَلَيْهِ دَآئِمَ

والے بادل خوب موسلادھار برسیں اللہ تعالیٰ اپنے دائمی درود کو ان پر

صَلَوَاتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

دوگنا فرمائے ۔اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی پاکیزہ،

اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً دَآئِمَةً

بزرگ اولاد پر ایسا درود بھیج جو بزرگ و بخشش والے اللہ کے ہمیشہ

الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِى الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ○

رہنے کے ساتھ مسلسل اور ہمیشہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ هُوَ قُطْبُ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج جو بزرگی کے قطب

الْجَلَالَةِ وَ شَمْسُ النُّبُوَّةِ وَ الرِّسَالَةِ وَ الْهَادِيْ

اور نبوت و رسالت کے آفتاب ہیں اور گمراہی سے ہدایت

مِنَ الضَّلَالَةِ وَ الْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللّٰهُ

دینے والے ہیں اور جہالت سے نکالنے والے ہیں اللہ

عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَ التَّوَالِيْ

ان پر درود و سلام بھیجے ایسا درود جو ہمیشہ ملا رہے اور پے در پے اور جو

مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَيَّامِ وَ اللَّيَالِيْ

دنوں اور راتوں کے بدلنے کے ساتھ ساتھ ہوتا رہے۔

اسماء اللہ

اتوار کو یہاں تک پڑھیں

قبر انور سے اذان کی آواز: جن دنوں لشکر یزید نے مدینہ منورہ پر چڑھائی کی ان دنوں تین دن مسجد نبوی میں اذان نہ ہوسکی، حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ تین دن مسجد نبوی میں رہ کر گزارے آپ فرماتے ہیں کہ نماز کے وقت ہوجانے کا مجھے کچھ پتہ نہیں چلتا تھا مگر اس طرح کہ جب نماز کا وقت آتا قبر انور سے ایک ہلکی سی اذان کی آواز آنے لگتی۔

(مشکوٰۃ المصابیح، باب الکرامات، الفصل الثانی ص ۵۴۵، مکتبہ نور محمد کراچی)

اَلْحِزْبُ الثَّامِنُ فِیْ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ

آٹھواں حزب (وظیفہ) پیر کے دن

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ن النَّبِیِّ الزَّاهِدِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج جو دنیا سے بے نیاز نبی ہیں

رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ

جو بے نیاز بادشاہ ایک اللہ کے رسول ہیں اللہ ان پر درود

وَ سَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةً اِلٰی مُنْتَهَی الْاَبَدِ بِلَا

اور سلام بھیجے ایسا درود جو زمانہ کے آخری حصہ تک ہمیشہ رہے جو

انْقِطَاعٍ وَّ لَا انْفَادٍ صَلٰوةً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ

ختم نہ ہو اور نہ فنا ہو ایسا درود ہو کہ اس کے وسیلہ سے ہمیں جہنم کی گرمی

جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور برے ٹھکانے سے نجات دے۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدِ ن النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ سَلِّمْ صَلٰوةً

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی امی پر اور آپ کی اولاد پر درود اور سلام بھیج ایسا درود

لَّا یُحْصٰی لَهَا عَدَدٌ وَّ لَا یُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ○ اَللّٰهُمَّ

جس کا کوئی عدد شمار نہ کیا جاسکے اور اس کے لئے کوئی مدد نہ گنی جاسکے۔ اے اللہ!

ا۔ اگلے پیر کو یہاں سے شروع کریں

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جس کے ذریعہ تو ان کی آرامگاہ کو عزت عطا فرمائے

وَ تُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ ○

اور اس کے ذریعہ قیامت کے دن شفاعت سے (قبول کر کے) ان کی رضا کو پورا فرمائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاَصِيْلِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ عالی نسب سردار،

السَّيِّدِ النَّبِيْلِ الَّذِىْ جَآءَ بِالْوَحْيِ وَ التَّنْزِيْلِ

شرافت والے نبی پر درود بھیج جو وحی اور قرآن کریم لائے

وَ اَوْضَحَ بَيَانَ التَّاْوِيْلِ وَ جَآءَهُ الْاَمِيْنُ سَيِّدُنَا

اور انہوں نے قرآن کی تفسیر واضح طور پر بیان کی اور ان کے پاس

جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ وَ التَّفْضِيْلِ

سیدنا جبریل علیہ السلام عزت اور فضیلت لائے

وَ اَسْرٰى بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ فِى اللَّيْلِ الْبَهِيْمِ

اور انہیں اندھیری لمبی رات میں اللہ بادشاہ بزرگ نے

الطَّوِيْلِ فَكَشَفَ لَهٗ عَنْ اَعْلَى الْمَلَكُوْتِ وَ اَرَاهُ

سیر کرائی تو ان کے لئے عالم ملکوت (غیب) کے پردے کھل گئے اور انہیں عالم جبروت

سَنَآءَ الْجَبَرُوْتِ وَ نَظَرَ اِلٰی قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّآئِمِ

کی بلندی دکھائی اور آپ ﷺ نے ہمیشہ زندہ باقی رہنے والے کی قدرت دیکھی

الْبَاقِي الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ○ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس پر کبھی موت طاری نہ ہوگی۔ اللہ ان پر درود اور سلام بھیجے

صَلٰوةً مَّقْرُوْنَةً بِالْجَمَالِ وَ الْحُسْنِ وَ الْكَمَالِ وَ

ایسا درود جو خوبصورت اور حسن و کمال اور

الْخَيْرِ وَ الْاِفْضَالِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

بھلائی اور فضیلتوں سے ملا ہو۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَقْطَارِ○ وَ

محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر قطروں کی تعداد میں درود نازل فرما۔ اور

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

عَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درختوں کے پتوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

وَّ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ○

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر سمندروں کے جھاگ کی مقدار میں درود بھیج۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر نہروں کی

عَدَدَ الْاَنْهَارِ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ الصَّحَارٰی وَ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر جنگلوں اور چٹیل میدانوں کی تعداد میں

الْقِفَارِ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ وَ الْاَحْجَارِ ○ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر پہاڑوں اور پتھروں کے بوجھ کی تعداد میں درود بھیج۔ اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر

عَدَدَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ اَهْلِ النَّارِ ○ وَ صَلِّ عَلٰی

جنتیوں اور دوزخیوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر نیکوں اور

الْاَبْرَارِ وَ الْفُجَّارِ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
بدکاروں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور
عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا يَخْتَلِفُ بِهِ اللَّيْلُ
ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر رات و دن بدلنے کی تعداد میں
وَ النَّهَارُ ○ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ حِجَابًا
درود بھیج۔ اور اے اللہ! ان پر ہمارے درود بھیجنے کو جہنم کے عذاب
مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَ سَبَبًا لِّاِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ
سے آڑ اور ہمیشگی کے مکان (جنت) کے حلال ہونے کا ذریعہ بنا دے
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ○ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی
بے شک تو غالب بڑا بخشنے والا ہے۔ اور اللہ ہمارے سردار
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهِ
محمد ﷺ اور آپ کی پاکیزہ اولاد اور آپ کی
الْمُبَارَكِيْنَ وَ صَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ وَ اَزْوَاجِهٖ
نسل مبارک اور آپ کے بزرگ ساتھیوں اور آپ کی ازواج مطہرات
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰی
مؤمنوں کی ماؤں پر ایسا درود بھیجے جو قیامت کے دن تک پے در پے

يَوْمِ الدِّيْنِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَ

جاری رہے۔ اے اللہ! نیکوں کے سردار اور

زَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَ اَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ

برگزیدہ رسولوں کی زینت اور جن پر رات تاریک ہوئی اور

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ○ (ثَلٰثًا)

دن روشن ہوا ان سب کے معزز ترین پر درود بھیج (تین بار)

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ الَّذِيْ لَا يُكَافٰى امْتِنَانُهٗ وَ

اے اللہ! اے وہ احسان کرنے والے جس کے احسان کا بدلہ نہیں دیا جا سکتا اور

الطَّوْلِ الَّذِيْ لَا يُجَازٰى اِنْعَامُهٗ وَ اِحْسَانُهٗ

اے وہ بخشش والے جس کے انعام واحسان کا عوض نہیں دیا جا سکتا ہم تجھ سے

نَسْئَلُكَ بِكَ وَلَا نَسْئَلُكَ بِاَحَدٍ غَيْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ

تیری ذات کے طفیل سوال کرتے ہیں اور ہم تجھ سے تیری ذات کے سوا کسی کے طفیل نہیں

اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَ تُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ

مانگتے کہ تو (قبر میں) سوال کے وقت ہماری زبان بولنے والی بنا دے اور تو ہمیں اچھے اعمال

وَ تَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِيْنَ يَوْمَ الرَّجْفِ وَالزَّلَازِلِ

کی توفیق عطا فرما اور تو ہمیں زمین کے لرزنے اور زلزلوں کے دن امن والوں میں سے

يَا ذَا الْعِزَّةِ وَ الْجَلَالِ ○ اَسْئَلُكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ

کر دے اے عزت و بزرگی والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے نوروں کے نور!

قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَالدُّهُوْرِ ○ اَنْتَ الْبَاقِيْ بِلَا زَوَالٍ

جو تمام زمانوں اور مدتوں سے پہلے تھا۔ تو ہی بغیر زوال کے باقی ہے

الْغَنِيُّ بِلَا مِثَالٍ الْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ الْعَلِيُّ الْقَاهِرُ

تو ہی بے مثال غنی و بے نیاز ہے، تو ہی ایسا مقدس، پاک، بلند، غلبہ والا ہے

الَّذِيْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ مَكَانٌ وَّ لَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ

جسے کوئی مکان احاطہ نہیں کر سکتا ہے اور نہ کوئی زمانہ اس پر مشتمل

زَمَانٌ ○ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا وَ

ہو سکتا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان تمام اچھے ناموں کے طفیل اور تیرے ان

بِاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً

ناموں کے وسیلہ سے جو تیری بارگاہ میں بزرگ ترین ہیں اور ان ناموں کے طفیل جو تیرے نزدیک

وَّ اَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَّ اَسْرَعِهَا مِنْكَ اِجَابَةً

مرتبہ میں اشرف ترین ہیں اور جو تیرے دربار میں زیادہ ثواب والے ہیں اور جو تیرے نزدیک

وَّ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْجَلِيْلِ الْاَجَلِّ

جلد قبول ہونے والے ہیں اور تیرے اس نام پاک کے طفیل جو پوشیدہ مخفی، بزرگ، بزرگ تر،

الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ تُحِبُّهٗ

بڑے، بہت برتر، بہت عظیم ہے جسے تو پسند فرماتا ہے اور جو اس نام کے ذریعہ تجھ سے

وَتَرْضٰی عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ ○

دعا کرتا ہے اس سے تو راضی ہوتا ہے اور تو اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وسیلہ سے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بڑا مہربان،

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تو بڑا احسان کرنے والا، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا، بزرگی اور بخشش والا،

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○

ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا، بزرگ، برتر ہے۔ اور میں تجھ سے

وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْٓ اِذَا

سوال کرتا ہوں تیرے بزرگ، بزرگ تر نام کے وسیلہ سے کہ جب اس نام کے وسیلہ سے تجھ سے

دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَ

دعا کی جائے تو تو قبول فرمائے اور جب اس کے ذریعہ تجھ سے سوال کیا جائے تو تو عطا فرمائے

اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ

اور میں تجھ سے تیرے اس نام پاک کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جس کی عظمت کے سامنے

وَ الْمُلُوْكُ وَ السِّبَاعُ وَ الْهَوَآمُّ وَ كُلُّ شَيْءٍ

تمام عظمت والے اور شاہان اور درندے اور کیڑے مکوڑے اور ہر وہ چیز جسے تونے پیدا فرمایا

خَلَقْتَهٗ يَا اَللّٰهُ يَارَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا مَنْ لَّهُ

سب سر جھکاتے ہیں۔ اے اللہ! اے پروردگار! میری دعا قبول فرما اے وہ ذات

الْعِزَّةُ وَ الْجَبَرُوْتُ يَا ذَا الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ

جس کے لئے عزت اور غلبہ ہے اے ملک اور ملکوت (عالم غیب) کے مالک!

يَامَنْ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ سُبْحَانَكَ رَبِّ مَآ اَعْظَمَ

اے وہ ذات جو ہمیشہ زندہ ہے اسے موت نہیں! تیری پاکی ہے، اے پروردگار! کتنی بڑی

شَانُكَ وَارْفَعَ مَكَانُكَ اَنْتَ رَبِّيْ يَامُتَقَدِّسًا فِيْ

تیری شان ہے اور تیرا مرتبہ کتنا بلند ہے تو ہی میرا پروردگار ہے اے اپنی صفاتِ سلطنت

جَبَرُوْتِهٖ اِلَيْكَ اَرْغَبُ وَاِيَّاكَ اَرْهَبُ يَاعَظِيْمُ

میں پاک! میں تیری ہی طرف رغبت کرتا ہوں اور تجھ ہی سے ڈرتا ہوں اے بزرگ!

يَا كَبِيْرُ يَاجَبَّارُ يَاقَادِرُ يَاقَوِيُّ تَبَارَكْتَ يَاعَظِيْمُ

اے بڑے! اے کمی کے پورا کرنے والے! اے قدرت والے! اے قوت والے! تو مقدس

تَعَالَيْتَ يَا عَلِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ سُبْحَانَكَ

ہے اے بزرگ! تو بلند ہے اے جاننے والے! تو پاک ہے اے بزرگ! تو پاک ہے

يَا جَلِيْلُ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ التَّآمِّ

اے بزرگ! میں تیرے بزرگ کامل بڑے نام کے وسیلہ سے سوال

الْكَبِيْرِ اَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا عَنِيْدًا وَّ

کرتا ہوں کہ تو ہم پر کسی جابر، جھگڑالو کو اور

لَا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا وَّلَآ اِنْسَانًا حَسُوْدًا وَّلَا ضَعِيْفًا

کسی شیطان سرکش کو اور کسی حسد کرنے والے آدمی کو اور اپنی مخلوق میں

مِّنْ خَلْقِكَ وَ لَا شَدِيْدًا وَّ لَا بَآرًّا وَّ لَا فَاجِرًا وَّ

سے کسی کمزور کو اور کسی سخت کو اور کسی نیکی جتانے والے کو اور کسی بدکار کو اور کسی غضبناک کو

لَا عَبِيْدًا وَّلَا عَنِيْدًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ فَاِنِّيْٓ

اور کسی مخالف کو مسلط نہ فرما۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں پس میں یقیناً

اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی معبودِ حقیقی ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

تو اکیلا ہے ایک ہے بے نیاز ہے جس نے کسی کو نہ جنا اور نہ وہ جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا هُوَ اِلَّا هُوَ

اور کوئی اس کے برابری کا نہیں اے وہ ذات! اے وہ ذات جس کے سوا کوئی نہیں!

يَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَآ اَزَلِيُّ يَآ اَبَدِيُّ يَا دَهْرِيُّ

اے وہ ذات جس کے سوا کوئی معبود نہیں! اے بے ابتداء! اے بے انتہا! اے ہمیشہ رہنے

يَا دَيْمُوْمِيُّ يَامَنْ هُوَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ يَآ اِلٰهَنَا

والے! اے ہمیشگی والے! اے وہ ذات جو ہمیشہ زندہ ہے جسے موت نہیں اے ہمارے معبود!

وَ اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ○

اور ہر شئ کا معبود ایک معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب (پوشیدہ باتوں)

وَ الشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ

اور ظاہر کے جاننے والے! بڑے مہربان! رحمت والے! ہمیشہ زندہ! قائم کرنے والے!

الدَّيَّانَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَا

بدلہ دینے والے! بڑے مہربان! بہت احسان کرنے والے! مُردوں کو اُٹھانے والے! باقی

الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ○ قُلُوْبُ الْخَلَآئِقِ بِيَدِكَ

رہنے والے! بزرگی اور بخشش والے! تمام مخلوق کے دل تیرے قبضہ میں ہیں،

نَوَاصِيْهِمْ اِلَيْكَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

ان کی پیشانیاں تیرے قبضہ میں ہیں پس تو ان کے دلوں میں نیکی بوتا ہے

وَ تَمْحُو الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ ○ فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

اور جب چاہتا ہے ان سے برائی کو مٹاتا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِیْ كُلَّ شَیْءٍ تَكْرَهُهٗ وَ اَنْ تَحْشُوَ

کہ تو میرے دل سے تمام ان چیزوں کو مٹا دے جس کو تو ناپسند کرتا ہے اور یہ کہ تو

قَلْبِیْ مِنْ خَشْيَتِكَ وَ مَعْرِفَتِكَ وَ رَهْبَتِكَ وَ

میرے دل میں اپنا ڈر اور اپنی معرفت اور اپنی ہیبت اور

الرَّغْبَةَ فِيْمَا عِنْدَكَ وَالْاَمْنِ وَالْعَافِيَةِ وَاعْطِفْ

ان چیزوں کا شوق جو تیرے پاس ہیں اور امن اور عافیت بھر دے اور ہم پر

عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا الصَّوَابَ

اپنی رحمت و برکت سے مہربانی فرما اور ہمارے دل میں درستگی اور

وَ الْحِكْمَةَ فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِيْنَ وَ

حکمت ڈال دے، اے اللہ! میں تجھ سے ڈرنے والوں کا علم اور

اِنَابَةَ الْمُخْبِتِيْنَ وَ اِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ

عجز و انکساری کرنے والوں کا متوجہ ہونا اور یقین والوں کا اخلاص اور صبر کرنے والوں

الصَّابِرِيْنَ وَ تَوْبَةَ الصِّدِّيْقِيْنَ ○ وَ نَسْئَلُكَ

کا شکر اور صدیقوں کی توبہ (رجوع) کا سوال کرتا ہوں۔ اور اے اللہ!

اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ

ہم تجھ سے تیری ذات کے نور کے طفیل سوال کرتے ہیں جس نے اپنے عرش کے پایوں کو بھر

اَنْ تَزْرَعَ فِيْ قَلْبِيْ مَعْرِفَتَكَ حَتّٰى اَعْرِفَكَ حَقَّ

دیا کہ تو میرے دل میں اپنی معرفت بو دے تاکہ میں تیری معرفت کے حق کو

مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ تُعْرَفَ بِهٖ وَ صَلَّى اللّٰهُ

پہچان لوں جیسا کہ تجھے پہچانے جانے کا حق ہے اور اللہ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی اور ہمارے مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبیوں کے

النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

خاتم اور رسولوں کے امام ہیں ان کی اولاد اور ان کے ساتھیوں پر درود اور خوب سلام

وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ هُوَ

بھیجے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو ساری دنیا کا پروردگار ہے اور وہی ہمارے لئے

حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے اور گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کی طاقت صرف اللہ ہی کی

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

توفیق سے ہے جو بلند بزرگ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَ ارْحَمْهُ وَ اجْعَلْهُ مِنَ

اے اللہ! اس کتاب کے مؤلف کو بخش دے اور ان پر رحم فرما اور انہیں

الْمَحْشُوْرِیْنَ فِیْ زُمْرَةِ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ

قیامت کے دن اپنے فضل سے نبیوں اور صدیقوں

وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ بِفَضْلِكَ

اور شہیدوں اور نیکوں کے گروہ میں اُٹھائے جانے والوں میں سے کر دے

یَا رَحْمٰنُ ○ وَ اغْفِرِ اللّٰھُمَّ لَنَا[1] وَ لِوَالِدَیْنَا وَ

اے بہت ہی مہربان!۔ اور اے اللہ! ہمیں اور ہمارے والدین اور

لِاُسْتَاذِیْنَا وَ لِمَشَآئِخِنَا وَ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

ہمارے اساتذوں اور ہمارے بزرگوں اور تمام زندہ اور مردہ مؤمن مردوں اور

الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ

مؤمنہ عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

مِنْھُمْ وَ الْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

اپنی رحمت سے بخش دے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

وَ اَنْ تَتُوْبَ عَلَیْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○

اور تو ان کی توبہ قبول فرما بے شک تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

[1] وَلِمُصَحِّحِهٖ عَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَلِوَالِدَیْهِ وَلِاَشْیَاخِهٖ

اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اے اللہ! قبول فرما اے ساری دنیا کے پروردگار!

ثُمَّ تَقْرَءُ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ اَرْبَعَةَ عَشَرَ مَرَّةً

پھر یہ کلمات چودہ مرتبہ پڑھے

وَهِيَ هٰذِهٖ ○

اور وہ یہ ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَدْرِ التَّمَامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ! چودھویں رات کے کامل چاند پر درود بھیج۔ اے اللہ! تاریکیوں کے

نُوْرِ الظَّلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ دَارِ

نور پر درود بھیج۔ اے اللہ! جنت کی کنجی پر درود بھیج۔

السَّلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ

اے اللہ! تمام مخلوق کے حق میں شفاعت کرنے والے پر

الْاَنَامِ ○ چودہ (۱۴) بار پڑھیں۔

درود بھیج۔

ثُمَّ تَقْرَءُ هٰذِهِ الْاَبْيَاتَ الْمَنْسُوْبَةَ لِلْمُؤَلِّفِ

پھر ان اشعار کو پڑھے جو دلائل الخیرات کے مصنف کی طرف منسوب ہیں۔

وَهِيَ هٰذِهٖ ○

اور وہ یہ ہیں

يَارَحْمَةَ اللهِ اِنِّيْ خَآئِفٌ وَّجِلٌ ○

اے اللہ کی رحمت ! بے شک میں خوفزدہ اور لرزاں ہوں۔

يَانِعْمَةَ اللهِ اِنِّيْ مُفْلِسٌ عَانٖ ○

اے اللہ کی نعمت! بے شک میں محتاج عاجز ہوں۔

وَلَيْسَ لِيْ عَمَلٌ اَلْقَى الْعَلِيْمَ بِهٖ ○

اور میرا کوئی عمل ایسا نہیں جسے لے کر میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوں۔

سِوٰى مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰى وَاِيْمَانِيْ ○

تیری عظیم محبت اور میرے ایمان کے سوا۔

فَكُنْ اَمَانِيْ مِنْ شَرِّ الْحَيٰوةِ وَمِنْ ○

لہٰذا تو میرے لئے امان ہوجا زندگی اور موت

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِيْ ○

کی برائی اور میرے بدن جلائے جانے سے۔

وَ كُنْ غِنَایَ الَّذِیْ مَا بَعْدَہٗ فَلَسٗ○

اور تو میری وہ دولت ہو جا جس کے بعد محتاجی نہ ہو۔

وَ كُنْ فَكَاكِیَ مِنْ اَغْلَالِ عِصْیَانِیْ○

اور تو میرے گناہوں کے طوق سے رہائی دینے والا ہو جا۔

تَحِیَّۃُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰی وَرَحْمَتُہٗ○

بے نیاز آقا کا تحفہ اور اس کی رحمت۔

مَا غَنَّتِ الْوُرْقُ فِیْٓ اَوْرَاقِ اَغْصَانٖ○

جب تک قمری شاخوں کے پتوں پر چہچہائیں

عَلَیْكَ یَاعُرْوَتِی الْوُثْقٰی وَیَاسَنَدِیْ○

آپ پر نازل ہو اے میرے مضبوط سہارے اور اے میرے کامل اعتماد

اَلْاَوْفٰی وَمَنْ مَّدْحُہٗ رُوْحِیْ وَرَیْحَانِیْ○

اور اے وہ ذات جن کی نعت میری راحت اور میرا پھول ہے۔

وَلَہٗ اَیْضًا نَفَعَنَا اللّٰہُ بِہٖ

اور (یہ دو شعر بھی) انہیں کے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے نفع دے

نَبِیَّ الْھُدٰی ضَاقَتْ بِیَ الْحَالُ فِی الْوَرٰی

اے ہدایت کے نبی! میرا حال مخلوق میں تنگ ہو گیا۔

وَاَنْتَ لِمَآ اَمَّلْتُ فِيكَ جَدِيرٌ

اور آپ اس کے لائق ہیں جس کی میں آپ سے آرزو کروں۔

فَسَلْ خَالِقِي تَفْرِيجَ كَرْبِي فَاِنَّهُ

لٰہذا آپ میرے پروردگار سے میری پریشانی دور ہونے کا سوال کریں بے شک وہ

عَلٰى فَرَجِي دُوْنَ الْاَنَامِ قَدِيرٌ

تمام مخلوق کے سوا میری پریشانی کو دور کرنے پر قادر ہے۔

ثُمَّ تَقْرَءُ الْفَاتِحَةَ لِلْمُؤَلِّفِ

پھر مصنف کے لئے فاتحہ پڑھے

وَهٰذَا الدُّعَآءُ يُقْرَءُ عَقِيبَ خَتْمِ

یہ دعا دلائل الخیرات ختم کرنے

دَلَآئِلِ الْخَيْرَاتِ

کے بعد پڑھی جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا ○ وَيَسِّرْ

اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے وسیلہ سے ہمارے سینوں کو کھول دے۔ اور اس کے

بِهَآ اُمُوْرَنَا ○ وَ فَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا ○ وَ اكْشِفْ

ذریعہ ہمارے کام آسان فرما۔ اور ہمارے دکھوں کو دور فرما۔ اور اس کے ذریعہ

بِهَا غُمُوْمَنَا ○ وَ اغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا ○ وَ اقْضِ

ہمارے غموں کو کھول دے۔ اور اس کے ذریعہ ہمارے گناہوں کو بخش دے۔ اور اس کے

بِهَا دُيُوْنَنَا ○ وَ اَصْلِحْ بِهَآ اَحْوَالَنَا ○ وَبَلِّغْ بِهَآ

ذریعہ ہمارے قرض ادا فرما۔ اور اس کے ذریعہ ہمارے احوال کی اصلاح فرما۔ اور اس کے

اٰمَالَنَا ○ وَ تَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا ○ وَ اغْسِلْ بِهَا

ذریعہ ہماری امیدیں پوری فرما۔ اور اس کے ذریعہ ہماری توبہ قبول فرما۔ اور اس کے ذریعہ

حَوْبَتَنَا ○ وَ انْصُرْ بِهَا حُجَّتَنَا ○ وَ طَهِّرْ بِهَآ

ہمارے گناہوں کو دھو دے۔ اور اس کے ذریعہ ہماری دلیل کو غالب فرما۔ اور اس کے

اَلْسِنَتَنَا ○ وَ اٰنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا ○ وَ ارْحَمْ بِهَا

ذریعہ ہماری زبانوں کو پاک فرما۔ اور اس کے ذریعہ ہماری گھبراہٹوں کو سکون عطا فرما۔ اور

غُرْبَتَنَا ○ وَ اجْعَلْهَا نُوْرًا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَ مِنْ

اس کے ذریعہ ہماری محتاجی پر رحم فرما۔ اور اس درود شریف کو ہمارے آگے اور

خَلْفِنَا ○ وَ عَنْ اَيْمَانِنَا وَ عَنْ شَمَآئِلِنَا ○ وَ مِنْ

ہمارے پیچھے اور ہمارے داہنے اور ہمارے بائیں اور

فَوْقِنَا وَ مِنْ تَحْتِنَا ○ وَفِيْ حَيَاتِنَا وَ مَوْتِنَا وَ فِيْ

ہمارے اوپر اور ہمارے نیچے اور ہماری زندگی اور ہماری موت اور ہماری

قُبُوْرِنَا وَ حَشْرِنَا وَ نَشْرِنَا وَ ظِلًّا فِي الْقِيٰمَةِ عَلٰى

قبروں میں اور ہمارے حشر ونشر میں نور بنا دے اور قیامت کے دن ہمارے سروں

رُءُوْسِنَا ○ وَ ثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا ○ وَ

پر سایہ بنا۔ اور اس کی برکت سے ہماری نیکیوں کے وزن کو بھاری فرما۔ اور

اَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَ سَيِّدَنَا

اس کی برکتیں ہم پر ہمیشہ فرما یہاں تک کہ ہم اپنے نبی اور اپنے سردار

مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ نَحْنُ اٰمِنُوْنَ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کریں اس حال میں کہ ہم امن

مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ ○ وَلَا تُفَرِّقْ

واطمینان اور خوش ہشاش و بشاش ہوں۔ اور ہمارے ان کے درمیان

بَيْنَنَا وَ بَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَ تُؤْوِيَنَا

جدائی نہ فرما یہاں تک کہ تو ہمیں ان کے داخل ہونے کی جگہ میں داخل فرمائے اور ہمیں ان

اِلٰى جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

کے عزت والے پڑوس میں جگہ عطا فرمائے ان لوگوں کے ساتھ جن پر تو نے انعام فرمایا

مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ

یعنی نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور

الصّٰلِحِيْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّآ

نیکوں کے ساتھ اور وہی لوگ بہت اچھے دوست ہیں۔ اے اللہ! بے شک ہم

اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ لَمْ نَرَهٗ فَمَتِّعْنَا

انہیں دیکھے بغیر ایمان لائے اللہ ان پر درود و سلام بھیجے اے اللہ! ہمیں

اَللّٰهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ وَ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى

دونوں جہاں میں ان کی زیارت سے سرفراز فرما اور ہمارے دلوں کو ان کی محبت پر

مَحَبَّتِهٖ وَ اسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ ○ وَ تَوَفَّنَا عَلٰى

قائم رکھ اور ہمیں ان کی سنت پر عامل بنا۔ اور ہمیں ان کے دین پر

مِلَّتِهٖ ○ وَ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ النَّاجِيَةِ وَ حِزْبِهِ

موت دے۔ اور ہمیں ان کی نجات پانے والی جماعت اور ان کے کامیاب ہونے والے

الْمُفْلِحِيْنَ ○ وَ انْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا

گروہ میں اُٹھا۔ اور ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اس محبت سے نفع عطا فرما جس پر ہمارے دل

مِنْ مَّحَبَّتِهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ يَوْمَ لَا جَدَّ وَ

سرشار ہیں اللہ آپ پر درود و سلام بھیجے جس دن دولت اور مال اور

لَا مَالَ وَ لَا بَنِیْنَ ○ وَ اَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰی ○

بیٹے کام نہ آئیں گے۔ اور ہمیں ان کے نہایت صاف ستھرے حوض پر وارد فرما۔

وَ اسْقِنَا بِكَاْسِهِ الْاَوْفٰی وَ يَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ

اور ہمیں ان کے مکمل پیاس بجھانے والے پیالے سے پلا اور ہمیں اپنے حرم

حَرَمِكَ وَ حَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِيْتَنَا ○ وَ اَدِمْ

مکہ اور ان کے حرم (مدینہ) کی زیارت ہماری موت سے پہلے آسان فرما۔ اور اپنے حرم

عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَ حَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مکہ اور ان کے حرم میں ہمارے قیام کو ہمارے مرنے تک کے لئے ہمیشگی فرما اللہ ان پر

وَ سَلَّمَ اِلٰی اَنْ نَّتَوَفّٰی ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ

درود وسلام بھیجے۔ اے اللہ! ہم ان کی سفارش تیری بارگاہ میں پیش کرتے ہیں

اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَوْجَهُ الشُّفَعَآءِ اِلَيْكَ ○ وَ نُقْسِمُ

کیونکہ تیری بارگاہ میں ان کی سفارش سب سے زیادہ عزت والی ہے۔ اور ہم تجھے

بِهٖ عَلَيْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمَ بِحَقِّهٖ عَلَيْكَ ○

ان کی قسم دیتے ہیں کیونکہ جن کے حق کی قسم تجھے دی جاتی ہے وہ ان سب سے بڑے ہیں۔

وَ نَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَقْرَبُ الْوَسَآئِلِ

اور ہم تیری بارگاہ میں ان کو وسیلہ پکڑتے ہیں اس لئے کہ تیری بارگاہ کے سب وسیلوں سے زیادہ

اِلَیۡكَ ○ نَشۡكُوۡ اِلَیۡكَ یَارَبِّ قَسۡوَةَ قُلُوۡبِنَا ○

قریب وسیلہ ہیں۔ اور اے پروردگار! ہم تیری بارگاہ میں اپنے دلوں کی سختی

وَ كَثۡرَةَ ذُنُوۡبِنَا ○ وَ طُوۡلَ اٰمَالِنَا ○ وَ فَسَادَ

اور اپنے گناہوں کی زیادتی اور اپنی لمبی امیدوں اور اپنے برے اعمال

اَعۡمَالِنَا ○ وَتَكَاسُلَنَا عَنِ الطَّاعَاتِ ○ وَهُجُوۡمَنَا

اور فرمانبرداریوں سے اپنی سستی اور مخالفتوں پر اپنے مائل

عَلَى الۡمُخَالَفَاتِ ○ فَنِعۡمَ الۡمُشۡتَكٰى اِلَیۡهِ اَنۡتَ

ہونے کی شکایت کرتے ہیں۔ تو تو کتنا اچھا فریادرس ہے

یَارَبِّ بِكَ نَسۡتَنۡصِرُ عَلٰۤى اَعۡدَآئِنَا ○ وَ اَنۡفُسِنَا

اے پروردگار! ہم اپنے دشمن پر اور اپنے سرکش نفس پر تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں لہٰذا تو

فَانۡصُرۡنَا ○ وَ عَلٰى فَضۡلِكَ نَتَوَكَّلُ فِىۡ صَلَاحِنَا

ہماری مدد فرما۔ اور ہم اپنی نیکیوں میں تیرے ہی فضل پر بھروسہ کرتے ہیں

فَلَا تَكِلۡنَاۤ اِلٰى غَیۡرِكَ یَارَبَّنَا ○ اَللّٰهُمَّ وَاِلٰى جَنَابِ

تو ہمیں اپنے غیر کے سپرد نہ فرما اے ہمارے رب!۔ اے اللہ! اور ہم تیرے

رَسُوۡلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ سَلَّمَ نَنۡتَسِبُ فَلَا

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ سے نسبت رکھتے ہیں لہٰذا تو ہمیں

تُبعِدْنَا ○ وَ بِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا ○ وَ اِيَّاكَ

دور نہ فرما۔ اور ہم تیرے دروازے پر کھڑے ہیں لہٰذا تو ہمیں رد نہ فرما۔ اور ہم تجھ ہی سے

نَسْئَلُ فَلَا تُخَيِّبْنَا ○ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَ اٰمِنْ

سوال کرتے ہیں لہٰذا تو ہمیں ناکام نہ فرما۔ اے اللہ! ہماری عاجزی پر رحم فرما اور ہمیں خوف سے

خَوْفَنَا ○ وَ تَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا وَ اَصْلِحْ اَحْوَالَنَا ○

پناہ دے۔ اور ہمارے اعمال قبول فرما اور ہمارے احوال درست فرما۔

وَ اجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اشْتِغَالَنَا ○ وَ اِلَى الْخَيْرِ

اور اپنی فرمانبرداری میں مشغول فرما۔ اور ہمارا انجام بھلائی کی طرف

مَاٰلَنَا ○ وَ حَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا وَ اخْتِمْ

فرما۔ اور ہماری امیدوں کو زیادتی کے ساتھ پورا فرما۔ اور ہماری عمریں

بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا ○ هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ

سعادت کے ساتھ پوری فرما۔ یہ ہماری ذلت تیرے سامنے ظاہر ہے

يَدَيْكَ وَ حَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ ○ اَمَرْتَنَا

اور ہمارا حال تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے کیونکہ تو نے ہمیں حکم دیا تو ہم نے اسے

فَتَرَكْنَا ○ وَ نَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا ○ وَ لَا يَسَعُنَآ

چھوڑ دیا۔ اور تو نے ہمیں منع کیا تو ہم نے اسے کر ڈالا۔ اور ہمیں کوئی چیز تیری معافی کے سوا

إِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَأْمُولٍ○ وَّ

کفایت نہیں کرتی لہٰذا تو ہمیں معاف فرما اے بہترین امید گاہ!۔اور

أَكْرَمَ مَسْئُولٍ○ إِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُورٌ رَّءُوفٌ

سب سے زیادہ کریم جس سے سوال کیا جائے۔بے شک تو معاف فرمانے والا، بخشنے والا مہربان،

رَّحِيمٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ○ وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى

رحمت والا ہے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان!۔اور اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا

محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد اور ان کے ساتھیوں پر درود اور سلام بھیجے

دعاءالافتتاح

وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○

اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو ساری دنیا کا پالنے والا ہے۔

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

خیر و عافیت کے ساتھ ختم ہوئے

پھر شروع سے پہلے پیر کی طرح پڑھیں۔

دُعَآءِ اِعۡتِصَامُ

دعائے اعتصام

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَـىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ زندہ اور دوسروں کو قائم رکھنے والا، اسے اُونگھ نہیں

وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ

آتی اور نہ نیند، اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے،

مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا

کون ہے جو اس کے دربار میں اس کی اجازت کے بغیر شفاعت کرے، وہ جانتا ہے

بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ

جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ لوگ اس کے علم میں سے

مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

کچھ نہیں جان سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی نے آسمانوں

وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا يَـــُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ

اور زمین کو گھیر لیا، اور اسے ان دونوں کی نگہبانی مشکل نہیں، اور وہی بلند

الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ
بڑائی والا ہے۔ دین میں کچھ زبردستی نہیں بے شک ہدایت گمراہی سے خوب جدا
مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ
ہو گئی ہے، تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ
تو اس نے بڑی مضبوط گرہ تھامی جو کبھی نہ کھلے
لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ اللہ مسلمانوں کا والی ہے
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَ الَّذِيْنَ
انہیں تاریکیوں سے نور کی طرف نکالتا ہے، اور کافروں
كَفَرُوْا اَوْلِيٰٓــُٔھُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ
کے دوست شیطان ہیں وہ انہیں نور سے تاریکیوں
النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
کی طرف نکالتے ہیں، یہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ ایک بار اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ
ہمیشہ رہیں گے۔ ایک بار میں نے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیا جو کھولنے والا

الْقَابِضِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ

روح قبض کرنے والا ہے میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں جو سننے جاننے والا ہے

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شیطان مردود سے، اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا،

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ

اور جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو تم فرمادو

عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ

تم پر سلام تمہارے پروردگار نے اپنے ذمہ کرم پر رحمت لازم کرلی بے شک تم میں سے

مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

جو کوئی جہالت کی وجہ سے برا کام کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے

وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

اور سنور جائے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔اور اسی طرح ہم آیتوں کی

الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ قُلْ

تفصیل بیان کرتے ہیں اور تا کہ مجرموں کا راستہ ظاہر ہو جائے۔تم فرمادو

اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

بے شک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان بتوں کی عبادت کروں جن کی تم اللہ کے سوا عبادت

اللّٰهِؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ

کرتے ہو، تم فرمادو میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرتا جو ایسا ہو تو میں بہک جاؤں اور

اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

میں ہدایت پر نہ رہوں گا۔ پھر (اللہ نے) تم پر غم کے بعد

الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَ

سکون کی نیند اتاری کہ تمہاری ایک جماعت کو گھیرے تھی اور

طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ

ایک گروہ کو اپنی جان کی پڑی تھی اللہ پر بے جا گمان کرتے تھے

الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ

جاہلیت کے سے گمان اور کہتے اس کام میں ہمارا بھی کچھ اختیار ہے؟

مِنْ شَيْءٍؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِؕ يُخْفُوْنَ فِيْۤ

تم فرمادو کہ اختیار تو سارا اللہ ہی کا ہے، اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں

اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا

جو تم پر ظاہر نہیں کرتے، کہتے ہیں اگر ہمارا کچھ اختیار ہوتا

مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَاؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ

تو ہم یہاں نہ قتل کئے جاتے، تم فرمادو اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے

فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ

جب بھی وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل آتے جن کا قتل کیا جانا

اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ

لکھا جا چکا تھا اور اس لئے کہ اللہ تمہارے دلوں کی بات آزمائے اور

وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ

تاکہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے کھول دے، اور اللہ دلوں کی بات

الصُّدُوْرِ ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ

جانتا ہے۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھی

اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُکَّعًا

کافروں پر سخت ہیں آپس میں نرم دل تم انہیں رکوع کرتے

سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ز

سجدے کرتے دیکھو گے اللہ کا فضل و رضا چاہتے ہیں،

سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ

ان کی نشانی ان کے چہروں میں ہے یعنی سجدوں کے نشان، یہ ان کی

مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰةِ ۛۚ وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛۚ کَزَرْعٍ

صفت توریت میں ہے اور ان کی صفت انجیل میں ہے، (اس کی مثال) جیسے ایک کھیتی

اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى

اس نے اپنا سر نکالا پھر اسے طاقت دی تو موٹی ہوئی پھر اپنی پنڈلی (تنے) پر سیدھی

سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ

کھڑی ہوئی کسانوں کو اچھی لگتی ہے تاکہ ان سے کافر جلیں، اللہ نے ان سے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

وعدہ فرمایا جو ان میں سے ایمان لائے اور اچھے کام کئے بخشش

وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ○ اَلِفْ بَا تَا ثَا جِيْمْ حَا خَا دَالْ

اور بڑے ثواب کا۔ الف باء تاء ثاء جیم حا خا دال

ذَالْ رَا زَا سِيْنْ شِيْنْ صَادْ ضَادْ طَا ظَا عَيْنْ

ذال را زا سین شین صاد ضاد طا ظا عین

غَيْنْ فَا قَافْ كَافْ لَامْ مِيْمْ نُوْنْ وَاوْ هَا يَا۔

غین فا قاف کاف لام میم نون واؤ ھا یا۔

يَا رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

اے پروردگار! ہم پر سہل اور آسانی فرما اور سخت ومشکل نہ فرما اے پروردگار!

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

خیر و عافیت کے ساتھ ختم ہوئے

حزب البحر

از

حضرت شیخ المشائخ سید ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ تعالیٰ

مترجم

نبیرۂ صدر الشریعہ خلیفۂ تاج الشریعہ جگر گوشۂ محدث کبیر

حضرت علامہ مولانا مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی دام ظلہ علینا

سوانح حیات صاحب حزب البحر

صاحب حزب البحر حضرت العلام الشیخ امام ابوالحسن شاذلی امام شاذلی حسنی سید ہیں یعنی چند واسطوں سے آپ کا شجرۂ نسب حضرت امام حسن بن علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہما سے جاملتا ہے۔ آپ کے آباء واجداد مراکش مغرب اقصیٰ کے رہنے والے تھے۔ آپ کا اسم مبارک علی ہے جبکہ کنیت ابوالحسن اور آپ اپنی کنیت اور مقام پیدائش سے مشہور ہیں چنانچہ آپ شیخ ابوالحسن شاذلی سے جانے پہچانے جاتے ہیں۔

تاریخ اور مقام پیدائش: آپ ۵۵۱ ؁ھ میں مراکش میں پیدا ہوئے والد ماجد کا نام عبداللہ ہے۔

سلسلۂ طریقت: امام شاذلی نے سلوک وطریقت کی تعلیم حضرت الشیخ عبدالسلام بن مشیش سے حاصل کی امام شاذلی صاحب دلائل الخیرات سے پہلے کے بزرگ ہیں صاحب دلائل نویں صدی کے

بزرگ ہیں جبکہ امام شاذلی چھٹی صدی کے ہیں صاحب الدلائل کا طریقہ شاذلیہ ہے گویا صاحب الدلائل کا سلسلۂ طریقت امام شاذلی کے سلسلہ میں مل جاتا ہے اور امام شاذلی کا سلسلہ بارہ واسطوں سے صحابئ رسول حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما تک پہنچ جاتا ہے۔

{۱} حضرت شیخ ابوالحسن علی بن عبداللہ شاذلی

{۲} حضرت شیخ عبدالسلام بن مشیش

{۳} حضرت شیخ عبدالرحمن بن زیت مدنی

{۴} حضرت شیخ تقی الدین فقیہ
{۵} حضرت شیخ فخرالدین

{۶} حضرت شیخ نورالدین
{۷} حضرت شیخ تاج الدین

{۸} حضرت شیخ شمس الدین
{۹} حضرت شیخ زین الدین

{۱۰} حضرت شیخ ابراہیم بصری
{۱۱} حضرت شیخ ابوالقاسم

{۱۲} حضرت شیخ فتح المسعود
{۱۳} حضرت شیخ سیدنا سعید

{۱۴} حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ انصاری صحابی رسول رضی اللہ عنہما

{۱۵} حضرت امام عالی مقام سیدنا حسن مجتبیٰ بن حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما

{۱۶} حضرت اسد اللہ الغالب سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم

{۱۷} امام الانبیاء خاتم المرسلین سیدنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تاریخ وفات: سفر حج کے ارادے سے نکلے تھے کہ راستہ میں بیمار ہو گئے ماہ ذی قعدہ شریف ۶۵۶ سنہ ھ میں ایک سو پانچ سال کی عمر شریف میں آپ نے وصال فرمایا صحرائے عیذاب میں دفن کئے گئے اس جگہ ایک کھارہ چشمہ تھا لیکن آپ کی تدفین کے بعد وہ کھارہ چشمہ میٹھا ہو گیا غالباً اسی وجہ سے اس چشمہ کا نام عیذاب پڑ گیا کہ عذب کا معنی میٹھا کے ہیں اسی سے عیذاب بنا ہے۔ اس طرح محبوب کردگار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان عالی شان کے مطابق کہ قبور الاولیاء روضۃ من ریاض الجنۃ یعنی اولیائے کرام کی قبریں جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہیں۔

حضرت امام شاذلی کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے بعض بدخواہوں کو حسد ہوگیا چنانچہ آپ کو طرح طرح سے اذیت وتکلیف دینے لگے حتی کہ آپ اپنا علاقہ چھوڑ کر اسکندریہ کوچ کرنے پر مجبور ہوگئے جب اسکندریہ میں اقامت پذیر ہوگئے تو حاسدین نے وہاں کے حاکم کو خط لکھا کہ یہ شخص (معاذ اللہ) بے دین وزندیق ہے اس کا کام مسلمانوں کو گمراہ کرنا ہے جو آپ کے شہر میں پہنچ کر مسلمانوں کو گمراہ و بد دین بنادے گا اس خط سے حاکم اسکندریہ متاثر ہو کر حضرت شیخ کا سخت مخالف ہوگیا اور والئ مصر کو ورغلا کر ان کے قتل کا فرمان حاصل کرلیا اور آپ کے قتل کا وقت و تاریخ سے تمام لوگوں کو آگاہ کردیا چنانچہ وقتِ مقررہ پر ایک خلقت جمع ہوگئی حاکم اسکندریہ نے جلاد کو بلا کر قتل کا حکم دیا جیسے ہی جلاد گردن مارنے سامنے آیا تو آپ نے اپنا ہاتھ اٹھایا جس میں ایک کاغذ تھا حضرت شیخ کے ہاتھ سے لے کر پڑھا تو معلوم ہوا کہ والئ مصر نے اس میں اپنا فرمان اپنی مہر و دستخط کے ساتھ جاری کیا کہ حضرت ابوالحسن پر کسی قسم کی

دست درازی نہ کی جائے کچھ عرصہ بعد مصر کا سفیر آیا اور حضرت شیخ کی خدمت میں معذرت نامہ پیش کیا اور جو کچھ تکلیف و اذیت دی گئی اس سے معافی مانگی آپ نے سب کو معاف فرمادیا۔

کرامات: امام شاذلی علیہ الرحمہ صاحب کرامات بزرگ تھے بلکہ بعد وفات بھی آپ کی کرامتوں کا ظہور ہوتا رہا انہیں کرامتوں میں سے ایک کرامت اوپر مذکور ہوئی اور دعائے حزب البحر بھی آپ کی عظیم کرامتوں سے ہے جو اس وقت سے آج تک تمام اولیائے کاملین اور خواص کے ورد میں ہے اور بڑی سے بڑی مشکلات کے حل کے لئے نہایت اکسیر ہے۔ اسکندریہ کے قیام کے دوران سلطان محمد کا خزانچی خیانت کے جرم میں ماخوذ ہوا تو حضرت شیخ کی خدمت میں آکر پناہ لی آپ نے اس کو چند دنوں کی مہلت دلوائی اور لوگوں کو تانبا جمع کرنے کا حکم دیا جب کئی من تانبا جمع ہوگیا تو آپ نے اس خزانچی کو حکم دیا کہ اس تانبہ کے ڈھیر پر پیشاب کردے حکم کی تعمیل کی اسی وقت وہ سب سونا

ہو گیا یہ سب سونا سلطان کے پاس بھیج دیا جس سے سلطان کا خزانہ بھر گیا اور خزانچی سزا سے بری ہو گیا۔

حزب البحر کا شان ظہور : یہ دعائے حزب البحر امام ابو الحسن محمد شاذلی علیہ الرحمہ کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عطا فرمائی جس کی تفصیل یہ ہے کہ امام شاذلی قدس سرہٗ العزیز ایک دن شہر قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آ گئے حضرت شیخ نے اپنے دوستوں سے فرمایا کہ ہمیں اس سال غیب سے حج کرنے کا حکم ہوا ہے لہٰذا جہاز تلاش کرو بسیار تلاش و جستجو کے بعد ایک بوڑھے عیسائی کے جہاز کے علاوہ کوئی جہاز نہ ملا چنانچہ اسی جہاز میں سوار ہو گئے جب بادبان اٹھایا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف ہوا چلنے لگی ایک ہفتہ تک اسی قاہرہ کے گرد چکر اتا رہا مخالفین طعنے دینے لگے کہ شیخ تو فرما رہے تھے کہ مجھے غیب سے حج کا حکم ہے جبکہ حج کا وقت نہایت قریب آ گیا ہے اور ہم مخالف ہوا میں پھنسے ہوئے ہیں حضرت شیخ کو اس بات سے سخت دلی

صدمہ ہوا مگر ضبط فرمایا اتفاق سے حضرت دو پہر کو قیلولہ فرما رہے تھے کہ قسمت بیدار ہوگئی خواب میں حضور سید عالم ﷺ کی زیارت سے شرف یاب ہوئے حضور سید المرسلین ﷺ نے آپ کو یہ دعا (حزب البحر) سکھائی حضرت شیخ قیلولہ سے بیدار ہوتے ہی یہ دعا پڑھنے لگے اور جہاز کے افسر کو بلا کر فرمایا کہ اللہ رب العزت پر کامل بھروسہ کر کے بادبان اٹھادے جہاز کے افسر نے کہا کہ اگر ہم نے بادبان اٹھادیا تو ہوا اسی وقت ہمارا منہ پھیر دے گی اور ہمیں واپس قاہرہ پہنچا دے گی۔ شیخ نے فرمایا کہ دل میں تردد مت کر بلکہ ہم جو کہتے ہیں اس پر دل کے پورے اطمینان اور خالق کائنات پر کامل بھروسہ کر کے عمل کر اور اللہ تبارک و تعالیٰ کی عجیب مہربانی دیکھو جیسے ہی افسر نے بادبان اٹھایا اسی وقت زور کی موافق ہوا چلنے لگی یہاں تک کہ وہ رسی جس کے ذریعہ جہاز کو میخ کے ساتھ باندھ رکھا تھا کھول نہ سکا، ناچار رسی کو کاٹنا پڑا۔ اور بڑی تیزی اور امن و سلامتی کے ساتھ جہاز منزلِ مقصود پر پہنچ گیا اور حج کی سعادت

نصیب ہوگئی۔ بوڑھے عیسائی کے دونوں بیٹے حضرت شیخ کی اس کرامت
سے بہت متاثر ہوئے اور حضرت شیخ کے دستِ مبارک پر اسلام قبول
کرلیا لیکن بوڑھا عیسائی اپنے بیٹوں کے ایمان لانے سے بہت غمگین
ہوا رات کو اس نے خواب دیکھا کہ حضرت شیخ ایک بہت بڑی جماعت
کے ساتھ جنت میں تشریف لے جارہے ہیں اور اس کے دونوں بیٹے بھی
حضرت شیخ کے ساتھ جنت میں داخل ہو رہے ہیں اس بوڑھے عیسائی
نے بھی اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے سختی کے ساتھ منع
کردیا کہ تو ان لوگوں میں سے نہیں ہے جب صبح کو بیدار ہوا تو اللہ تعالیٰ کی
ہدایت اس کی مددگار ہوئی چنانچہ وہ بھی کلمۂ طیبہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا اور رفتہ
رفتہ حضرت شیخ کی برکت سے مرتبۂ باطنی کے اعلیٰ مقام پر پہنچ گیا اور لوگ
اس کی طرف رجوع کرنے لگے۔ اس دعا کے متعلق حضرت ابوالحسن شاذلی
خود فرماتے ہیں جس کو امام شعرانی نے سنن کبریٰ میں نقل فرمایا وَ اللہِ
لَقَدْ اَخَذْتُ مِنْ فَمِ رَسُوْلِ اللہِ ﷺ حَرْفًا حَرْفًا یعنی اللہ کی قسم

میں نے اس حزب کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے حرف بحرف سیکھا ہے۔

حزب البحر کے فوائد: مختلف سلسلوں کے مشائخ کرام نے اس حزب البحر کے بے شمار فوائد بیان کئے ہیں ذیل میں چند ہدیہ ناظرین ہیں:

{۱} صبح وشام ایک ایک بار پڑھنے سے گناہوں اور حاسدوں، دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

{۲} بڑی سے بڑی مشکلات کے حل کے لئے کسی صاف و پاک کمرہ میں دوگانہ پڑھ کر پانچ یا سات بار پڑھے۔

{۳} فتح مندی کے لئے ستّر بار پڑھے یَا فَتَّاحُ افْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ

{۴} کشادگی رزق کے لئے ستّر بار پڑھے یَا رَزَّاقُ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ یا رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْداً لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ

الرَّازِقِيْنَ يَارَزَّاقُ ارْزُقْنِىْ رِزْقاً طَيِّباً وَّاسِعاً بِغَيْرِ حِسَابٍ

{۵} ہر بلا سے حفاظت کے لئے ستّر بار پڑھے يَاحَفِيْظُ اِحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ

{۶} ہدایت اور حصول نجات کے لئے ستّر بار پڑھے يَاهَادِىْ اِهْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰالِمِيْنَ

{۷} حصول مقاصد کے لئے ستّر بار پڑھے يَاوَهَّابُ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيحاً طَيِّبَةً كَمَا هِىَ فِىْ عِلْمِكَ وَ انْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَ احْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَ الْعَافِيَةِ فِى الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

{۸} ترقیٔ علم کے لئے ستّر بار پڑھے يَا عَلِيْمُ يٰسٓ ○ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○

طریقۂ زکوٰۃ حزب البحر : کسی دعاوغیرہ کی زکوٰۃ کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس دعایاوظیفہ کوکسی خاص طریقہ اور معین تعداد میں پڑھنا جس کی وجہ سے دعایاوظیفہ میں بے حد تاثیر ہوتی ہے۔ ماہ صفر کی ۶، ۷، ۸ تاریخ کو روزہ رکھیں اور تینوں دن مسجد میں اعتکاف کریں یعنی صفر کی ۵ تاریخ کو غروبِ آفتاب سے پہلے مسجد میں اعتکاف کی نیت سے داخل ہوں پھر بعد نمازِ مغرب دعائے حزب البحر ایک بار پڑھیں اور نمازِ عشاء کے بعد ایک بار اور ۶ صفر کو بعد نمازِ چاشت ایک بار پڑھیں پھر نمازِ مغرب کے بعد ایک بار اور نمازِ عشاء کے بعد ایک بار پھر ۷ صفر کو صبح نمازِ چاشت کے بعد ایک بار اور نمازِ مغرب اور عشاء کے بعد ایک، ایک بار پڑھیں اور ۸ صفر کو بھی نمازِ چاشت اور مغرب وعشاء کے بعد ایک، ایک بار پڑھیں اس کے بعد اعتکاف سے نکل کر چند مسکینوں کو اپنے ساتھ کھانا کھلائیں۔ پھر روزانہ بعد نمازِ مغرب ایک بار پڑھنا اپنا

معمول بنالیں یا کوئی ایک خاص وقت خود مقرر کر کے روزانہ اسی وقتِ مقررہ میں پڑھیں اگر کسی دن کسی وجہ سے اس وقتِ مقررہ میں نہ پڑھ سکیں تو جس وقت چاہیں پڑھ لیں۔عورتوں کے لئے بھی یہی طریقہ ہے البتہ ان کا اعتکاف مسجد بیت میں ہوگا۔اعتکاف کے جملہ مسائل بہارِ شریعت اور میرے رسالے بہارِ اعتکاف میں تفصیل کے ساتھ مذکور ہیں اسی کے مطابق اعتکاف کیا جائے۔اس دعائے حزب البحر میں جہاں جہاں مقہوریٔ اعداء تصور کرنے کا ذکر ہے وہاں حتی المقدور اپنے سنی صحیح العقیدہ بھائیوں کے خلاف عمل کرنے سے گریز کریں البتہ بددینوں کے خلاف ضرور عمل کریں اور اصلاحِ حال کی نیت مقدم ہونی چاہیے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں تصحیح نیت کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

دُعَآءِ حِزْبُ الْبَحْرِ

دعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

يَآ اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ

اے اللہ! اے بلند! اے بزرگ! اے بردبار! اے جاننے والے! تو ہی میرا

رَبِّيْ وَ عِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَ نِعْمَ

پروردگار ہے اور تیرا علم مجھے کافی ہے پس کتنا اچھا رب میرا رب ہے اور میرا

الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

کفایت کرنے والا کتنا اچھا کافی ہے تو جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور تو غالب

الرَّحِيْمُ ○ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَ

رحمت والا ہے۔ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں حرکات و

السَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ

سکنات اور الفاظ و ارادوں میں حفاظت کا اور ان خیالات میں

مِنَ الظُّنُوْنِ وَ الشُّكُوْكِ وَ الْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ

فاسد گمانوں اور شکوک اور وہموں سے جو دلوں کو

لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ

پوشیدہ باتوں پر آگاہ ہونے سے آڑ بن جاتے ہیں پس مسلمان آزمائش میں

الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا جب یہ لفظ یعنی

مبتلا کئے گئے ہیں اور سخت ترین لرزائے گئے

شَدِيْدًا پڑھ چکے تو داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے وَّ

اور

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہتے ہیں کہ

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ○ فَثَبِّتْنَا وَ

ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے صرف دھوکے کا وعدہ کیا۔ لہٰذا تو ہمیں ثابت قدم رکھ اور

انْصُرْنَا اس جگہ یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے

ہماری مدد فرما

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى

اور (اے اللہ!) تو اس دریا کو ہمارے تابع بنا جیسے تو نے دریا کو موسیٰ علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ

کے تابع بنایا اور آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے تابع کیا

السَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ

اور پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السلام کے

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَ الشَّيٰطِيْنَ وَ

تابع کیا اور ہوا اور شیطانوں اور

الْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخِّرْ لَنَا كُلَّ

جنوں کو سلیمان علیہ السلام کے تابع کیا اور ہمارے تابع فرما تمام دریا کو

بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ وَ الْمُلْكِ وَ

جو زمین و آسمان اور ملک (دنیا) اور

الْمَلَكُوْتِ وَ بَحْرَ الدُّنْيَا وَ بَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَ سَخِّرْ

ملکوت (عالم بالا) میں تیرے ہیں اور دنیا کے دریا اور آخرت کے دریا کو اور ہر چیز

لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَّامَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ

کو تو ہمارے تابع فرما اے وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں ہر چیز ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا اسلئے

کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اور اسکے اوّل دفعہ پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں

داہنے ہاتھ کی بند کرے اس طرح کہ اوّل حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر دوسرے حرف

کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ بیچ کی اُنگلی چوتھے کے

ساتھ شہادت کی اُنگلی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور اِسی طرح بند رکھے پھر

دوسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ اسی ترتیب سے کھولدے پھر تیسرے

کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ بند کرے۔ اُنصُرْنَا یہاں پر یعنی اُنصُرْنَا

تو ہماری مدد فرما

پڑھنے میں پہلی اُنگلی یعنی چھنگلیا کھولدے فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ

اس لئے کہ تو سب مددگاروں سے بہتر مددگار ہے

وَ افْتَحْ لَنَا یہاں اسی طرح دوسری اُنگلی کھولدے فَاِنَّكَ خَيْرُ

اور ہمیں فتح عطا فرما — اس لئے کہ تو سب فتح دینے والوں سے

الْفَاتِحِيْنَ وَ اغْفِرْ لَنَا یہاں تیسری اُنگلی کھولدے فَاِنَّكَ

زیادہ اچھی فتح دینے والا ہے اور ہماری بخشش فرما — اس لئے کہ تو

خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَ ارْحَمْنَا یہاں چوتھی اُنگلی کھولدے فَاِنَّكَ

سب بخشنے والوں سے بہتر بخشنے والا ہے اور ہم پر رحم فرما اس لئے کہ تو

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَ ارْزُقْنَا یہاں پانچویں اُنگلی کھولدے اور ترتیب

سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا ہے اور ہمیں روزی عطا فرما

کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے کی ہے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَ

اس لئے کہ تو سب سے بہتر روزی عطا فرمانے والا ہے اور

احْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَ اهْدِنَا وَ نَجِّنَا

ہماری حفاظت فرما اس لئے کہ تو سب سے بہتر حفاظت فرمانے والا ہے اور ہمیں ہدایت عطا

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ

فرما اور ہمیں ظالموں سے نجات عطا فرما اور ہمیں اپنے پاس سے

رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَ انْشُرْهَا عَلَيْنَا

پاکیزہ ہوا عطا فرما جیسے کہ وہ تیرے علم میں ہے اور ہم پر

مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَ احْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ

اپنی رحمت کے خزانوں سے اسے (ہوا کو) چلا اور ہمیں اس ہوا کے ذریعہ اعزاز

وَ مَعَ السَّلَامَةِ وَ الْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا وَ

اور خیر و سلامتی کے ساتھ آگے بڑھا دین اور دنیا اور

الْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ

آخرت میں بے شک تو ہر (ممکن) چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! ہمارے تمام کام

لَنَا اُمُوْرَنَا یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال

ہمارے لئے آسان فرما

رکھے مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ اَبْدَانِنَا وَ السَّلَامَةِ

ہمارے دلوں اور جسموں کی راحت اور ہمارے

وَ الْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَ دُنْيَانَا وَ كُنْ صَاحِبَنَا فِيْ

دین و دنیا میں خیر و سلامتی کے ساتھ اور تو ہمارے سفر میں ہمارا مالک

سَفَرِنَا وَ خَلِيْفَةً فِيْٓ اَهْلِنَا وَ اطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ

اور ہمارے اہل و عیال کا نگہبان ہو جا اور ہمارے دشمنوں کے چہرے بگاڑ دے

اس جگہ یعنی وُجُوْهِ پڑھنے میں بتصور اعداء داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھکر نیچے کو

اشارہ کرکے کھولدے اَعْدَآئِنَا وَ امْسَخْهُمْ عَلٰى

اور انہیں ان کے مقام میں

مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ

مسخ کردے (بگاڑ دے) تاکہ وہ ہم پر نہ گزر سکیں اور نہ ہماری طرف آسکیں

اِلَيْنَا وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ

(جیسا کہ تیرا فرمان ہے) اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ

پھر اگر وہ راستہ کی طرف جاتے تو کیسے دیکھتے (کچھ نظر نہ آتا) اور اگر ہم چاہتے

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا

تو انہیں ان کے گھروں میں ان کی صورتیں بگاڑتے تو وہ نہ آگے بڑھ سکتے

وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ○ يٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ

نہ پیچھے لوٹ سکتے۔ پس حکمت والے قرآن کی قسم! بے شک آپ

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

رسولوں میں سے ہیں۔ بے شک تم سیدھے راستہ پر بھیجے گئے ہو۔

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ

(قرآن) عزت والے مہربان کا اتارا ہوا ہے۔ تاکہ تم اس قوم کو ڈراؤ جس کے باپ دادا

اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں۔ بے شک ان کے اکثر پر بات

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ

ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ بے شک ہم نے

اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ

ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں جو ٹھوڑیوں تک ہیں تو وہ منہ

مُّقۡمَحُوۡنَ ۝ وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡهِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ

اوپر اُٹھائے رہ گئے۔ اور ہم نے ان کے آگے ایک دیوار بنادی اور

خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ۝

ان کے پیچھے ایک دیوار تو انہیں اوپر سے ڈھانپ دیا تو انہیں کچھ نہیں دکھائی دیتا۔

شَاهَتِ الۡوُجُوۡهُ شَاهَتِ الۡوُجُوۡهُ شَاهَتِ الۡوُجُوۡهُ

ان کے منہ بگڑ جائیں ان کے منہ بگڑ جائیں ان کے منہ بگڑ جائیں

یہ کلمہ تین بار لکھا گیا۔ ہر بار یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہوجائیں

اور اُلٹا ہاتھ ہر بار زمین پر مارے وَ عَنَتِ الۡوُجُوۡهُ لِلۡحَیِّ

اور زندہ قائم رکھنے والے کے حضور سب منہ

الۡقَیُّوۡمِ ؕ وَ قَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ۝ طٰسٓ

جھک جائیں اور بے شک جس نے ظلم کا بوجھ اُٹھایا وہ ناکام ہوا۔ طس

طٰسٓمّٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الۡبَحۡرَیۡنِ یَلۡتَقِیٰنِ ۝

طسم حمعسق اس نے دو سمندر بہائے جو دونوں ملے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ○ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

ان کے درمیان آڑ ہے جو ایک دوسرے سے تجاوز نہیں کرتے۔ حم حم حم حم

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ چونکہ سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے اسلئے سات جگہ لکھا

حم حم حم

گیا۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف

اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اُوپر اور

چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر اندر کی طرف دم کر کے تمام

بدن پر ملے حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ○

فیصلہ کیا گیا اور مدد آ گئی لہٰذا ہمارے خلاف ان کی مدد نہیں کی جائے گی

حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○

حم۔ عزت والے، علم والے اللہ کی طرف سے کتاب کا اترنا ہے۔

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ

گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب کرنے والا،

ذِی الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○

بڑے انعام والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا

بسم اللہ شریف ہمارا دروازہ ہے اور سورۃ ملک ہماری دیوار اور سورۃ یٰسین شریف ہماری چھت

كٓهٰيٰعٓصٓ یہاں داہنے ہاتھ کی اُنگلیاں بند کرے چھنگلیا سے شروع کرے

کھیعص ہے

انگوٹھے پر ختم کرے اوّل حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے دوسرے پر اسکے پاس

والی۔ تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشت شہادت پانچویں پر انگوٹھا۔ ہر حرف کے

پڑھنے کے ساتھ ہی اُنگلی بند کرے كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ یہاں انگلیاں

ہمارے لئے کافی ہے حمعسق

کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں حِمَايَتُنَا

ہمارا نگہبان ہے

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

اللہ ان کے مقابل تمہارے لئے کافی ہوگا وہی سنتا جانتا ہے۔

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

عرش کا شامیانہ ہم پر سایہ کئے ہوئے ہے اور اللہ کی نگاہِ کرم ہم کو دیکھ

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ

رہی ہے اللہ کی قوت سے ہم پر کوئی قدرت نہ پائے گا۔ عرش کا شامیانہ ہم پر

مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ

سایہ کئے ہوئے ہے اور اللہ کی نگاہِ کرم ہم کو دیکھ رہی ہے اللہ کی قوت سے

اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

ہم پر کوئی قدرت نہ پائے گا۔ عرش کا شامیانہ ہم پر سایہ کئے ہوئے ہے

وَ عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ

اور اللہ کی نگاہِ کرم ہم کو دیکھ رہی ہے اللہ کی قوت سے ہم پر کوئی قدرت

عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ عَيْنُ

نہ پائے گا۔ عرش کا شامیانہ ہم پر سایہ کئے ہوئے ہے اور اللہ کی نگاہِ کرم

اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ○

ہم کو دیکھ رہی ہے اللہ کی قوت سے ہم پر کوئی قدرت نہ پائے گا۔

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

عرش کا شامیانہ ہم پر سایہ کئے ہوئے ہے اور اللہ کی نگاہِ کرم ہم کو دیکھ

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۝ سِتْرُ الْعَرْشِ

رہی ہے اللہ کی قوت سے ہم پر کوئی قدرت نہ پائے گا۔ عرش کا شامیانہ

مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ

ہم پر سایہ کئے ہوئے ہے اور اللہ کی نگاہِ کرم ہم کو دیکھ رہی ہے اللہ کی قوت سے

اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۝ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ

ہم پر کوئی قدرت نہ پائے گا۔ عرش کا شامیانہ ہم پر سایہ کئے

عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا

ہوئے ہے اور اللہ کی نگاہِ کرم ہم کو دیکھ رہی ہے اللہ کی قوت سے ہم پر کوئی

يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۝ وَ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ

قدرت نہ پائے گا۔ اور اللہ انہیں ان کے پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے۔ بلکہ

هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

وہ بزرگی والا قرآن لوح محفوظ میں ہے۔ تو اللہ سب سے بہتر نگہبان

حَافِظًا ص وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

اور وہ تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ تو اللہ سب سے بہتر

حَافِظًا ص وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

نگہبان اور وہ تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ تو اللہ سب سے بہتر

حَافِظًا ۖ وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ ١ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ

نگہبان اور وہ تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ بے شک میرا والی اللہ ہے

الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۚ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ ٢ اِنَّ

جس نے کتاب اُتاری اور وہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے۔ بے شک

وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۚ وَ هُوَ يَتَوَلَّى

میرا والی اللہ ہے جس نے کتاب اُتاری اور وہ نیکوں کو دوست

الصّٰلِحِيْنَ ○ ٣ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۚ

رکھتا ہے۔ بے شک میرا والی اللہ ہے جس نے کتاب اُتاری

وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ ١ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اور وہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے۔ میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا

الْعَظِيْمِ ○ ٢ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ

مالک ہے۔ میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے

تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ ٣ حَسْبِيَ

اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔ میرے لئے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا

الْعَظِيْمِ ○ ۴ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ

مالک ہے۔ میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ ۵ حَسْبِيَ

اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔ میرے لئے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا

الْعَظِيْمِ ○ ۶ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ

مالک ہے۔ میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ ۷ حَسْبِيَ

اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔ میرے لئے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ ۱ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ

کا مالک ہے۔ اللہ کے نام کی برکت سے جس کے نام کے ساتھ

مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ

زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دیتی اور نہ ہی آسمان میں

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ ۲ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ

وہی سنتا جانتا ہے۔اللہ کے نام کی برکت سے جس کے نام کے ساتھ

مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ

زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دیتی اور نہ ہی آسمان میں

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ ۳ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ

وہی سنتا جانتا ہے۔اللہ کے نام کی برکت سے جس کے نام کے ساتھ

مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ

زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دیتی اور نہ ہی آسمان میں

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ ۱ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

وہی سنتا جانتا ہے۔اور گناہوں سے بچنے اور نیکی کی طاقت صرف اللہ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ ۲ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

بزرگ و برتر کی توفیق سے ہے۔اور گناہوں سے بچنے اور نیکی کی طاقت صرف اللہ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ ۳ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

بزرگ و برتر کی توفیق سے ہے۔اور گناہوں سے بچنے اور نیکی کی طاقت صرف اللہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

بزرگ و برتر کی توفیق سے ہے۔اور اللہ درود بھیجے اپنی مخلوق میں سے سب سے بہتر ذات

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

محمد ﷺ اور ان کی تمام اولاد اور ان کے صحابہ پر اپنی رحمت سے، اے سب مہربانوں سے

الرّٰحِمِيْنَ ○

بہتر مہربان۔

دُعَآءِ اِخْتِتَامُ

دعائے اختتام حزب البحر

يَآ اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اُكْسُنِيْ مِنْ نُّوْرِكَ وَ

اے اللہ! اے نور! اے حق! اے ظاہر فرمانے والے! تو مجھے اپنے نور کا لباس پہنا اور

عَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَ فَهِّمْنِيْ عَنْكَ وَ اَسْمِعْنِيْ

تو مجھے اپنے علم سے علم عطا فرما اور تو مجھے اپنی طرف سے سمجھ عطا فرما اور تو مجھے اپنا

مِنْكَ وَ اَبْصِرْنِيْ بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

حکم سنا اور اپنے فضل سے مجھے بصیرت عطا فرما بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ

اے سننے والے! اے جاننے والے! اے بردبار! اے بلندی والے! اے عظمت والے!

اِسْمَعْ دُعَآئِیْ بِخَصَآئِصِ لُطْفِكَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ

اپنی خصوصی مہربانی سے میری دعا قبول فرما قبول فرما قبول فرما

اٰمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ

قبول فرما۔ میں اللہ کے تمام کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں

شَرِّ مَا خَلَقَ ط اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا

مخلوق کے شر سے۔ میں اللہ کے تمام کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ ○ یَا قَدِیْمَ

مخلوق کے شر سے۔ اے سلطنت کے بزرگ! اے قدیم احسان

الْاِحْسَانِ ○ یَا دَآئِمَ النِّعَمِ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ

کرنے والے! اے ہمیشہ انعام کرنے والے! اے رزق کے کشادہ کرنے والے!

یَا وَاسِعَ الْعَطَایَا یَا دَافِعَ الْبَلَایَا یَا حَاضِرًا

اے بہت عطا کرنے والے! اے بلاؤں کے دور کرنے والے! اے موجود!

لَّیْسَ بِغَآئِبٍ یَّا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ یَا مُجْمِلَ

غائب نہ ہونے والے! اے تمام مشکلات کے وقت موجود! (مدد کرنے والے) اے راز کے

السِّرِّ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا حَلِیْمًا

چھپانے والے! اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے! اے بہترین کام بنانے والے! اے بردبار

لَا يَعْجَلُ يَا جَوَّادًا لَّا يَبْخَلُ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ

جلدی سزا نہ دینے والے! اے عنایت فرمانے والے جو بخل نہیں فرماتا اپنی رحمت سے میری حاجت

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

پوری فرما اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے! ۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے اس نام

الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزِّلِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَهِّرِ

کے طفیل سوال کرتا ہوں جو پوشیدہ، محفوظ، سلامتی والا، (رحمتیں) اتارنے والا، مقدس، پاک کرنے

الطَّاهِرِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهَارُ يَا دَيْهُوْرُ يَا اَزَلُ يَا اَبَدُ

والا، پاکیزہ ہے اے زمانے کے مالک! اے بے ابتداء! اے بے انتہا! اے ہمیشگی والے!

يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

اے وہ ذات جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور جس کا کوئی ہمسر و برابر نہیں!

اَحَدٌ ط يَا مَنْ لَّمْ يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ مَنْ لَّآ اِلٰهَ

اے وہ ذات جو ہمیشہ رہے! اے وہ ذات! اے وہ ذات! اے وہ ذات! جس کے سوا کوئی معبود

اِلَّا هُوَ يَا كَانَ يَا كَيْنَانُ يَا رُوْحُ يَا كَائِنُ بَعْدَ كُلِّ

نہیں! اے وہ ذات جو ہمیشہ سے ہے! اے وہ ذات جو ہمیشہ رہے گی! اے جانوں کے مالک! اے

كَوْنٍ اِهْيًا اَشْرَاهِيًا اُذُوْنِيَ اَصْبَاؤُتُ يَا مُجَلِّيَ

وہ ذات جو تمام ہونے والی چیز کے بعد موجود ہوگی! اے ازلی جسے کبھی فنا نہیں! اے ابدی جسے کبھی

عَظَآئِمَ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ

فنا نہیں! اے تمام کاموں میں بڑی بڑی مشکلوں کے دور فرمانے والے! تیری قدرت کے

قُدْرَتِكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

باوجود تیرے معاف فرمانے پر پاکی ہے پس اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرمادو مجھے اللہ کافی ہے

هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

اس کے مثل کوئی چیز نہیں اور وہی سننے جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰى

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل پر جیسے تو نے درود بھیجا سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ

جیسے تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا

سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○

ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

مکتوبات مرزا صاحب جانجاناں میں ہے (جنہیں شاہ ولی اللہ صاحب اپنے مکتوبات میں نفس ذکیہ قیم طریقہ احمدیہ داعی سنت نبویہ لکھتے ہیں): دعائے حزب البحر صبح وشام کا وظیفہ اور حضرات خواجگان قدس اللہ اسرارہم کا ختم شریف مشکلات کے حل کے لیے ہر روز پڑھنا چاہیے (کلمات طیبات ملفوظات مظہر جان جاناں مطبع مجتبائی دہلی ص ۷۴) ذرا اس صبح وشام و ہر روز کے الفاظ پر بھی نظر رہے کہ وہی التزام ومداومت ہے جسے ارباب طائفہ وجہ ممانعت قرار دیتے ہیں یہ ان داعی سنت نے بدعت اور بدعت کا حکم دیا بلکہ اس ختم اور ختم مجددی کی نسبت انھیں مکتوبات میں ہے: اس کے بعد صبح کے حلقے کو لازم قرار دے لیں (ایضاً، ص ۴۲) اس کے بعد صبح کے حلقے کی پابندی کرنی چاہیے (ایضاً ص ۴۲) سب جانے دو خود امام الطائفہ صراط مستقیم میں لکھتا ہے: ہر وقت کے مناسب اعمال اور ہر زمانے کے مطابق ریاضتیں مختلف ہوتی ہیں یہی وجہ ہے کہ اکابر میں سے ہر طریقے کے محققین نے اشغال و اعمال میں تبدیلی کرنے کی کوشش کی بایں وجہ جو مصلحت دیکھی یا حالات کا تقاضا ہوا اسی لئے اس کتاب کا ایک باب ایسے جدید اشغال کے لیے جو اپنے اپنے وقت کی مناسبت سے شروع کئے گئے متعین کیا گیا ہے (صراط مستقیم مقدمۃ الکتاب المکتبۃ السلفیہ لاہور ص ۷،۸) للہ انصاف! یہ لوگ کیوں نہ بدعتی ہوئے۔ اور ذرا تصور شیخ کی تو خبریں کہئے جسے جناب شاہ صاحب مرحوم سب راہوں سے قریب تر راہ بتا رہے ہیں، یہ ایمان تقویۃ الایمان پر ٹھیٹ بت پرستی تو نہیں یا یہ حضرات شریعت باطنہ اسمٰعیلی سے مستثنیٰ ہیں۔ (ملخصاً فتاوی رضویہ، ج ۳۰، ص ۳۶۶-۳۶۷)

سوانح حیات صاحب ترجمہ

دلائل الخیرات شریف اور دعائے حزب البحر کے مترجم نبیرۂ صدر الشریعہ، جگر گوشۂ محدث کبیر، خلیفۂ تاج الشریعہ ومحدث کبیر، حضرت علامہ مولانا مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی دام ظلہ علینا (بانی و مہتمم دار العلوم صادق الاسلام) ہیں۔ آپ کی زندگی کے چند گوشے جو ہم کم علم لوگ سمیٹ سکے قارئین کے پیش نظر کئے جاتے ہیں۔

نام و نسب: عطاء المصطفیٰ اعظمی بن ضیاء المصطفیٰ اعظمی بن امجد علی اعظمی بن جمال الدین۔

خاندانی ماحول: آپ کے آباء واجداد علماء بلکہ علماء گر ہیں۔ آپ مفتی ابن مفتی ابن مفتی ہیں۔ آپ کا خاندان ابتداء ہی سے مذہب حق اہلسنت وجماعت کا پاسبان رہا ہے۔

تاریخ پیدائش: ۱۴؍رجب المرجب ۱۳۸۴ھ بمطابق ۱۹۶۴ء

مولد: بڑا گاؤں، مدینۃ العلماء گھوسی، ضلع مئو سابق اعظم گڑھ۔

تعلیم ناظرہ اور اردو و فارسی قاعدہ: قادری منزل میں اپنی دادی محترمہ سے حاصل کی۔

ابتدائی تعلیم درس نظامی: ۱۳۹۴ھ بمطابق ۱۹۷۴ء شمس العلوم گھوسی میں شروع کی۔ یہاں آپ کے اساتذہ کرام میں مولانا سیف الدین، مولانا محمد عاصم اعظمی قابل ذکر ہیں۔

سند فراغت و تربیت حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ: شمس العلوم میں ایک برس پڑھتے رہے اس کے بعد ۱۳۹۵ھ بمطابق ۱۹۷۵ء میں مصباح العلوم جامعہ اشرفیہ میں داخلہ لیا جہاں آپ ایک سال حضور حافظ ملت کی پاکیزہ صحبت سے سرفراز رہے۔ والد گرامی حضور محدث کبیر مدظلہ العالی کے حکم پر آپ حضور حافظ ملت کے گھر کا سودا سلف لاتے رہتے، حضور حافظ ملت

آپ پر انتہائی شفقت و کرم نوازی فرماتے اور تربیت کرتے گویا آپ کی تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت بھی ہوتی رہی۔ مصباح العلوم جامعہ اشرفیہ میں آپ کے اساتذہ کرام میں والد گرامی حضور محدث کبیر مدظلۂ العالی، علامہ نصیر الدین صاحب، بحر العلوم حضرت علامہ مفتی عبد المنان اعظمی، علامہ عبد الشکور گیاوی، علامہ اسرار الحق مبارکپوری، علامہ عبد اللہ خان عزیزی، قاری محمد عثمان گھوسوی، علامہ اعجاز مبارکپوری، مولانا محمد شفیع اعظمی وغیرہم قابل ذکر ہیں۔ درس نظامی کی تعلیم سے سند فراغت ۱۴۰۳ھ بمطابق ۱۹۸۳ء انیس (۱۹) سال کی عمر میں حاصل کی۔ آپ کی دستار بندی جید علماء اور والد ماجد نے فرمائی۔

فن قرأت: کی تعلیم جامعہ اشرفیہ مبارکپور میں قاری ابو الحسن مدظلۂ العالی سے اٹھارہ (۱۸) سال کی عمر میں مکمل کر کے یکم جمادی الآخر ۱۴۰۲ھ بمطابق ۲۸/ مارچ ۱۹۸۲ء کو سند قرأت عاصم بروایت

حفص حاصل کی۔اس کے بعد حضرت قاری محمد عثمان گھوسوی سے قرأت سبعہ میں شاطبیہ اور اس کی عربی شرح وغیرہما سبقاً سبقاً پڑھی اور سند فراغت ۱۴۰۳ھ بمطابق ۱۹۸۳ء انیس (۱۹) سال کی عمر میں حاصل کی۔

فتویٰ نویسی: کی ابتداء ضلع بستی جمدا شاہی دارالعلوم علیمیہ میں ۱۹؍ستمبر ۱۹۸۴ء کو بیس (۲۰) سال کی عمر میں پہلا فتویٰ گونگے کے نکاح کے بارے میں دے کر فرمائی اور اپنے والد ماجد سے فتویٰ نویسی کی تربیت لیتے رہے۔ پھر پاکستان تشریف آوری کے بعد ۱۹۸۵ء تا ۱۹۹۳ء رئیس دارالافتاء دارالعلوم امجدیہ حضرت علامہ محمد وقارالدین علیہ الرحمہ کی زیرنگرانی باقاعدہ فتویٰ نویسی کرتے رہے اور ساتھ ہی تدریس کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔حضرت علامہ مفتی محمد وقار الدین علیہ الرحمہ کے وصال شریف کے بعد ۱۹۹۳ء تا ۲۰۰۳ء دارالعلوم امجدیہ میں منصب افتاء پر قائم رہے اور بے شمار فتاویٰ جات

صادر کرکے قوم وملت کی رہنمائی کرتے رہے۔ ۲۰۰۳ء تا دمِ تحریر رئیس امجدی دارالافتاء کی حیثیت سے دارالعلوم صادق الاسلام ۳۸۳ / ۱۰ الیاقت آباد میں فائز ہیں۔آپ کے فتاویٰ جات کا کام جاری ہے جو ان شاء اللہ عنقریب ایک ضخیم اور عظیم الشان فقہی انسائیکلو پیڈیا کی صورت میں منظرِ عام پر آئے گا۔

اسناد: الہ آباد بورڈ سے غالباً ۱۹۷۹ء میں سیکنڈ ڈویژن سے عالم کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۸۲ء میں فاضل عربی فرسٹ ڈویژن سے پاس کیا۔ ۱۹۸۳ء میں درس نظامی سے فراغت اور سند اجازۃ الحدیث حاصل کی۔

درس و تدریس: تدریس کا سلسلہ آغاز سب سے پہلے دارالعلوم علیمیہ جمد اشاہی بستی سے کیا ایک سال تک وہیں تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے اس کے بعد ستمبر ۱۹۸۵ء تا ۱۵؍جنوری ۲۰۱۱ء دار العلوم امجدیہ عالمگیر روڈ کراچی میں چھبیس (۲۶) سال تک

اپنے علمی جواہر پارے بکھیرتے رہے اور ایک عالم آپ کے فیضان سے فیض یاب ہوتا رہا۔ آپ کی مصروفیت کا عالم یہ تھا کہ صبح میں دار العلوم امجدیہ میں منصب افتاء و تدریس پر فائز تھے، خواتین میں علم دین کی اشاعت و ترویج کے لئے ایک طویل عرصہ تک دن میں اپنے گھر میں اپنی زوجہ محترمہ کے ساتھ طالبات کو بھی درس نظامی کی تعلیم دیتے رہے اور طالبات کو فارغ التحصیل بنا کر مسند تدریس پر فائز کیا۔ اور ۲۰۰۳ء سے رات میں دار العلوم صادق الاسلام ۴۸۳/۱۰ لیاقت آباد میں درس نظامی کی ابتدائی کلاس کا باقاعدہ آغاز کیا، آپ ہی تدریس فرماتے رہے، ہر سال ایک ایک درجہ کا اضافہ ہوتا گیا یہاں تک کہ آج اسی دار العلوم صادق الاسلام میں آپ شیخ الحدیث کی حیثیت سے دورۂ حدیث کی تکمیل بھی فرما رہے ہیں۔ دار العلوم صادق الاسلام میں اساتذہ کرام کا انتخاب دار العلوم کے محنتی اور ذہین طلباء میں سے کیا جاتا ہے۔ آپ کے

علمی لگاؤ کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ دارالعلوم صادق الاسلام ۴۸۳ / ۱۰ لیاقت آباد اور دارالعلوم صادق الاسلام ۵/۱۷۵ لیاقت آباد کراچی میں صبح ۸ تا ۱ بجے دن تدریس و افتاء وتعویذات کے کام میں مصروف پھر بعد ظہر تدریس، عصر کے بعد اوراد و وظائف، بعد مغرب پھر دارالعلوم صادق الاسلام چاندنی چوک نزد پرانی سبزی منڈی کراچی میں تدریس وتعویذات کا اجراء، پھر بعد عشاء تارات ۱۲ بجے دارالعلوم صادق الاسلام ۴۸۳ / ۱۰ لیاقت آباد کراچی میں تدریس فرماتے ہیں اور اسی اثناء میں کتب بینی اور افتاء نویسی اور کتب نویسی کا کام بھی جاری رہتا ہے۔

علمی شغف اور اعزاز و مناصب: آپ کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ احقاقِ حق اور ابطالِ باطل میں کبھی پس وپیش سے کام نہ لیا اور نہ کسی مصلحت کا شکار بنے۔ بے شمار طلباء کو علم دین سے آراستہ و پیراستہ کرتے رہے، ہزاروں اساتذہ آپ کے شاگرد یا

شاگردوں کے شاگرد ہیں۔اس کے علاوہ دارالعلوم امجدیہ میں ناظم امتحان کی حیثیت سے فرائض انجام دیئے۔ دارالعلوم امجدیہ میں ۱۹۹۳؁ء تا ۱۹۹۸؁ء ناظم تعلیمات رہے۔دارالعلوم امجدیہ میں ہی ۱۹۹۳؁ء تا ۲۰۰۳؁ء منصب افتاء پر رہے۔جامع مسجد امجدی رضوی میں ۱۲رفروری ۱۹۸۶؁ء تا ۱۵رجنوری ۲۰۱۱؁ء امام وخطیب کی حیثیت سے فرائض انجام دیئے۔ اس وقت (۲۰۰۳؁ء تادم تحریر) دارالعلوم صادق الاسلام ۴۸۳ / ۱۰ لیاقت آباد کراچی میں شیخ الحدیث ورئیس دارالافتاء کے منصب پر فائز ہیں۔

علمی و قلمی خدمات و مسلک اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی ترویج و اشاعت: دینی واصلاحی تنظیم بنام فیضان مصطفیٰ قائم کی جس کے زیراہتمام مختلف علاقوں میں جلسے جلوس اور مختلف علمائے کرام کی تقریروں سے لوگوں کی اصلاح کی۔گھرگھر محافل ومجالس کا انعقاد کروایا۔آپ نہ صرف خود مسلک اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر سختی سے

قائم ہیں بلکہ اپنے طلباء، مریدین، متوسلین، متعلقین کو بھی مسلک اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر سختی سے قائم رہنے کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ بزرگانِ دین کے اعراس کے موقعوں پر محافل منعقد کر کے عوام اہلسنت کے دلوں میں عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وعشقِ اولیاء کرام علیہم الرضوان کی شمع فروزاں کرتے ہیں۔ درسِ نظامی، عقائد ومسائل اور دیگر بہت سی کتابوں کے مصنف ومترجم ہیں۔ چند کتابیں یہ ہیں:

(۱) ضیاء النحو (۲) ضیاء الصرف

(۳) ضیائے فارسی (۴) فارسی کی پہلی کتاب کا حاشیہ

(۵) ضیاء المنطق (۶) ترجمہ صرف میر

(۷) ترجمہ منیۃ المصلی (۸) ترجمہ مشکوٰۃ

(۹) ضیائے اصول فقہ (۱۰) ضیائے اصول حدیث

(۱۱) بہار نحو (۱۲) ضیاء السراجی

(۱۳) نماز کا طریقہ (۱۴) لاؤڈ اسپیکر پر نماز کا حکم

(۱۵) حسن قرأت (۱۶) فضائل و مسائل رمضان المبارک

(۱۷) بہار اعتکاف (۱۸) زکوٰۃ کے فضائل و مسائل

(۱۹) مسئلہ کف ثوب (۲۰) حج و عمرہ ایک نظر میں

(۲۱) قربانی کے فضائل و مسائل (۲۲) فضائل شعبان و اعمال

(۲۳) فضائل دعا و مسنون دعائیں (۲۴) سلام کی اہمیت و افادیت

(۲۵) حرمت مصاہرت (۲۶) بہار ایصال ثواب

(۲۷) پرائز بانڈ پر انعام جائز (۲۸) سماع موتیٰ

(۲۹) ترجمانِ رضا چار اہم فتوے (۳۰) سفینۂ نجات

(۳۱) تذکرۂ رئیس التحریر (۳۲) برتھ کنٹرول کی شرعی حیثیت

(۳۳) دعائے معراج (۳۴) تحفۂ عید غوثیہ

(۳۵) ضیاء العارفین ترجمہ منہاج العابدین

(۳۶) ترجمہ دلائل الخیرات مع حزب البحر شریف

(۳۷) جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شرعی حیثیت

(۳۸) جنوں کی دنیا ترجمہ لقط المرجان فی احکام الجان

(۳۹) سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کی سوانح حیات

(۴۰) راحت القلوب (مجموعہ قصائد و وظائف) وغیرہم۔

مدارس کا قیام و طلباء سے محبت : لوگوں کی اصلاح کے لئے آپ نے اپنی توجہ مدرسوں کے قیام کی طرف مبذول کی اس سلسلے میں ۱۹۹۲ء میں دارالعلوم صادق الاسلام کے نام سے ایک مدرسہ کی داغ بیل ڈالی، آج دارالعلوم صادق الاسلام کراچی کے مختلف مقامات پر دین متین کی ترویج و اشاعت میں مصروفِ عمل ہے۔تمام مدارس کی سرپرستی و اہتمام اور انتظام و انصرام خود آپ ہی فرماتے ہیں۔ یہاں ناظرۃ القرآن، حفظ اور درس نظامی کے سینکڑوں

طلباء و طالبات علم دین کے زیور سے آراستہ ہو رہے ہیں۔آپ کی خصوصیات میں سے ہے کہ جب کسی طالب علم نے کسی بھی وقت پڑھنے کی خواہش ظاہر کی تو آپ نے اس کو کبھی رد نہیں فرمایا۔

عقد مسنون : آپ کا عقد مسنون (نکاح) علامہ غلام ربانی علیہ الرحمہ کی صاجزادی (جو رشتے میں آپ کی سگی پھوپھی زاد بھی ہیں) سے اگست ۱۹۸۴ء میں ہوا۔آپ کا نکاح آپ کے والد گرامی حضور محدث کبیر مدظلہ العالی نے پڑھایا۔جولائی ۱۹۸۷ء میں رخصتی ہوئی۔

اولاد امجاد: آپ کی اولاد میں تین لڑکے ریاض المصطفیٰ اعظمی، محمد عبد المصطفیٰ اعظمی، مصطفیٰ رضا اعظمی اور تین لڑکیاں ہیں۔

شرف بیعت : شرفِ بیعت تو بچپن میں ہی حضور صدر الشریعہ بدر الطریقہ کے عرس مبارک کے موقعہ پر جب سرکار مفتیٔ اعظم مولانا مصطفیٰ رضا خان علیہ الرحمہ تشریف لائے تو اپنے سلسلۂ ارادت میں داخل فرمالیا

تھا لیکن بعد شعور پھر تجدید بیعت مبارکپور کی سرزمین پر ۱۷؍ربیع النور ۱۳۹۶ھ بمطابق ۱۹؍مارچ ۱۹۷۶ء کو ہوئی۔

خلافت: ۱۸؍ذی الحج ۱۴۰۹ھ کو نبیرۂ اعلیٰ حضرت تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خان مدظلہ العالی نے مولانا شوکت حسن خان صاحب زید مجدہ کے دولت خانہ فیڈرل بی ایریا میں عطا فرمائی اور ۳؍جمادی الاولیٰ ۱۴۱۰ھ کو شہزادۂ صدر الشریعہ حضور محدث کبیر مفتی ضیاء المصطفیٰ اعظمی مدظلہ العالی نے خلافت سے سرفراز کیا۔

اجازت حدیث: (۱) حضور محدث کبیر مفتی ضیاء المصطفیٰ اعظمی مدظلہ العالی (۲) تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خاں مدظلہ العالی (۳) علامہ عبد المصطفیٰ الازہری علیہ الرحمہ (۴) علامہ عبد المنان اعظمی مدظلہ العالی (۵) علامہ مفتی محمد وقار الدین علیہ الرحمہ۔

محمد عامر امجدی

مناجات

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدارِ حسنِ مصطفٰی کا ساتھ ہو

یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُن کے پیارے منھ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامن محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفٰی کا ساتھ ہو